

10 بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

اے ایف فرگوسن اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 1 سی
آئی آئی چندریگر روڈ
پی او باکس 4716
کراچی 74000

کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
شیخ سلطان ٹرسٹ بلڈنگ نمبر 2
بیومونٹ روڈ
کراچی

حصہ داروں کو آزاد آڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے بینک دولت پاکستان (بینک) کے منسلک غیر مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے جو 30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کی غیر مجموعی بیلنس شیٹس، غیر مجموعی نفع و نقصان کھاتے، جامع آمدنی کے غیر مجموعی گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے غیر مجموعی گوشوارے، اور ختم ہونے والے سال کی آمدنی کے غیر مجموعی گوشوارے، اور اکاؤنٹنگ کی اہم پالیسیوں کے خلاصے اور دیگر تشریحی نوٹس (جسے آئندہ غیر مجموعی مالی گوشوارے نی کہا جائے گا) پر مشتمل ہیں۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری

بینک انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ زیر نظر غیر مجموعی مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری مالی رپورٹنگ کے عالمی معیارات سے ہم آہنگ ہو اور ایسے اندرونی کنٹرول کے لیے جو انتظامیہ غیر مجموعی مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ضروری سمجھے، تیار کرے جو کہ دھوکے یا غلطی کی بنا پر غلط بیانی سے پاک ہو۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ زیر نظر غیر مجموعی مالی گوشواروں پر اپنے آڈٹ کی بنیاد پر رائے کا اظہار کریں۔ ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا تقاضا ہے کہ ہم متعلقہ اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اور اس کا عمل اس انداز سے کریں کہ ہمیں معقول یقین دہانی مل جائے کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہیں۔

آڈٹ کے عمل میں غیر مجموعی مالی گوشواروں کی رقوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا انحصار آڈیٹرز کی اپنی قوت فیصلہ پر ہوتا ہے جس میں غیر مجموعی مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ ان خطرات کو جانچتے وقت آڈیٹرز ادارے میں غیر مجموعی مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مد نظر رکھتا ہے تاکہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کر سکے جو دریں حالات موزوں ہوں، نہ کہ ادارے کے داخلی کنٹرول کی اثر انگیزی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔ آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور انتظامیہ کی جانب سے اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز غیر مجموعی مالی گوشواروں کی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں جوشواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

اے ایف فرگوسن اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

کے پی ایم جی تاثیر مادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

دائے

ہماری رائے میں غیر مجموعی مالی گوشواروں میں بینک کی 30 جون 2014ء تک کی مالی کیفیت اور اس کی مالی کارکردگی اور نقد کی آمد و رفت کی صحیح اور مناسب تصویر پیش کی گئی ہے جو مالی رپورٹنگ کے عالمی معیارات سے ہم آہنگ ہے۔

اے ایف فرگوسن اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

سلمان حسین
آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

کے پی ایم جی تاثیر مادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

محمد محمود حسین
آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

بتاریخ : 30 اکتوبر 2014ء

بینک دولت پاکستان
غیر مجموعی بیلنس شیٹ
30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
----- (روپے ٹی '000 میں) -----			
اثاثے			
بینک کے زیر تحویل ہونے کے ذخائر	269,307,930	246,096,839	313,077,419
مقامی کرنسی - سکے	417,880	924,997	1,814,196
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	963,680,793	641,958,085	1,035,234,657
زرمبادلہ کی نشان زد رقوم	7,453,502	3,849,637	4,994,808
آئی ایم ایف کے اسٹیبلشمنٹ ڈرائنگ ڈالٹس	82,057,077	85,246,487	91,334,177
آئی ایم ایف سے کوٹہ انتظامات کے تحت ریزرو کی قسط	18,194	17,755	17,104
باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے ترسکات	—	198,787,435	112,898,648
حکومتوں کے جاری کھاتے	802,315	5,990,933	12,812,270
ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کے ساتھ جاری کھاتے	167,001	175,399	151,567
سرمایہ کاریاں - مقامی	3,154,326,379	2,490,610,318	1,939,574,984
باز فروخت سمجھوتے کے تحت ضمانت پر دیے گئے ترسکات	18,064,500	—	12,993,000
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل	297,974,259	328,590,310	333,384,878
ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے ذخائر	5,866,879	5,460,117	6,536,007
بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں پر واجب الادا رقوم	7,957,658	7,397,038	6,875,933
املاک و آلات	21,176,911	22,103,505	23,169,202
غیر محسوس اثاثہ جات	8,927	16,241	30,882
دیگر اثاثے	1,517,547	724,743	696,627
مجموعی اثاثے	4,830,797,752	4,037,949,839	3,895,596,359
واجبات			
زیر گردش بینک نوٹس	2,309,127,023	2,041,361,303	1,776,962,388
قابل ادائیگی بلز	642,102	603,922	587,542
حکومتوں کے جاری کھاتے	531,806,543	133,309,762	148,533,697
ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتے	37,876,846	25,984,493	22,259,608
باز فروخت کے سمجھوتے کے تحت خریدے گئے ترسکات	17,194,695	—	12,243,686
دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدے کے تحت قابل ادائیگی	105,248,797	81,614,727	—
بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں	530,746,356	475,647,801	396,172,467
دیگر امانتیں و کھاتے	145,409,982	155,842,256	154,022,021
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	384,994,742	431,794,003	657,579,421
دیگر واجبات	57,026,308	108,372,005	98,024,081
مؤخر واجبات - اسٹاف کے غیر فنڈ ریٹائزمنٹ فوائد	4,120,073,394	3,454,530,272	3,266,384,911
مجموعی واجبات	21,918,201	19,014,999	16,467,350
	4,141,991,595	3,473,545,271	3,282,852,261

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

خالص اثاثے	688,806,157	564,404,568	612,744,098
جو ظاہر ہیں			
سرمایہ حصص	28	100,000	100,000
ذخائر	29	175,919,871	175,919,871
آئی اے ایس 19 پر نظر ثانی کے باعث اسٹاف ریٹائرمنٹ کے واضح فوائد کے منصوبوں کی دوبارہ پیمائش پر نقصان	—	(27,791,420)	(24,180,634)
بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ منافع	30	242,568,983	309,565,438
سرمایہ کاری کی باز قدر پیمائی پر غیر حاصل شدہ منافع۔ مقامی املاک و آلات کی باز قدر پیمائی پر فاضل رقم	12.4	147,628,730	125,361,019
		25,978,404	25,978,404
مجموعی ایکویٹی	688,806,157	564,404,568	612,744,098

31

ہنگامی حالات اور وعدے

ایس بی پی ایکٹ 1956ء سیکشن 26(1) کے تحت شعبہ اجرا کے واجبات کے عوض مخصوص طور پر نشان زد بینک اثاثوں کی تفصیلات ان مالی گوشواروں کے نوٹ 19.1 میں دی گئی ہیں۔

منسلک نوٹس 1 تا 50 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالقادر
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود قہرا
گورنر

بینک دولت پاکستان
غیر مجموعی نفع و نقصان کھاتہ
30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2013ء	2014ء	نوٹ	
----- (روپے ٹی 000 میں) -----			
250,681,600	305,970,468	32	ڈسکاؤنٹ، سود، مارک اپ اور/یا حاصل شدہ منافع
(7,705,506)	(15,337,891)	33	منہا: سودی/مارک اپ اخراجات
242,976,094	290,632,577		
1,758,625	1,727,194	34	کمیشن آمدنی
6,703,415	14,112,316	35	زرمبادلہ پر منافع۔ خالص
16,480,789	12,127,927		منافع منقسمہ آمدنی
(1,020,311)	28,502,353	36	دیگر آپریٹنگ آمدنی/(نقصان)۔ خالص
277,359	200,130	37	دیگر آمدنی۔ خالص
267,175,971	347,302,497		
5,634,372	6,146,145	38	منہا: آپریٹنگ اخراجات
6,344,354	6,463,352	39	بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات
20,225,193	22,993,836	40	ایجنسی کمیشن
(1,057,083)	-		عام انتظامی اور دیگر اخراجات
(550,880)	1,489	13.4	تموین برائے/(تموین کا استرداد):
677,892	(150,000)	26.3.2	قرضے اور ایڈوانسز
10,303	32,835	12.3	دعوے
(919,768)	(115,676)	26.3.1.1	سرمایہ کاری کی قدر میں کمی۔ مقامی۔ خالص
31,284,151	35,487,657		دیگر مشکوک اثاثے
235,891,820	311,814,840		

سال کا منافع

منسلک نوٹس 1 تا 50 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا لازمی جز ہیں۔

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالقادر
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود وٹھرا
گورنر

بینک دولت پاکستان
جامع آمدنی کا غیر مجموعی گوشوارہ
30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2013ء 2014ء
نوٹ
----- (روپے ٹی 000 میں) -----

235,891,820 311,814,840 سال کا منافع

دیگر جامع آمدنی
اجزا جن کی نفع و نقصان کھاتے میں بعد میں نئی درجہ بندی ممکن ہو

22,267,711	73,539,504	12.4	سرمایہ کاریوں کی باز قدر پیمائی پر غیر حاصل شدہ منافع - مقامی
(66,996,455)	23,070,665	5	سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ (خسارہ) / منافع
(44,728,744)	96,610,169		

اجزا جن کی نفع و نقصان کھاتے میں بعد میں نئی درجہ بندی نہیں کی جائے گی

(1,682,396)	(2,417,425)	40.6.3.1	اسٹاف ریٹائرمنٹ کے واضح فوائد کے منصوبوں کی دوبارہ پیمائش - اسٹیٹ بینک
(4,038,181)	(12,972,476)	40.6.3.1	اسٹیٹ بینک کی جانب سے مختص کردہ اسٹاف ریٹائرمنٹ کے واضح فوائد کے منصوبوں کی دوبارہ پیمائش
(5,720,577)	(15,389,901)		بینکنگ سروسز کارپوریشن - ایک ذیلی ادارہ

سال کی کل جامع آمدنی

185,442,499 393,035,108 منسلک نوٹس 1 تا 150 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالقندر
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود تھرا
گورنر

بینک دولت پاکستان
ایکویٹی میں تبدیلیوں کا غیر معمولی گوشوارہ
30 جون 2014 کو ختم ہونے والے سال کے لیے

612,744,098	25,978,404	125,361,019	309,565,438	(24,180,634)	4,700,000	900,000	1,500,000	1,600,000	2,600,000	164,619,871	100,000
235,891,820	-	-	-	235,891,820	-	-	-	-	-	-	-
(1,682,396)	-	-	-	(1,682,396)	-	-	-	-	-	-	-
(4,038,181)	-	-	-	(4,038,181)	-	-	-	-	-	-	-
22,267,711	-	22,267,711	-	-	-	-	-	-	-	-	-
(66,996,455)	-	(66,996,455)	-	-	-	-	-	-	-	-	-
185,442,499	-	22,267,711	(66,996,455)	230,171,243	-	-	-	-	-	-	-
(10,000)	-	-	-	(10,000)	-	-	-	-	-	-	-
(233,772,029)	-	-	-	(233,772,029)	-	-	-	-	-	-	-
(233,782,029)	-	-	-	(233,782,029)	-	-	-	-	-	-	-
564,404,568	25,978,404	147,628,730	242,568,983	(27,791,420)	4,700,000	900,000	1,500,000	1,600,000	2,600,000	164,619,871	100,000
311,814,840	-	-	-	311,814,840	-	-	-	-	-	-	-
(2,417,425)	-	-	-	(2,417,425)	-	-	-	-	-	-	-
(12,972,476)	-	-	-	(12,972,476)	-	-	-	-	-	-	-
73,539,504	-	73,539,504	-	-	-	-	-	-	-	-	-
23,070,665	-	23,070,665	-	-	-	-	-	-	-	-	-
393,035,108	-	73,539,504	23,070,665	296,424,939	-	-	-	-	-	-	-
(10,000)	-	-	-	(10,000)	-	-	-	-	-	-	-
(268,623,519)	-	-	-	(268,623,519)	-	-	-	-	-	-	-
(268,633,519)	-	-	-	(268,633,519)	-	-	-	-	-	-	-
688,806,157	25,978,404	221,168,234	265,639,648	-	4,700,000	900,000	1,500,000	1,600,000	2,600,000	164,619,871	100,000

یکم جولائی 2012ء کو پبلش
سال کی مجموعی جامع آمدنی

سال کا منافع

دیگر جامع آمدنی

اسٹاف ریٹائرمنٹ واضح فوائد کے منصوبوں کی دوبارہ پیمائش - اسٹیٹ بینک

اسٹیٹ بینک کے مختص کردہ اسٹاف ریٹائرمنٹ وارنٹ فونڈ کی دہ بار پیشکش

سرمایہ کاریوں کی دوبارہ پیشکش پر غیر حاصل شدہ منافع - مقامی بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ کمی

مالکان سے لین دین

منافع منقوله

حکومت پاکستان کو منتقل کردہ منافع

30 جولائی 2013ء پریزنٹیشن

سال کی مجموعی جامع آمدنی

سال کا منافع

دیگر جامع آمدنی

اسٹاف ریٹائرمنٹ واضح فوائد کے منحصو بوں کی دو بارہ پیمائش۔ اسٹیٹ بینک

اسٹیٹ بینک کے متعلق ریٹائرمنٹ واضح فوائد کے منصوبوں کی دوبارہ پیمائش
بینکنگ سروسز کا پوریشن - ایک ذیلی ادارہ (نوٹ 40.6.3.1)

سرمایہ کاروں کی دوبارہ پیشکش پر غیر حاصل شدہ منافع - حتمی
بینک کی تحویل میں مرنے کے ذرائع پر غیر حاصل شدہ کمی

1
2
3
4
5

مالکان سے لین دین

منافع مستقیم

حکومت پاکستان کو منتقل کردہ منافع

30 جون 2014ء کو تبلیغی

مسئلہ نوٹس 1 تا 50 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا لازمی جز ہیں

اشرف محمود و نظرا

2

نعمان احمد قریشی

ایگزیکٹو ڈائریکٹر

بینک دولت پاکستان
نقد کی آمد و رفت کا غیر مجموعی گوشوارہ
30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2014ء	2013ء
	----- (روپے لکھوں میں) -----	
آپریٹنگ سرگرمیوں سے نقد کی آمد و رفت	41	253,944,896
سال کا منافع، غیر نقد اجزائے قبل	269,904,892	
اثاثوں میں (اضافہ) / کمی:		
زرمبادلہ میں سرمایہ کاریاں اور رکھی گئی رقوم	(1,402,874)	(104,448,509)
کوٹہ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ملنے والے ریزرو کی قسط	(439)	(651)
باز فروخت کی شرط پر خریدے گئے تسکات	198,787,435	(85,888,787)
ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کا جاری کھاتہ	8,398	(23,832)
سرمایہ کاریاں - مقامی	(596,096,088)	(529,504,728)
باز خریداری سمجھوتے کے تحت بطور ضمانت دیے گئے تسکات	(18,064,500)	12,993,000
ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی ادائیگی	(2,734,479)	(1,957,933)
	30,616,051	5,851,651
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے اور بھارت و بنگلہ دیش کی حکومتوں کے ذمے رقوم	(593,455)	(531,408)
دیگر اثاثے	(792,804)	(28,116)
	(390,272,755)	(703,539,313)
	(120,367,863)	(449,594,417)
واجبات میں اضافہ / (کمی):		
جاری کردہ بینک نوٹس - خالص	267,765,720	264,398,915
قابل ادائیگی بلز	38,180	16,380
حکومتوں کے جاری کھاتے	403,544,973	(8,418,473)
ذیلی ادارے ایس بی پی، بینکنگ سروسز کارپوریشن میں جاری کھاتہ	(1,080,123)	(313,296)
باز خریداری کی شرط پر فروخت کیے گئے تسکات	17,194,695	(12,243,686)
دوطرفہ کنسی تبدل معاہدے کے تحت قابل ادائیگی	23,634,070	81,614,727
مالی اداروں و بینکوں کی امانتیں	55,098,555	79,475,334
دیگر امانتیں و کھاتے	(10,432,274)	1,820,235
دیگر واجبات	5,808,261	(1,797,342)
	761,572,057	404,552,794
آپریٹنگ سرگرمیوں میں استعمال کردہ خالص نقد	641,204,194	(45,041,623)

سرمایہ کاریوں سے نقد کی آمد و رفت

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

58,937	37,688,507
16,480,789	12,127,927
(322,851)	(505,804)
8,140	6,231
16,225,015	49,316,861

سرمایہ کاریوں کو خارج کرنے سے آمدنی

موصولہ منافع منقسمہ

سرمایہ اخراجات

املاک و آلات کی فروخت سے آمدنی

سرمایہ کاری سرگرمیوں سے حاصل شدہ خالص نقد رقوم

(219,999,994)	(326,185,728)
(225,785,418)	(46,799,261)
(10,000)	(10,000)
(445,795,412)	(372,994,989)

مالکاری کی سرگرمیوں سے نقد کی آمدورفت

وفاقی حکومت پاکستان کو ادا کردہ منافع

آئی ایم ایف کو کی گئی ادائیگیاں

اداشدہ منافع منقسمہ

مالکاری سرگرمیوں سے حاصل شدہ خالص نقد رقوم

(474,612,020)	317,526,066
1,132,711,931	626,864,789
(31,235,122)	2,701,106
626,864,789	947,091,961

سال کے دوران نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں کمی

سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساوی

نقد اور نقد کے مساویوں پر مبادلہ میں فائدہ / (نقصان) کا اثر

سال کے آخر میں نقد اور نقد کے مساوی

منسلک ٹیبل 1 تا 50 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا لازمی جز ہیں

42

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالقادر
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود وٹھرا
گورنر

بینک دولت پاکستان غیر مجموعی مالی گوشوارے اور ان میں شامل نوٹس 30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت و نوعیت

1.1 بینک دولت پاکستان (بینک) پاکستان کا مرکزی بینک ہے، اسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ بینک کی بنیادی ذمہ داری ملک میں قرضوں، زرمبادلہ اور کرنسی کا انتظام ہے اور وہ حکومت کے لیے بطور بینکار بھی کام کرتا ہے۔ بینک کی مندرجہ ذیل سرگرمیاں ہیں:

- زری پالیسی کی تشکیل اور نفاذ
- مالی نظام میں کھلی مسابقت اور استحکام کے لیے سہولت پیدا کرنا
- بینکوں بشمول خرد مالکاری بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں اور مبادلہ کمپنیوں کو اجازت نامے جاری کرنا اور نگرانی
- بین السینک چلتائی نظام کی تنظیم و انتظام اور ادائیگی کے نظاموں کو روانی کے ساتھ چلنے میں مدد دینا
- حکومت، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی حکام کو مختلف ذرائع کے تحت قرضوں کی فراہمی
- وفاقی حکومت کی ہدایات پر بینکوں اور مالی اداروں کے حصص کی خرید و فروخت اور تحویل، اور
- حکومت اور مختلف اداروں کے درمیان مخصوص انتظامات کے تحت حکومت کی ڈپازٹری کی حیثیت سے کام کرنا۔

1.2 بینک کا صدر دفتر بمقام آئی آئی چندریگر روڈ کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان واقع ہے۔

1.3 یہ مالی گوشوارے بینک کے غیر مجموعی (جدا جدا) مالی گوشوارے ہیں جن میں ذیلی اداروں میں سرمایہ کاریوں کو مطلع کردہ نتائج کے بجائے ایکویٹی کے براہ راست سود کی بنیاد پر لیا گیا ہے۔ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مجموعی مالی گوشوارے الگ پیش کیے گئے ہیں۔

1.4 غیر مجموعی مالی گوشوارے (مالی گوشوارے) پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو بینک کی عملاً اور ظاہراً کرنسی ہے۔

2 تعمیل کا بیان

ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کو مالی رپورٹنگ کے عالمی معیارات (آئی ایف آر ایس) کے تقاضوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے جنہیں انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔

یہ غیر مجموعی مالی گوشوارے آئی ایف آر ایس کے مطابق بینک کی جانب سے تیار کردہ پہلے سالانہ مالی گوشوارے ہیں۔ بینک نے آئی ایف آر ایس 1 فرسٹ ٹائم ایڈیویشن آف انٹرنیشنل فنانشیل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز کی کے مطابق آئی ایف آر ایس کو بطور مالی رپورٹنگ فریم ورک کے اختیار کیا ہے۔ وہ پہلی تاریخ جس پر آئی ایف آر ایس کا اطلاق کیا گیا تھا وہ یکم جولائی 2012ء تھی (یعنی عبوری تاریخ)۔

بینک کے غیر مجموعی مالی گوشواروں کو قبل ازیں بینک کے مرکزی بورڈ کی جانب سے منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے مطابق تیار کیا جاتا تھا۔

3.1 یہ مالی گوشوارے تاریخی لاگت کے طریقے کے مطابق تیار کیے گئے ہیں ماسوائے اس کے کہ طلائی ذخائر، زرمبادلہ کے بعض ذخائر، بعض سرمایہ کاریاں، اور بعض املاک جن کا حوالہ ان کے متعلقہ نوٹس میں دیا گیا ہے، کو دوبارہ جانچی گئی مالیت میں شامل کیا گیا ہے اور عملے کی سبکدوشی کے بعض فوائد کو متعلقہ مقررہ ذمہ داریوں کی موجودہ قدر پر ناپا گیا ہے۔

3.2 یہ غیر مجموعی مالی گوشوارے (مالی گوشوارے) پاکستانی روپے (پی کے آر) میں پیش کیے جاتے ہیں جو بینک کی فعال اور پیش کاری کرنسی ہے۔

3.3 تخمینوں اور فیصلوں کا استعمال

آئی ایف آر ایس معیارات کے مطابق مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ضروری ہے کہ انتظامیہ کچھ آر اور مفروضے قائم کرے، اور تخمینے لگائے جو پالیسیوں کے نفاذ، اور ان اثاثوں اور واجبات کی بتائی گئی مالیت پر اثر انداز ہوں جو دیگر ذرائع سے فی الحال دستیاب نہیں ہیں۔ ان تخمینوں اور متعلقہ مفروضات کی بنیاد تاریخی تجربات اور دیگر کئی عوامل ہیں جو دریں حالات معقول تصور کیے جاتے ہیں اور جن کا نتیجہ اثاثہ جات و واجبات، آمدنی و اخراجات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کرنے کی بنیاد بنتا ہے۔ اصل نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ تخمینوں اور ان کے پس پشت مفروضات پر مسلسل نظر ثانی ہوتی رہتی ہے۔

اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی صرف اس مدت میں تسلیم کی جاتی ہے جس میں یہ نظر ثانی کی جائے، بشرطیکہ نظر ثانی صرف اسی مدت پر اثر انداز ہو رہی ہو، یا نظر ثانی کی مدت یا آئندہ مدتوں میں اس وقت تسلیم کی جاتی ہے جب نظر ثانی موجودہ اور آئندہ مدتوں پر اثر انداز ہو رہی ہو۔ آئی ایف آر ایس معیارات پر عمل درآمد میں انتظامیہ کی آرا، اور وہ تخمینے جو اثاثوں اور واجبات کی موجودہ مالیت میں غیر معمولی مطابقت کے نمایاں خطرے کے حامل ہیں، انہیں ذیل میں دیا گیا ہے:

3.3.1 قرضوں پر امپیٹرمنٹ

بینک قرضوں کی بازیابی، اور مطلوبہ امپیٹرمنٹ الاؤنس کے لیے اپنے قرضہ جاتی جزو ان کا مستقل جائزہ لیتا رہتا ہے۔ اس ضرورت کا جائزہ لیتے ہوئے کھاتے میں نادہندگی، قرض گیر کی مالی حالت، رہن شے کا معیار اور دیگر متعلقہ عوامل پر غور کیا جاتا ہے۔ اگر قرض گیر توقعات پر پورا نہ اتریں تو امپیٹرمنٹ کی رقم میں مطابقت ضروری ہو جاتی ہے۔

3.3.2 دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کی امپیٹرمنٹ

بینک کے نزدیک دستیاب برائے فروخت اکیوٹی سرمایہ کاریوں کو ضرر (امپیٹرمنٹ) اس وقت ہوتا ہے جب لاگت کے مقابلے میں اس کی مناسب قدر میں طویل عرصے تک یا نمایاں کمی ہوتی رہے۔ طویل عرصے تک یا نمایاں کمی کی کالین رائے کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ یہ رائے قائم کرتے ہوئے بینک دیگر عوامل کے علاوہ وثیقے کی قیمت میں معمول کے تغیر کا تخمینہ لگاتا ہے۔ مزید برآں، اس صورت میں بھی ضرر رسانی ہوتی ہے جب سرمایہ لینے والے ادارے (investee)، صنعت یا شعبے کی مالی صحت میں بگاڑ آجائے، ٹیکنالوجی میں تبدیلی ہو اور آپریشنل اور نقد مالکاری رقوم کے بہاؤ میں بگاڑ کا ثبوت موجود ہو۔

3.3.3 ریٹائرمنٹ فوائد

واضح فوائد کے منصوبوں کی قدر پیمائی کے متعلق اہم ایچجیئر بل مفروضات اور تخمینوں کے ذرائع کو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 40.6.1 میں دیا گیا ہے۔

3.3.4 املاک و آلات کی مفید عمر اور بقا یا قدر

املاک و آلات کی مفید عمر اور بقا یا قدر کے تخمینے انتظامیہ کے بہترین تخمینے پر مبنی ہیں۔

3.4 نئے اور ترمیم شدہ معیارات اور تشریحات جو بھی انک مؤثر نہیں

بعض نئے اور ترمیمی معیارات اور تشریحات ہیں جو یکم جولائی 2014ء کے بعد شروع ہونے والی بینک کی اکاؤنٹنگ کی مدت کے لیے لازمی ہیں لیکن انہیں متعلقہ نہیں سمجھا جاتا یا ان کا بینک کے آپریشنز پر کسی قسم کا اثر مرتب نہیں ہوتا اور اس لیے ان کی تفصیل کو ان مالی گوشواروں میں شامل نہیں کیا جاتا۔

3.5 عالمی مالی رپورٹنگ معیارات پر منتقلی

یہ غیر مجموعی مالی گوشوارے بینک کے پہلے سالانہ مالی گوشوارے ہیں جنہیں آئی اے ایس بی کے جاری کردہ آئی ایف آر ایس کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ بینک نے آئی ایف آر ایس کو آئی ایف آر ایس I فرسٹ ٹائم ایڈاپشن آف انٹرنیشنل فنانشیل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق اختیار کیا ہے۔ وہ پہلی تاریخ جس پر آئی ایف آر ایس کا اطلاق کیا گیا یکم جولائی 2012ء تھی (یعنی عبوری تاریخ)۔ آئی ایف آر ایس کے مطابق بینک نے:

- تقابلی مالی معلومات فراہم کی۔

- پیش کردہ تمام مدتوں پر یکساں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا اطلاق کیا گیا

- ماضی پر نظر رکھتے ہوئے 30 جون 2014ء سے ضرورت کے مطابق تمام مؤثر آئی ایف آر ایس کا اطلاق کیا گیا

سابقہ مالی رپورٹنگ فریم ورک سے (منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات، جنہیں بینک کے مرکزی بورڈ نے اختیار کیا تھا) بیلنس شیٹ پر موجود، نفع و نقصان کھاتے، جامع آمدنی کے گوشوارے اور نقد رقوم کی آمد و رفت کو ذیل میں دیا گیا ہے:

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

3.5.1 بیلنس شیٹ کی موافقت

یکم جولائی 2012ء				30 جون 2013ء			
آئی ایف آر ایس فریم ورک	مطابقت دیگر	آئی اے ایس 19	مالی رپورٹنگ کا سابقہ فریم ورک (روپے فی 000'000)	آئی ایف آر ایس فریم ورک	مطابقت دیگر	آئی اے ایس 19	مالی رپورٹنگ کا سابقہ فریم ورک
313,077,419	—	—	313,077,419	246,096,839	—	—	246,096,839
1,814,196	—	—	1,814,196	924,997	—	—	924,997
1,035,234,657	—	—	1,035,234,657	641,958,085	—	—	641,958,085
4,994,808	—	—	4,994,808	3,849,637	—	—	3,849,637
91,334,177	—	—	91,334,177	85,246,487	—	—	85,246,487
17,104	—	—	17,104	17,755	—	—	17,755
112,898,648	—	—	112,898,648	198,787,435	—	—	198,787,435
12,812,270	67,863	—	12,744,407	5,990,933	58,171	—	5,932,762
151,567	—	—	151,567	175,399	—	—	175,399
1,939,574,984	(12,993,000)	—	1,952,567,984	2,490,610,318	—	—	2,490,610,318
12,993,000	12,993,000	—	—	—	—	—	—
333,384,878	4,388,916	—	328,995,962	328,590,310	3,835,931	—	324,754,379
6,536,007	—	—	6,536,007	5,460,117	—	—	5,460,117
6,875,933	—	—	6,875,933	7,397,038	—	—	7,397,038
23,169,202	—	—	23,169,202	22,103,505	—	—	22,103,505
30,882	—	—	30,882	16,241	—	—	16,241
696,627	(4,738,989)	—	5,435,616	724,743	(3,976,826)	—	4,701,569
3,895,596,359	(282,210)	—	3,895,878,569	4,037,949,839	(82,724)	—	4,038,032,563
1,776,962,388	—	—	1,776,962,388	2,041,361,303	—	—	2,041,361,303
587,542	—	—	587,542	603,922	—	—	603,922
148,533,697	(282,210)	—	148,815,907	133,309,762	(82,724)	—	133,392,486
22,259,608	—	14,806,354	7,453,254	25,984,493	—	17,508,645	8,475,848
12,243,686	3,298	—	12,240,388	—	—	—	—
—	—	—	—	81,614,727	—	—	81,614,727
396,172,467	—	—	396,172,467	475,647,801	—	—	475,647,801
154,022,021	1,165,298	—	152,856,723	155,842,256	249,760	—	155,592,496
657,579,421	1,394,116	—	656,185,305	431,794,003	564,554	—	431,229,449
98,024,081	(2,562,712)	—	100,586,793	108,372,005	(814,314)	—	109,186,319
3,266,384,911	(282,210)	14,806,354	3,251,860,767	3,454,530,272	(82,724)	17,508,645	3,437,104,351
16,467,350	—	9,374,280	7,093,070	19,014,999	—	10,282,775	8,732,224
3,282,852,261	(282,210)	24,180,634	3,258,953,837	3,473,545,271	(82,724)	27,791,420	3,445,836,575
612,744,098	—	(24,180,634)	636,924,732	564,404,568	—	(27,791,420)	592,195,988
100,000	—	—	100,000	100,000	—	—	100,000
175,919,871	—	—	175,919,871	175,919,871	—	—	175,919,871
(24,180,634)	—	(24,180,634)	—	(27,791,420)	—	(27,791,420)	—
309,565,438	—	—	309,565,438	242,568,983	—	—	242,568,983
125,361,019	—	—	125,361,019	147,628,730	—	—	147,628,730
25,978,404	—	—	25,978,404	25,978,404	—	—	25,978,404
612,744,098	—	(24,180,634)	636,924,732	564,404,568	—	(27,791,420)	592,195,988

الحاشیہ

بینک کی تجویز میں سونے کے ذخائر
مقامی کرنسی کے
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
نشان زد بیرونی کرنسی بیلنسز

آئی ایم ایف کے اسٹیبلش ڈرائنگ رائٹس

کوہ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ذخائر کی قسط
باز فروخت کھجوتے کے تحت خریدے گئے ترسکات
حکومتوں کے جاری کھاتے *

ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی)
لمیٹڈ کا جاری کھاتہ
سرمایہ کاریاں - مقامی **

باز خریداری کھجوتوں کے تحت بطور ضمانت دیے گئے ترسکات **
قرضے اور مبادلے کے بل
ریزرو بینک آف انڈیا کی تجویز میں ذخائر

بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں پر واجب
الادائیں سبز
املاک و آلات
غیر محسوس اثاثے
دیگر اثاثے *
مجموعی اثاثے

واجبات

زیر گردش بینک نوٹس
قابل ادا بنی بلز
حکومتوں کے جاری کھاتے *

ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کا جاری کھاتہ
(نوٹ 3.5.2)

باز خریداری کے کھجوتے پر فروخت کردہ ترسکات
دوطرفہ کرنسی سوپ کھجوتے کے تحت قابل ادا بنی
بینکوں اور مالی اداروں کے پائرس
دیگر مائتیں و کھاتے ***
آئی ایم ایف کو قابل ادا بنی ***
دیگر واجبات ***

مؤخر واجبات - غیر فنڈ اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد (نوٹ 3.5.2)

مجموعی واجبات

خالص اثاثے

جو خطا ہر میں

سرمایہ حصص
ذخائر

اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد کی دوبارہ پیمائش پر نقصانات، آئی اے ایس
19 (نوٹ 3.5.3) پر نظر ثانی کی وجہ سے
بینک کی تجویز میں سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ قدر
سرمایہ کاریوں کی دوبارہ پیمائش پر غیر حاصل شدہ اضافہ قدر
مقامی
املاک و آلات کی باز قدر پیمائی پر فاضل
مجموعی ابلوئی

تشریح :

* مالی رپورٹنگ کے سابقہ فریم ورک میں 3,976.826 ملین روپے (2012 : 4,738.989 ملین روپے) کو دیگر اثاثوں میں بطور واجب الوصول مارک اپ آمدنی ظاہر کیا گیا تھا جس کی دوبارہ درجہ بندی کر کے اب اسے قرضوں، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلوں اور حکومتوں کے جاری کھاتے میں شامل کر دیا گیا ہے تاکہ مالی اثاثوں کو تسکین شدہ لاگت پر ظاہر کیا جاسکے۔

* مالی رپورٹنگ کے سابقہ فریم ورک میں 12,993 ملین روپے کے تسکات کو یکم جولائی 2012ء تک مقامی سرمایہ کاریوں میں ظاہر کیا گیا تھا اگرچہ انہیں باز خریداری سمجھوتے کے تحت بطور ضمانت رکھا گیا تھا۔ آئی ایف آرایس پر عملدرآمد کے لیے ان تسکات کی اب الگ سے دوبارہ درجہ بندی بطور سیکیورٹیز کی گئی ہے جنہیں باز خریداری سمجھوتوں کے تحت ضمانت پر دیا گیا ہے۔

* مالی رپورٹنگ کے سابقہ فریم ورک میں 814.314 ملین روپے (2012 : 2,562.712 ملین روپے) کو دیگر واجبات میں ظاہر کیا گیا بطور واجب الوصول مارک اخراجات، جنہیں اب دوبارہ درجہ بندی کر کے دیگر امانتوں اور کھاتے، باز خریداری سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ تسکات اور آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی میں شامل کیا گیا ہے تاکہ مالی واجبات کو آئی ایف آرایس کے تحت مطلوبہ تسکین شدہ لاگت پر ظاہر کیا جاسکے۔

3.5.2 اکاؤنٹنگ پالیسیوں میں تبدیلی

ملازمین کے مستقبل کے فوائد

مالی رپورٹنگ کے سابقہ فریم ورک کے تحت بینک آئی اے ایس 19 کو بھی اپنے ملازمین کے فوائد کی اکاؤنٹنگ کے لیے استعمال کر رہا تھا۔ آئی اے ایس پر نظر ثانی کی گئی ہے اور نظر ثانی شدہ معیار سال کے دوران قابل اطلاق ہو گیا ہے۔ جیسا کہ بینک نے رواں سال میں مالی رپورٹنگ فریم ورک کے طور پر آئی ایف آرایس کا اطلاق کیا ہے، اس تبدیلی کے اکاؤنٹنگ پالیسی میں اثرات کو آئی ایف آرایس کی سمت عبوری منتقلی کے حصے کے طور پر ظاہر کرنا ضروری ہے۔ اکاؤنٹنگ پالیسی اور متعلقہ اثرات میں تبدیلی کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے :

بیمہ فوائد اور نقصانات

مالی رپورٹنگ کا سابقہ فریم ورک : بیمہ فوائد اور نقصانات کو ملازمین کے کام کرنے کی بقیہ عمروں کی مستقبل کی متوقع اوسط کے مقابلے میں واضح فائدے کی ذمہ داری (گذشتہ رپورٹنگ مدت کے اختتام پر) کی موجودہ قدر سے 10 فیصد زائد اور منصوبہ بند اثاثوں (سابقہ رپورٹنگ مدت کے اختتام پر) کی عرفی مالیت کے 10 فیصد پر نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیا جاتا تھا۔

آئی ایف آرایس : آئی ایف آرایس کے تحت ماضی کی خدمت کی لاگتوں کی فوری شناخت ضروری ہے اور اس کے لیے خالص واضح فائدے کے اثاثہ یا واجبہ کو سال کے آغاز کا ڈسکاؤنٹ ریٹ استعمال کرتے ہوئے خالص سودی لاگت کو شناخت کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ میعاد دو بارہ پیمائش کو بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بیمہ فوائد اور نقصانات اور سرمایہ کاری پر اصل سرمایہ کاری اور منافع کے درمیان فرق پر مشتمل ہوتا ہے اور منافع کو خالص سودی لاگت سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ ضروری ہے کہ دوبارہ پیمائش کو چارج یا دیگر جامع آمدنی کو کڑیٹ کے ساتھ فوری طور پر بیلنس شیٹ میں شناخت کیا جائے، اس مدت میں جس میں وہ ہوئے تھے۔

غیر مجموعی بیلنس شیٹ پر اثر، غیر مجموعی نفع و نقصان کھاتہ، جامع آمدنی یا غیر مجموعی گوشوارہ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کے غیر مجموعی گوشوارے کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے :

30 جون 2013ء	یکم جولائی 2012ء	
----- (روپے ٹی 000 میں) -----		
10,282,775	9,374,280	غیر مجموعی بیلنس شیٹ پراثر
17,508,645	14,806,354	مؤخر واجبہ میں اضافہ۔ اسٹاف ریٹائرمنٹ کے غیر فیلڈ فوائد
		ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتے میں اضافہ
(27,791,420)	(24,180,634)	آئی اے ایس 19 میں نظر ثانی کی وجہ سے اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد کے منصوبوں کی دوبارہ پیمائش پر نقصانات
30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے	30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے	
(روپے ٹی 000 میں)		
2,109,791	1,326,658	غیر مجموعی نفع و نقصان کھاتے پراثر
		عمومی انتظامی اور دیگر اخراجات / منافع میں اضافہ
(1,682,396)	—	جامع آمدنی کے غیر مجموعی گوشوارے پراثر
(4,038,181)	—	واضح فائدے کے منصوبے کے دوبارہ پیمائش۔ اسٹیٹ بینک
		ایس بی پی ایس سی کے مختص کردہ واضح فائدے کے منصوبے کی دوبارہ پیمائش
(27,791,420)	(24,180,634)	ایکویٹی میں تبدیلیوں کا گوشوارے پراثر
(3,610,786)	—	زیر تحویل آمدنی میں کمی
		مجموعی اثاثہ۔ پچھلے برسوں کا
		سال کا اثاثہ

3.5.3 دیگر گوشواروں میں مطابقتیں

مالی رپورٹنگ کے سابقہ فریم ورک (یعنی بینک کے مرکزی بورڈ کے اختیار کردہ منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات) سے آئی ایف آر ایس پر منتقلی کا نفع و نقصان کھاتے، دیگر جامع آمدنی کے گوشوارے، ایکویٹی اور نقد رقوم کی آمد و رفت کے گوشوارے میں تبدیلیوں کا بیان علاوہ ان اثرات کے جنہیں نوٹ 3.5.2 میں دیا گیا ہے :

4 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

4.1 بینک نوٹ اور سکے

بینک کی جانب سے بینک نوٹوں کے بطور لیگل ٹینڈر اجرا کی ذمہ داری اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کے تحت عرفی مالیت پر بیان کی گئی ہے اور اسے بینک کے شعبہ اجرا کے مخصوص اثاثوں سے ظاہر کیا گیا ہے جیسا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کی شرائط میں بیان کیا گیا ہے۔ نوٹوں کی طباعت کا خرچ جب بھی ہو، نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ بینک میں موجود غیر جاری شدہ نوٹ کھاتے کی کتابوں میں ظاہر نہیں کیے جاتے۔

بینک، حکومت پاکستان کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے بھی جاری کرتی ہے۔ یہ سکے حکومت پاکستان سے ان کی عرفی مالیت پر خریدے جاتے ہیں۔ غیر جاری شدہ سکے شعبہ

اجرا کے اثاثوں میں شامل کھلاتے ہیں۔

4.2 مالی اثاثے اور مالی واجبات

جن مالی آلات کو بیلنس شیٹ پر درج کیا جاتا ہے ان میں مقامی کرنسی کے سکے، بیرونی کرنسی کے کھاتے اور قرضے، قرضے اور ایڈوانسز، ذیلی اداروں کے ساتھ جاری کھاتے، ریزرو بینک آف انڈیا کی زیر تحویل اثاثے (علاوہ ریزرو بینک آف انڈیا کی زیر تحویل سونا)، سرمایہ کاریاں، سرمایہ کاریاں، بھارت و بنگلہ دیش کی حکومت پر واجب الادا رقوم، زیر گردش نوٹ، قابل ادائیگی بلز، بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں، فروخت و معکوس دوبارہ خریداری لین دین کے تحت تمسکات، حکومتوں کے کھاتے، آئی ایم ایف کے ساتھ بیلنسز، دوطرفہ کرنسی تبدیل سمجھوتے کے تحت قابل ادائیگی، دیگر امانتیں و کھاتے اور دیگر واجبات۔ مخصوص شناخت اور پیمائش کے طریقوں کو انفرادی پالیسی گوشواروں میں ظاہر کیا جاتا ہے جو ہر مالی آلے کے ساتھ منسلک ہوتے ہیں۔

تمام مالی اثاثوں اور مالی واجبات کو ابتدائی طور پر تجارت کی تاریخ پر شناخت کیا جاتا ہے یعنی وہ تاریخ جس پر بینک آلات کی معاہداتی دفعات کے تحت ایک فریق بن جاتا ہے۔ اس میں مالی اثاثوں کی خریداریاں یا فروخت شامل ہے جس کے تحت دیے گئے نظام الاوقات میں اثاثوں کی فراہمی کی ضرورت پڑتی ہے، جن کا تعین عام طور پر منڈی کی روایات کے ضوابط کرتے ہیں۔

تمام مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی پیمائش ابتدائی طور پر ان کی عرفی مالیت جمع لین دین کی لاگت سے کی جاتی ہے، علاوہ مالی اثاثے اور مالی واجبات جنہیں نفع و نقصان کھاتے کے ذریعے ان کی عرفی مالیت پر درج کیا جاتا ہے، جہاں لین دین کی لاگت کو براہ راست نفع و نقصان کھاتے میں لے جایا جاتا ہے۔

انتظامیہ ذیل میں دیے گئے زمروں میں ابتدائی شناخت کے وقت اپنے مالی آلات کی مناسب درجہ بندی کا تعین کرتی ہے۔

4.2.1 عرفی مالیت بذریعہ نفع و نقصان پر مالی اثاثے اور مالی واجبات

اثاثوں اور واجبات کو منڈی کی قیمت میں قلیل مدتی اتار چڑھاؤ سے حاصل ہونے والے منافع، شرح سود میں تبدیلیوں، ڈیلر کے مارجن یا ایک جزدان میں شامل تمسکات پر حاصل/فرض کیا جاتا ہے جس میں منافع کمانے کا ایک قلیل مدتی رجحان موجود ہوتا ہے۔ انہیں ابتدائی طور پر عرفی مالیت پر شناخت کیا جاتا ہے اور تمسک کے ساتھ منسلک لین دین کی لاگت کو براہ راست نفع و نقصان کھاتے میں لے جاتے ہیں۔ ان آلات کی بعد ازاں عرفی مالیت پر دوبارہ پیمائش کی جاتی ہے۔ تمام متعلقہ حاصل شدہ اور غیر حاصل شدہ فوائد و نقصانات کو براہ راست نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔ ماحذیات کی درجہ بندی بھی نفع یا نقصان کے ذریعے عرفی مالیت فی پر بطور مالی اثاثے اور مالی واجبات کی جاتی ہے۔

4.2.2 محفوظ تا عرصیت

یہ وہ غیر ماحذی مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں معین یا قابل تعین ہیں اور مقرر عرصیت ہے جن کے بارے میں بینک عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت رکھتا ہے۔ ابتدائی پیمائش کے بعد ان کی پیمائش بالاقساط لاگت پر مؤثر شرح سود، منہا امپیئر منٹ نقصانات اگر ہوں، پر کی جاتی ہے۔ بالاقساط لاگت کو تحویل پر کسی قسم کے ڈسکاؤنٹ یا پریمیم اور فیس کو مدنظر رکھتے ہوئے اخذ کیا جاتا ہے جو کہ مؤثر شرح سود کا لازمی جز ہے۔ مؤثر شرح سود کا طریقہ کار ایک مالی اثاثے یا مالی واجبات کی بالاقساط لاگت کو اخذ کرنے اور متعلقہ مدت میں نفع و نقصان کھاتے میں سودی آمدنی یا سودی اخراجات متعین کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ ایسی سرمایہ کاریوں کی امپیئر منٹ سے ہونے والے نقصانات کو نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔

4.2.3 یہ معین یا قابل تعین ادائیگی والے غیر ماخوذ یا قاتی مالی اثاثے ہیں جن کا حوالہ سرگرم منڈی میں نہیں دیا جاتا۔ ابتدائی اندراج کے بعد ان اثاثوں کا بالاقساط لاگت، منہا امپیرمنٹ نقصانات، اگر کوئی ہوں اور پریم اور/یا ڈسکاؤنٹس کے مؤثر شرح سود کے طریقے سے حساب لگایا جاتا ہے۔

قرض گیروں کو نقد دینے پر تمام قرضوں کا اندراج کیا جاتا ہے۔ جب کوئی قرض ناقابل وصولی ہو جاتا ہے تو امپیرمنٹ کی متعلقہ نمونہ کے تحت اسے قلمزد کردیا جاتا ہے۔ بعد کی وصولیاں نفع و نقصان کھاتے میں ڈالی جاتی ہیں۔

4.2.4 دستیاب برائے فروخت تمسکات

یہ وہ غیر ماخوذ یا قاتی تمسکات ہیں جنہیں یا تو اس زمرے میں درج کیا جاتا ہے یا وہ کسی اور زمرے میں شامل نہیں ہوتے۔ ابتدائی اندراج کے بعد یہ تمسکات مناسب مالیت پر جانچی جاتی ہیں، ماسوائے ان تمسکات میں سرمایہ کاریوں کے جن کی مناسب مالیت قابل بھروسہ طور پر معلوم نہیں کی جاسکتی۔ مناسب مالیت میں ردوبدل پر نفع یا نقصان اس وقت تک ایکویٹی میں لے جا کر رکھا جاتا ہے جب تک سرمایہ کاریاں بیچ نہ دی جائیں یا ٹھکانے نہ لگا دی جائیں، یا جب تک سرمایہ کاریوں کے بارے میں امپیرمنٹ کا تعین نہ ہو جائے۔ اُس وقت جمع شدہ فائدہ یا نقصان جو اس سے پہلے ایکویٹی میں دکھایا گیا تھا، نفع و نقصان کھاتے میں شامل کردیا جاتا ہے۔

4.2.5 بالاقساط لاگت پر مالی واجبات

معین عرصیت والے مالی واجبات کی پیمائش مؤثر شرح سود استعمال کرتے ہوئے کی جاتی ہے۔ ان میں بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں، دیگر امانتیں، باز خریداری سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ تمسکات، دوطرفہ کرنسی تبدیل سمجھوتے کے تحت قابل ادائیگی، آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی، زیر گردش کرنسی نوٹس اور قابل ادائیگی بلز شامل ہیں۔

4.3 مالی اثاثے اور مالی واجبات کا عدم اندراج

الف) مالی اثاثے

بینک کسی مالی اثاثے کا اس وقت عدم اندراج کرتا ہے جب مالی اثاثے سے نقد کی آمد و رفت وصول ہونے کے معاہداتی حقوق کی میعاد ختم ہو جاتی ہے یا وہ ایک سو دوے میں معاہداتی نقد رقوم کی آمد و رفت وصول کرنے کے حقوق منتقل کر دیتا ہے جس کے تحت مالی اثاثے کی ملکیت سے منسلک تمام خاطر خواہ خطرات اور انعامات منتقل کر دیے جاتے ہیں یا جس میں بینک نہ تو منتقل کرتا ہے نہ ہی ملکیت کے تمام خاطر خواہ خطرات و انعامات اپنے پاس رکھتا ہے اور مالی اثاثہ اس کے کنٹرول میں نہیں ہوتا۔

ایک مالی اثاثے کی عدم شناخت پر اثاثے میں شامل رقم (یا منتقل کردہ اثاثے کے حصے کو شخص کردہ شامل رقم) اور رقم جو کہ (i) موصول ہونے والی ترجیح (بشمول کوئی بھی نیا حاصل کردہ اثاثہ منہا حاصل کردہ نیا واجبہ) اور (ii) کوئی بھی مجموعی فائدہ یا نقصان جسے دیگر جامع آمدنی میں درج کیا گیا ہے، اسے نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

ب) مالی واجبات

ایک مالی واجبہ کا عدم اندراج اس وقت کیا جاتا ہے جب واجبہ کے تحت ذمہ داری پوری یا ملتوی کی جاتی ہے یا اس کی میعاد ختم ہو جاتی ہے۔ جب وہی قرض گیر کسی موجود مالی واجبہ کو خاصی مختلف شرائط پر دوسرے سے بدل لیتا ہے یا کسی موجود واجبہ کی شرائط کو خاصا تبدیل کیا جاتا ہے، جیسے تبادلے یا تبدیلی کو اصل واجبہ کا عدم اندراج اور نئے واجبہ کا اندراج تصور کیا جائے، اور متعلقہ شامل رقم کا فرق نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جائے۔

4.4 عرفی مالیت کی پیمائش کے اصول

فعال منڈیوں میں خرید و فروخت کیے جانے والے مالی تمسکات کی بیلنس شیٹ کی تاریخ پر عرفی مالیت ان کی دی گئی بازار کی قیمتوں یا ڈیلر کی قیمتوں کی تفصیل پر مبنی ہوتی ہے، لیکن دین کی لاگتوں کے لیے کسی کٹوتی کے بغیر۔ اگر کسی مالی اثاثے کے لیے کوئی فعال منڈی نہیں ہے تو بینک قدر پیمائی کی تکنیکوں کو استعمال کرتے ہوئے عرفی مالیت کا تعین کرتا ہے۔ ان میں حالیہ آرمرلینٹھ لین دین، ڈسکاؤنٹ شدہ نقد کے بہاؤ کا تخمینہ اور قدر پیمائی کی دیگر تکنیکیں جنہیں عام طور پر منڈی کے شرکاء استعمال کرتے ہیں۔ ایسے تمسکات میں سرمایہ کاریاں جن کی عرفی مالیت کو قابل بھر و سہ طور پر متعین نہ کیا جاسکے، انہیں لاگت پر شامل کیا جاتا ہے۔

4.5 مالی اثاثوں کی امپیرمنٹ

بینک ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کرتا ہے کہ آیا کسی مالی اثاثے یا مالی اثاثہ جات کے گروپ میں امپیرمنٹ کے حقیقی شواہد موجود ہیں۔ ایسے مالی اثاثے یا مالی اثاثہ جات کے گروپ کو امپیرمنٹ سمجھا جاتا ہے جس میں امپیرمنٹ کے حقیقی شواہد موجود ہوں، ایک یا زائد واقعات کے نتیجے میں، جو اثاثوں کے ابتدائی اندراج کے بعد پیش (نقصان کا واقعہ) آئے ہوں، اور نقصان کے اس واقعے (یا واقعات) نے مالی اثاثے یا مالی اثاثوں کے گروپ کے تخمینہ شدہ مستقبل میں رقوم کی آمد و رفت کو متاثر کیا ہو جس کا قابل بھر و سہ انداز میں تخمینہ لگایا گیا ہو۔ امپیرمنٹ کے شواہد میں یہ نشاندہی شامل ہو سکتی ہے کہ قرض گیر یا قرض گیروں کے ایک گروپ کو خاص مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے یا اس بات کا امکان ہے کہ وہ دیوالیہ بن یا کسی اور قسم کی تنظیم نو، سودی یا اصل زر کی ادائیگی میں تاخیر ہو جائے یا قانونی چارہ جوئی کا سامنا ہو سکتا ہے اور جہاں قابل مشاہدہ ڈیٹا سے نشاندہی ہوتی ہو کہ مستقبل میں رقوم کی تخمینہ شدہ آمد و رفت میں واضح کمی واقع ہوئی ہے جیسے بقایا جات یا اقتصادی حالات جو نا اہل ہونے سے متعلق ہو، اگر کوئی ہیں۔

(الف) بے باقی کی لاگت پر درج مالی اثاثے

بے باقی کی لاگت پر درج مالی اثاثوں کے لیے بینک پہلے جائزہ لیتا ہے کہ آیا مالی اثاثوں کے لیے امپیرمنٹ کے حقیقی شواہد موجود ہیں جو انفرادی لحاظ سے اہم ہیں، یا اجتماعی طور پر مالی اثاثوں کے لیے جو انفرادی طور پر اہم نہیں۔ اگر بینک تعین کرتا ہے کہ انفرادی طور پر جانچ کر وہ مالی اثاثوں کی امپیرمنٹ کے لیے حقیقی شواہد موجود نہیں ہیں تو پھر وہ ان اثاثوں کو مالی اثاثوں کے گروپ میں شامل کر کے امپیرمنٹ کے حوالے سے ان کی جانچ کرتا ہے۔ وہ اثاثے جن کے خطرہ قرض کی خصوصیات یکساں ہیں اور ان کی انفرادی و اجتماعی طور پر امپیرمنٹ کے حوالے سے جانچ کی جا چکی ہے اور جس کے لیے امپیرمنٹ کا نقصان، یا اس کا تسلسل جاری رہے، درج کیا جائے انہیں امپیرمنٹ کی اجتماعی جانچ میں شامل نہیں کیا جاتا۔

اگر اس بات کے حقیقی شواہد موجود ہیں کہ امپیرمنٹ نقصان ہوا ہے تو اس نقصان کی رقم کی پیمائش اثاثے کی درج قدر اور مستقبل میں نقد رقوم کی تخمینہ شدہ آمد و رفت کی موجودہ قدر جسے مالی اثاثے کے اصل مؤثر شرح سود پر ڈسکاؤنٹ کیا گیا ہو، کے درمیان فرق پر پیمائش کی جاتی ہے۔ اثاثوں کی شامل قدر الاؤنس کھاتے کے استعمال سے کم ہو جاتی ہے اور نقصان کو نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ اگر اگلے برس تخمینہ شدہ امپیرمنٹ نقصان کی رقم میں امپیرمنٹ کے اندراج کے بعد پیش آنے والے واقعے کی وجہ سے کمی یا بیشی ہوتی ہے تو پھر الاؤنس کھاتے کی مطابقت کرتے ہوئے سابقہ درج شدہ امپیرمنٹ نقصان میں اضافہ یا کمی کی جاتی ہے۔ اگر بعد کی کسی مدت میں امپیرمنٹ نقصان کی رقم کم ہوتی ہے اور اس کی کو معروضی طور پر نرخ میں کمی کے بعد پیش آنے والے واقعے سے منسلک کیا جاتا ہے تو پھر قیمت میں کمی یا الاؤنس نفع و نقصان کھاتے کے ذریعے پلٹ جاتا ہے۔

(ب) دستیاب برائے فروخت تمسکات

دستیاب برائے فروخت مالی اثاثوں کے لیے بینک ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر جانچ کرتا ہے خواہ اس بات کی معروضی حقیقت موجود ہو کہ سرمایہ کاری امپیرمنٹ ہے۔ اگر ایکویٹی سرمایہ کاری کی درجہ بندی دستیاب برائے فروخت میں کی گئی ہے تو پھر تمسک کی عرفی مالیت میں خاصی یا مسلسل کمی اس کی لاگت سے کم ہے تو اسے اس بات کا تعین کرنے میں زیر غور لایا جاتا ہے کہ آیا وہ اثاثہ امپیرمنٹ ہے۔ اگر دستیاب برائے فروخت مالی اثاثوں کے لیے ایسے کوئی شواہد موجود ہیں، تو پھر مجموعی نقصان کی پیمائش تحویل کی لاگت اور جاری عرفی مالیت کے درمیان فرق منہا نفع و نقصان کھاتے میں پہلے سے درج شدہ مالی اثاثے کو کسی قسم کے نقصان کے فرق سے کی جاتی

ہے اور دیگر جامع آمدنی سے اس کی دوبارہ درجہ بندی کی جاتی ہے اور اسے نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ ایکویٹی سرمایہ کاریوں پر نفع و نقصان کھاتے میں درج امپیرمنٹ نقصانات آمدنی گوشوارے کے ذریعے نہیں پلٹ سکتے۔

4.6 تلافی

کسی مالی اثاثے اور مالی واجے کی اس وقت تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم مالی گوشواروں میں اس وقت دکھائی جاتی ہے جب بینک کو اندراج شدہ رقوم چکانے کا قانوناً حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا اثاثے حاصل کر کے بیک وقت واجے چکانے کا ارادہ رکھتا ہو۔

4.7 ماخوذیاتی مالی آلات

بینک ماخوذ مالی وثیقہ جات استعمال کرتا ہے جن میں مستقبلات (forwards)، فیوچرز اور تبدلات شامل ہیں۔ ماخوذیات ابتدا میں لاگت پر درج کی جاتی ہیں اور بعد کی تاریخوں پر مناسب مالیت پر دوبارہ جانچی جاتی ہیں۔ مستقبلات کو نوٹ 31.2 میں وعدے کے زمرے میں دکھایا گیا ہے۔ ماخوذیات سے نتیجتاً ہونے والے فوائد یا نقصانات نفع نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

4.8 ضمانتی قرضہ جات

4.8.1 معکوس دوبارہ خریداری اور دوبارہ خریداری کے معاہدے

جو تسکات پیشگی طے شدہ قیمت پر دوبارہ خریدنے کے وعدے پر پہنچی جاتی ہیں وہ بیلنس شیٹ پر رکھی جاتی ہیں اور باز خریداری کے معاہدے کے تحت فروخت شدہ تسکات نی نی کی مد میں ایک واجبہ درج کیا جاتا ہے۔ دوسری جانب دوبارہ فروخت کے یکساں وعدے پر خریدی گئی تسکات بیلنس شیٹ پر درج نہیں کی جاتیں اور باز فروخت کے معاہدے کے تحت خرید کردہ تسکات نی نی کی مد میں ایک اثاثہ درج کیا جاتا ہے۔ دوبارہ خریداری کے سودوں میں فروخت اور دوبارہ خریداری کے درمیان فرق، اور دوبارہ فروخت کے سودے میں قیمت خرید اور دوبارہ فروخت کی قیمت میں فرق بالترتیب خرچ اور آمدنی کو ظاہر کرتا ہے اور میعاد تناسب کی بنیاد پر نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ باز خریداری اور معکوس باز خریداری دونوں کے سودوں کو لین دین کی جس مالیت پر رپورٹ کیا جاتا ہے اس میں واجب الوصول خرچ/آمدنی شامل ہوتی ہے۔

4.8.2 دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدے

دوسرے ملکوں کے مرکزی بینکوں کے ساتھ دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدوں میں دوسرے مرکزی بینکوں کی مقامی کرنسی روپے میں مخصوص شرح مبادلہ پر خرید/فروخت کی جاتی ہے اور اس کے بعد دوبارہ فروخت/دوبارہ خریداری کی جاتی ہے۔ دوسرا ملک اگر رقم نکلتا ہے تو نوٹ 31.2.1 میں وعدے نی نی لکھا جاتا ہے۔ بینک/مقابل مرکزی بینک کی جانب سے اس سہولت کے اصل استعمال کو بینک کے حسابات میں بطور قرض گیری/قرض گاری درج کیا جاتا ہے اور سود نفع و نقصان کی متفقہ شرح پر حقیقی استعمال کی تاریخ سے وقت کی متناسب بنیاد پر چارج کیا/کمایا جاتا ہے۔

4.9 سونے کے ذخائر

ابتدائی اندراج میں سونے کو منڈی کی موجودہ شرح پر درج کیا جاتا ہے۔ ابتدائی جانچ کے بعد اس کی دوبارہ قدر پیمائی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان جنرل ریگولیشن نمبر 42 (vi) کے تحت کی جاتی ہے جس کے لیے سال کے آخری یوم کار پر لندن بولین مارکیٹ ایسوسی ایشن کے مقرر کردہ حتمی مارکیٹ ریٹ استعمال کیے جاتے ہیں۔ اگر دوبارہ جانچ پر کوئی اضافہ یا کمی ہو تو اسے سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ نی نی کی مد کے تحت ایکویٹی میں لے جایا جاتا ہے۔ سونے کی تقویض (disposal) پر حاصل ہونے والا اضافہ/کمی نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ/کمی ایکویٹی میں رد و بدل کے اس بیان میں درج نہیں کی جاتی جو حکومت پاکستان اور حکومت بھارت کے مابین حتمی تصفیے پر منحصر اور ان اثاثوں کی بینک کو منتقلی پر موقوف ہیں۔ اس کے بجائے اسے دیگر واجبات میں بطور تمویں برائے دیگر مشکوک اثاثہ جات دکھایا جاتا ہے۔

4.10 املاک اور آلات

زمین، عمارات اور جاری تعمیراتی کام کے سوا املاک اور آلات لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی ممکنہ امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔ کامل ملکیت والی زمین دوبارہ جانچی گئی مالیت پر بیان کی جاتی ہے۔ لیز پر لی گئی زمین اور عمارات دوبارہ جانچی گئی مالیت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائی جاتی ہے۔ جاری تعمیراتی کام لاگت پر دکھایا جاتا ہے اور یہ لگائے گئے اخراجات، اور تعمیرات و تنصیبات کے دوران معینہ اثاثوں کے لحاظ سے لیے گئے قرضوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ جب کام مکمل ہو جائے تو جاری تعمیراتی کام کے اثاثے اثاثوں کے متعلقہ زمرے میں درج کیے جاتے ہیں۔

املاک اور آلات پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں خط مستقیم کے طریقے سے شامل کی جاتی ہے جس میں کسی اثاثے کی لاگت / دوبارہ جانچی گئی مالیت جو اس کی تخمین شدہ بقیہ مدت سے زائد ہو، قلمزد کردی جاتی ہے جس کے لیے ان مالی گوشواروں کے نوٹ 16.1 میں درج نرخوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اثاثوں کی بقیہ مدت کا جائزہ لیا جاتا ہے اور مناسب ہو تو ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر مطابقت لائی جاتی ہے۔

اضافوں پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں اس مہینے سے عائد کی جاتی ہے جب اثاثہ استعمال ہونے کے لیے دستیاب تھا جبکہ اس مہینے میں کوئی فرسودگی عائد نہیں کی جاتی جس میں اثاثے ختم / ٹھکانے لگائے جانے ہوں۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو اس وقت نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ بڑی تبدیلی اور بہتری کی سرمایہ بندی کر لی جاتی ہے اور بدلے جانے والے اثاثے، اگر ہوں تو ختم کر دیے جاتے ہیں۔ معینہ اثاثوں کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

زمین اور عمارات کی دوبارہ جانچ پر موجودہ مالیت میں اضافے کو املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل شامل کر دیا جاتا ہے۔ جو کمی اثاثوں میں پچھلے اضافے کو زائل کر دے اسے ایکویٹی میں املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں فاضل کے عوض عائد کر دیا جاتا ہے، جبکہ بقیہ تمام کی نفع و نقصان کھاتے میں شامل کی جاتی ہے۔ املاک اور آلات کی فروخت پر حاصل ہونے والی باز قدر پیمانی پر فاضل غیر حاصل شدہ منافع کو منتقل کر دیا جاتا ہے۔

4.11 غیر محسوس اثاثے

غیر محسوس اثاثے لاگت میں سے مجموعی بالاقساط ادائیگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات، اگر ہوں تو، منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

غیر محسوس اثاثے تین سالہ مدت میں خط مستقیم کے طریقے سے قسطوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ جب کسی اثاثے کی موجودہ مالیت اس کی تخمین شدہ قابل وصولی مالیت سے تجاوز کرتی ہے تو اسے فوراً قابل وصولی مالیت پر درج کر لیا جاتا ہے۔

4.12 غیر مالی اثاثوں کی امپیرمنٹ

بینک کے اثاثوں کی درج رقومات کا ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر جائزہ لیا جاتا ہے تاکہ اس بات کا تعین کیا جاسکے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثوں کے ایک گروپ میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت موجود ہے۔ اگر ایسی کوئی علامت موجود ہو تو پھر ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ قابل وصولی رقم ایک اثاثے کی عرفی مالیت منہا فروخت کی لاگت اور زیر استعمال قدر سے بلند ہوتی ہے۔ زیر استعمال قدر کی جانچ پڑتال میں تخمین شدہ نقد رقم کی آمد و رفت کو ایک ایسا ڈسکاؤنٹ ریٹ استعمال کرتے ہوئے ڈسکاؤنٹ کیا جاتا ہے جو زر کی میعاد کی متعلق منڈی کے حالیہ جائزوں اور اثاثے کو درپیش مخصوص خطرے کا عکاس ہو۔ عرفی مالیت منہا فروخت کی لاگت کا تعین کرنے کے لیے قدر پیمانی کے ایک موزوں ماڈل کو استعمال کیا جاتا ہے۔ امپیرمنٹ نقصان کو نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے جب بھی کسی اثاثے یا اثاثوں کے گروپ میں درج رقم اس کی قابل وصولی رقم سے تجاوز کر جائے۔ باز قدر پیمانی شدہ اثاثوں پر امپیرمنٹ نقصان کی متعلقہ باز قدر پیمانی فاضل سے اس حد تک مطابقت کی جاتی ہے کہ امپیرمنٹ نقصان اس اثاثے کی باز قدر پیمانی کے فاضل سے متجاوز نہ ہو۔

(ج) دیگر ریٹائرمنٹ بینیفٹ اسکیمیں مندرجہ ذیل ہیں:

- تمام ملازمین کے لیے ایک غیر فنڈ گرپچو بی اے اسکیم (پرانی اسکیم) ہے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل پراویڈنٹ اسکیم اختیار کی، یا وہ جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم کے فوائد کے حقدار ہیں۔
- یکم جون 2007ء سے بینک نے تمام ملازمین کے لیے ایسپلائز گرپچو بی اے اسکیم (ای جی ایف) متعارف کرائی سوائے ان ملازمین کے جنہوں نے پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گرپچو بی اے اسکیم (پرانی اسکیم) اختیار کی۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم، ان ملازمین کے لیے جنہوں نے 1975ء کے بعد اور ای جی ایف متعارف کرائے جانے سے قبل اسٹیٹ بینک میں شمولیت اختیار کی جو یکم جون 2007ء سے نافذ العمل ہے۔
- ایک غیر فنڈ بین وولنٹ فنڈ اسکیم،
- ایک غیر فنڈ بعد از سکدوشی طبی سہولتوں کی اسکیم، اور
- بعد از سکدوشی چھ ماہ فائدہ کی سہولت

مقررہ پراویڈنٹ منصوبوں میں رقم کی ادائیگی کی ذمہ داریوں کو نفع و نقصان کھاتے میں اس وقت درج کیا جاتا ہے جب ان پر عمل کیا جاتا ہے۔

ایکچوئیریل سفارشات پر مبنی مقررہ بین الاقوامی فٹ اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے پینک سالانہ تموین رکھتا ہے۔ ایکچوئیریل جانچ ”پروجیکٹ ہونٹ کریڈٹ“ طریقہ فی ٹی سے کی جاتی ہے۔ اس ضمن میں تازہ ترین قدر پینا 30 جون 2014ء کو کی گئی ہے۔ جیسا کہ نوٹ 3.5.2 میں زیادہ تفصیل سے دیا گیا ہے، دوبارہ پینانش کے نتیجے میں بڑھنے والی رقم کو فوری طور پر پینلنس شیڈ میں درج کیا جاتا ہے، تبدیلی کے ساتھ یا دیگر جامع آمدنی کے کریڈٹ میں، جس میں بھی واقع ہو۔

اسٹاف ریٹائرمنٹ کے مذکورہ بالا فوائد سروس کی مجوزہ اہل مدت کی تکمیل پر واجب الادا ہیں۔

4.16 محاصل کا اندراج

- ڈسکاؤنٹ، سودر مارک اپ اور ریفرضوں اور سرمایہ کاریوں پر منافع کو میعاد کی تناسب کی بنیاد پر درج کیا جاتا ہے جس میں اثاثے پر مؤثر یافت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ تاہم بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) میں رقوم پر آمدنی، مشتبہ قرضہ جات اور سرمایہ کاریوں پر پیش میعاد منافع وصولی کی بنیاد پر آمدنی کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔
- کمیشن آمدنی اس وقت درج کی جاتی ہے جب متعلقہ خدمات فراہم کی جائیں۔
- منافع منقسمہ آمدنی اس وقت درج کی جاتی ہے جب بینک کا منافع منقسمہ وصول کرنے کا حق قائم ہو جائے۔
- تسکات کے ڈسپوزل پر فوائد/نقصانات کو لین دین کی تاریخ پر نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔
- دیگر تمام محاصل کو میعاد کی تناسب کی بنیاد پر درج کیا جاتا ہے۔

4.17 نفع و نقصان شراکتی انتظامات کے تحت مالیات

بینک مختلف مالی اداروں کو نفع و نقصان میں شراکت کے تحت مختلف نوعیت کی مالکاری فراہم کرتا ہے۔ ان انتظامات کے تحت نفع/نقصان کی تقسیم واجب الوصول کی بنیاد پر درج کی جاتی ہے۔

4.18 ٹیکسیشن

بینک کی آمدنی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کی دفعہ 49 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

4.19 بیرونی کرنسی کی روپے میں تبدیلی

بیرونی کرنسی میں کیا جانے والا لین دین سودے کی تاریخ پر موجود شرح مبادلہ کے حساب سے پاکستانی روپے میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ بیرونی کرنسی میں زری اثاثہ جات و واجبات بیلنس شیٹ کی تاریخ پر موجود حتمی شرح مبادلہ پر روپوں میں تبدیل کیے جاتے ہیں۔

مبادلے کے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں درج کیے جاتے ہیں ماسوائے آئی ایم ایف کے پاس رقوم پر مبادلہ کے بعض فرق کے، جن کا حوالہ نوٹ 4.20 میں دیا گیا ہے، یہ حکومت پاکستان کے کھاتے میں منتقل کیے جاتے ہیں۔

ایکسیج رسک کو ریج اسکیم کے تحت آنے والے اور کرنسی تبدیل کے سودے میں مبادلہ کے فرق واجب الوصول کی بنیاد پر کھاتے کے حسابات میں درج کیے جاتے ہیں۔

مالی گوشواروں کے نوٹ 31.2 میں منکشف کیے جانے والے واجب الادا زرمبادلہ کے فارورڈ اور تبدل معاہدے کے وعدے ان فارورڈ ریٹس پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو ان کی متعلقہ عرصیتوں پر لاگو ہوں۔ بیرونی کرنسیوں میں ظاہر کیے گئے مبادلہ بائے اعتبار اور مبادلہ بائے ضمانت کے امکانی واجبات/ وعدے روپے میں ظاہر کیے جاتے ہیں جو بیلنس شیٹ کی تاریخ پر حتمی شرح مبادلہ کے لحاظ سے شمار کیے جاتے ہیں۔

4.20 آئی ایم ایف سے لین دین اور رقوم

آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز کو ذیل میں دی گئی بنیادوں پر ریکارڈ کیا جاتا ہے۔

■ آئی ایم ایف کے کوٹے کے لیے حکومت کا حصہ بینک، حکومت کی ڈپازٹری کے طور پر درج کرتا ہے اور ان انتظامات کے تحت آنے والے مبادلے

کا فرق حکومت کے کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

- آئی ایم ایف سے قرض کی دوبارہ جانچ کی بنا پر آنے والے مبادلہ کے نفع اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں درج کیے جاتے ہیں۔
- آئی ایم ایف کی جانب سے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر) کے مجموعی اختصاص کو غیر اقامتی واجبات کے طور پر درج کیا جاتا ہے اور اسے بیلنس شیٹ کی تاریخ پر ایس ڈی آر کی حتمی شرح مبادلہ کے لحاظ سے تبدیل کر لیا جاتا ہے۔ ایس ڈی آر کی تبدیلی سے واقع ہونے والے فرق کو نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

- آئی ایم ایف کی جانب سے رقوم کے وعدے کی فیس نفع و نقصان کھاتے سے وعدے کی تاریخ پر وصول کی جاتی ہے۔
- سروس چارجز آئی ایم ایف کی قسطوں کی وصولی کے وقت نفع و نقصان کھاتے میں درج کر دیے جاتے ہیں۔

آئی ایم ایف کی رقوم سے متعلق تمام دیگر آمدنی یا چارجز نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں، بشمول مندرجہ ذیل

- قرضہ جاتی اسکیموں اور فنڈ کی سہولتوں کے تحت قرض گیری پر چارجز
- اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کے خالص مجموعی اختصاص پر چارجز، اور
- اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کی تحویل پر منافع۔

4.21 تموین

تموین اس وقت درج کی جاتی ہیں جب ماضی کے واقعات کے نتیجے میں بینک پر کوئی حالیہ قانونی یا مضر ذمہ داری عائد ہو۔ امکان یہ ہوتا ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل استعمال ہوں گے اور اس رقم کا کوئی قابل بھروسہ تخمینہ لگایا جاسکتا ہوگا۔ ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر تموین پر نظر ثانی کر کے موجودہ درست ترین تخمینے کے مطابق ڈھالا جاتا ہے۔

4.22 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد، زر مبادلہ کے بعض ذخائر، ملکی کرنسی کے سکے، زر مبادلہ کی نشان زد رقوم، ایس ڈی آر، جاری اور امانتی کھاتوں کی رقوم، اور وہ ہسکات شامل ہیں جو اصل سرمایہ کاری کے تین ماہ کے اندر نقد کی معلوم مالیت کی صورت میں ڈھالی جاسکیں اور جن کی قدر میں معمولی تبدیلی ممکن ہو۔

4.22 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثہ جات اور واجبات اس وقت درج کیے جاتے ہیں جب بینک و وثیقہ کی معاہداتی شقوق میں ایک فریق بن جاتا ہے۔ جب بینک کسی مالی اثاثے کے معاہداتی حقوق کھو دیتا ہے یا جب مالی اثاثے کی ملکیت کے تمام خطرات و فوائد کو خاطر خواہ حد تک منتقل کر دیتا ہے تو وہ مالی اثاثے کا عدم اندراج کرتا ہے۔ جب کوئی واجبہ ختم، منسوخ یا غیر مؤثر ہو جائے تو بینک اس کا عدم اندراج کرتا ہے۔

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

5۔ بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر نوٹ ٹرائے اونس میں خالص مقدار 2014ء 2013ء یکم جولائی 2012ء
----- (روپے ٹی 000 میں) -----

ابتدائی رقم	2,071,626	246,096,839	313,077,419	267,969,374
سال کے دوران اضافے	1,122	140,426	15,875	145,604
باز قدر پیمانی کے سبب سال کے دوران (کمی) / اضافہ	30	23,070,665	(66,996,455)	44,962,441
	19.1	2,072,748	246,096,839	313,077,419

6۔ مقامی کرنسی - سکے نوٹ

شعبہ بینکاری کی تحویل میں بینک نوٹ	110,890	143,300	160,156
شعبہ اجراء کی تحویل میں سکے بطور اثاثہ	6.1 اور 19.1	417,880	924,997
		528,770	1,068,297
منہا : شعبہ اجراء کی تحویل میں موجود بینک نوٹ	19	(110,890)	(143,300)
		417,880	924,997

6.1 جیسا کہ نوٹ 4.1 میں درج ہے، بینک حکومت کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے جاری کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ رقم بینک کی تحویل میں سال کے اختتام پر غیر جاری شدہ سکوں کی عرفی مالیت کو ظاہر کرتی ہے (نوٹ 19.1 بھی ملاحظہ کریں)

7۔ بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں

یہ بنیادی طور پر بینک کی تحویل میں زرمبادلہ کے ذخائر کو ظاہر کرتے ہیں، جس کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے :

عرفی مالیت پر نفع و نقصان کے ذریعے محفوظ تا عرصیت نوٹ 2014ء 2013ء یکم جولائی 2012ء
----- (روپے ٹی 000 میں) -----

سرمایہ کاریاں	7.1	170,981,568	284,636,358	288,832,726
ماخوذاتی مالی وثیقہ جات پر غیر حاصل شدہ منافع / (نقصان)	7.2	4,334,378	2,311,274	(3,839,654)
محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری	7.3	105,806,667	104,421,331	—
قرضے اور قابل وصولی رقوم		29,599,275	31,715,899	95,991,183
امانتی کھاتے		52,399,468	45,973,289	96,828,883
جاری کھاتے		269,904,526	80,295,659	197,465,169
باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدی گئی تسکات	7.4	330,654,911	92,604,275	359,956,350
بازار زر میں رکھی گئی رقوم	7.5	963,680,793	641,958,085	1,035,234,657

مندرجہ بالا بیرونی کرنسی کھاتوں اور سرمایہ کاریوں کو ذیل کے مطابق تحویل میں رکھا گیا ہے :

شعبہ اجراء	19.1	330,654,911	92,604,275	359,956,350
شعبہ بینکاری		633,025,882	549,353,810	675,278,307
		963,680,793	641,958,085	1,035,234,657

7.1 یہ ذیل میں دی گئی سرمایہ کاریوں پر مشتمل ہیں :

— عمدہ ساکھ کے حامل فنڈ منجروں کے ذریعے بین الاقوامی منڈیاں۔ فنڈ منجروں کی سرگرمیوں کی نگرانی ایک تحویل دار (custodian) سے کرائی جا رہی ہے۔ ان سرمایہ کاریوں کی بازاری قدر 30 جون 2014ء تک 1984.24 ملین ڈالر (2013ء: 2366.04 ملین ڈالر) کے مساوی ہے۔
— قلیل مدتی سرمایہ کاری فنڈ۔ ان سرمایہ کاریوں کی بازاری قدر صفر (2012ء: 490 ملین ڈالر) ہے۔

7.2 اس سے مختلف فریقوں کے ساتھ کیے جانے والے بیرونی کرنسی تبدیل، مستقبلات اور فارورڈز معاہدوں پر غیر حاصل شدہ نفع/نقصان کی عکاسی ہوتی ہے۔

7.3 اس سے کسی غیر ملک کے ریاستی بانڈز اور ریٹریڈری بلوں میں سرمایہ کاری ظاہر ہوتی ہے جس پر سالانہ یافتہ 2.80 فیصد سے 3.74 فیصد سالانہ ہے اور عرصیتیں 4 جولائی 2014ء سے 12 جون 2015ء (2013ء: 2.62 فیصد تا 5.70 فیصد سالانہ اور ان کی عرصیتیں 16 جولائی 2013ء تا 4 جون 2014ء تک ہیں)۔

7.4 ان سے باخریداری کے معاہدوں کے تحت قرض گاری کی عکاسی ہوتی ہے، ان پر 0.07 فیصد سالانہ مارک اپ لاگو ہے اور ان کی عرصیت یکم جولائی 2014ء سے (2013ء: 0.10 فیصد سالانہ اور ان کی عرصیت یکم جولائی 2013ء ہے)۔

7.5 اس رقم میں بازار زر میں رکھی گئی رقوم شامل ہیں جن پر مختلف شرحوں پر سود درج ہے جو 0.04 فیصد تا 2.81 فیصد سالانہ ہے اور جن کی عرصیت یکم جولائی 2014ء تا 30 ستمبر 2014ء (2013ء: 0.11 فیصد تا 3.12 فیصد سالانہ اور ان کی عرصیت یکم جولائی 2013ء سے 26 ستمبر 2013ء ہے)۔

8 نشان زد بیرونی کرنسی رقوم

ان سے بینک کی تحویل میں موجود ان بیرونی کرنسیوں کی رقوم کی عکاسی ہوتی ہے جو بینک کے بیرونی کرنسی میں وعدے پورے کرنے کے لیے محفوظ رکھی گئی ہیں۔

9 آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ ڈائنٹس

اسپیشل ڈرائنگ ڈائنٹس زرمبادلہ کے وہ ذخائر ہیں جو آئی ایم ایف اپنے رکن ممالک کو کوٹے کے حساب سے مختص کرتا ہے۔ علاوہ ازیں رکن ممالک اپنی مالی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے آئی ایم ایف اور دوسرے رکن ممالک سے ایس ڈی آر خرید سکتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے اعداد و شمار 30 جون 2014ء کو بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر کی روپے میں قدر کو ظاہر کرتے ہیں۔ آئی ایم ایف بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر پر ہر سہ ماہی کے دوران رکھے گئے ایس ڈی آر کی یومیہ مصنوعات پر ہفتہ وار شرح سود کے حساب سے سود کرپٹ کرتا ہے۔

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
	----- (روپے ٹی '000 میں) -----		
19.1	7,625,850	7,437,650	7,146,000
شعبہ اجرا			
شعبہ بینکاری	74,431,227	77,808,837	84,188,177
	82,057,077	85,246,487	91,334,177

10۔ کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ذخائر کی قسط

2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
157,895,380	154,086,949	148,440,350
(157,877,186)	(154,069,194)	(148,423,246)
18,194	17,755	17,104

آئی ایم ایف کی جانب سے منحصر کوٹا
کوٹا انتظامات کے تحت واجبات

11۔ باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدی گئی تمسکات

مختلف مالی اداروں کے ساتھ باز خریداری کے سمجھوتوں کے تحت قرض گاری اس سے ظاہر ہوتی ہے۔ 30 جون 2014ء (2013ء: 8.99 فیصد تا 9.20 فیصد سالانہ، عرصیت 15 جولائی 2013ء)۔ یہ تمسکات بینک کے پاس بطور ضمانت ہیں اور 30 جون 2014ء (2013: 199,869 ملین روپے) تک ان کی عرفی مالیت صفر تھی۔

12۔ سرمایہ کاریاں

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
	----- (روپے ٹی '000 میں) -----		
	2,933,834,857	2,319,633,169	1,803,121,441
بینک کے قرضے اور قابل وصولی رقوم			
حکومتی تمسکات	2,740,000	2,781,100	2,781,100
مارکیٹ سے متعلق ٹریڈری بلز (ایم آر ٹی بیز)			
وفاقی حکومت کا اسکرپ	2,936,574,857	2,322,414,269	1,805,902,541
12.1	(18,064,500)	—	(12,993,000)
منہا باز خریداری سمجھوتوں کے تحت بطور ضمانت دیے گئے تمسکات	2,918,510,357	2,322,414,269	1,792,909,541

دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریاں

بینکوں اور دیگر مالی اداروں میں سرمایہ کاریاں

عام حصص

فہرستی

2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
230,812,492	163,192,519	140,924,808
4,712,706	4,862,706	4,919,706
235,525,198	168,055,225	145,844,514

میعادی مالکاری وثیقہ جات

امانتوں کے سرٹیفکیٹ

2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
84,722	84,722	127,082
33,705	33,705	50,558
235,643,625	168,173,652	146,022,154

12.3 سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض قہوین

مقامی۔ خالص

2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
(856,863)	(1,006,863)	(385,971)
234,786,762	167,166,789	145,636,183

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

1,000,000	1,000,000	1,000,000
29,260	29,260	29,260
1,029,260	1,029,260	1,029,260
1,939,574,984	2,490,610,318	3,154,326,379

مکمل ملکیت کے ذیلی اداروں میں سرمایہ کاریاں
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ۔ نیا ف

مذکورہ بالا سرمایہ کاریاں اس طرح رکھی گئی ہیں:

1,088,514,072	1,688,902,225	1,695,364,463	19.1	شعبہ اجراء ایم آر ٹی بی
851,060,912	801,708,093	1,458,961,916		شعبہ بینکاری
1,939,574,984	2,490,610,318	3,154,326,379		

12.1 یہ حکومت کی ضمانت شدہ/ جاری کردہ سرمایہ کاریاں ہیں۔ ان تسکات پر منافع کی صورت یہ ہے :

2013ء 2014ء
(فیصد سالانہ)

11.94 تا 8.92 9.98 تا 8.92
3 3

مارکیٹ رییلیڈ ٹریڈری بلز

وفاقی حکومت کا اسکرپ

ایم ٹی بیز کو چھ ماہ کی مدت کے لیے تخلیق کیا جاتا ہے جبکہ وفاقی حکومت کا اسکرپ مستقل نوعیت کا ہوتا ہے۔

12.2 بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاریاں (نوٹ 12.2.1)

نوش	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
فہرستی						
نیشنل بینک آف پاکستان	75.20	75.20	75.20	99,558,400	65,785,656	60,571,550
یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ	19.49	19.49	19.49	—	25,665,079	18,698,911
الائیڈ بینک لمیٹڈ	10.07	10.07	10.07	15,839,242	7,182,365	6,114,070
حبیب بینک لمیٹڈ	40.60	40.60	40.60	115,414,850	64,559,419	55,540,277
				230,812,492	163,192,519	140,924,808
غیر فہرستی						
وفاقی بینک برائے کوآپریٹوز	75.00	75.00	75.00	—	150,000	150,000
ایکویٹی شراکتی فنڈ	—	—	—	4,712,706	4,769,706	4,769,706
				235,525,198	168,055,225	145,844,514

12.4 سرمایہ کاریوں کی دوبارہ پیش پر غیر حاصل شدہ اضافہ۔ مقامی

یکم جولائی 2012ء	2013ء	2014ء	
----- (روپے لاکھ) -----			
120,458,857	125,361,019	147,628,730	ابتدائی رقم
4,902,162	22,267,711	93,285,053	سال کے دوران بڑھنے والا فاضل
—	—	(19,745,549)	نفع و نقصان کھاتے میں دوبارہ درجہ بند فاضل
4,902,162	22,267,711	73,539,504	12.4.1
125,361,019	147,628,730	221,168,234	

12.4.1 یہ یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے حصص کو خارج کرنے کے نتیجے میں نفع و نقصان کھاتے میں دوبارہ درجہ بند فاضل کی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔ یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے حصص کے اخراج سے حاصل ہونے والے نفع کی مالیت 31,1857.73 ملین روپے ہے۔

13 - قرضے، ایڈوانسز، ہنڈیاں اور کمرشل وثیقہ جات

یکم جولائی 2012ء	2013ء	2014ء	
----- (روپے لاکھ) -----			
36,318,424	18,724,135	3,266,166	13.1 حکومتیں
100,061,350	99,271,667	100,795,810	13.2 سرکاری ملکیت میں/ زیر انتظام مالی ادارے
197,427,839	209,125,191	192,001,193	13.3 نجی شعبے کے مالی ادارے
297,489,189	308,396,858	292,797,003	
5,975,173	6,810,142	7,251,915	ملائٹین
339,782,786	333,931,135	303,315,084	
(6,397,908)	(5,340,825)	(5,340,825)	13.4 مشکوک اثاثوں پر تموین
333,384,878	328,590,310	297,974,259	
25,696,890	11,622,050	—	13.1 حکومتوں کو قرضے اور ایڈوانسز
8,183,244	5,183,244	2,113,244	صوبائی حکومت - پنجاب
2,438,290	1,918,841	1,152,922	13.1.2 صوبائی حکومت - بلوچستان
36,318,424	18,724,135	3,266,166	13.1.3 صوبائی حکومت - خیبر پختونخوا

13.1.1 سال کے دوران صوبائی حکومتوں پر واجب الادا مندرجہ بالا رقم پر مارک اپ مختلف شرحوں سے چارج کیا گیا جو 9.03 فیصد تا 9.98 فیصد (2013ء)، 9.21 فیصد تا 11.93 فیصد) سالانہ تھیں۔

13.1.2 اس میں سال کے دوران حکومت بلوچستان کے جاری کھاتے کی قابل وصولی رقم شامل ہیں اور ان پر شرح سود مارکیٹ ٹریڈری بلز کی چھ ماہی بہ وزن اوسط شرح کے مساوی ہے۔ سمجھوتے کے تحت یہ قرضہ 65 ماہانہ اقساط میں واپس کیا جائے گا جو کہ یکم جولائی 2009ء سے شروع ہوئی تھی۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

13.1.3 یہ 28 دسمبر 2010ء کو طے پانے والے سمجھوتے کے تحت خیبر پختونخوا حکومت کو دیے گئے برج فنانشنگ قرضے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ قرضہ 187.5 ملین روپے کی 16 مساوی سہ ماہی اقساط میں قابل واپسی ہے جس کا آغاز 31 دسمبر 2011ء سے ہوا تھا اور اس پر پچھلی سہ ماہی کی آخری نیلامی کی تین ماہی بہ وزن اوسط مارکیٹ ٹریڈری بل کی شرح کا مارک اپ عائد ہے۔ 30 جون 2014ء کو اس قرضے کی واجب الادا رقم 1,125 ملین روپے (2013ء: 1,875 ملین روپے) تھی۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

حکومت کی ملکیت / زیر انتظام چلنے والے مالی اداروں کے قرضے									
جدولی بینک			دیگر مالی ادارے			کل			
2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء	کل
----- (روپے لاکھ میں) -----									
50,526,831	50,668,119	50,799,596	-	-	-	50,526,831	50,668,119	50,799,596	زرعی شعبہ (13.2.1)
6,661,817	6,790,643	7,679,797	-	-	-	6,661,817	6,790,643	7,679,797	صنعتی شعبہ (13.2.1)
15,421,989	13,627,732	13,396,784	3,567	3,567	3,567	15,425,556	13,631,299	13,400,351	برآمدی شعبہ (13.3.1)
-	-	-	11,242,300	11,242,300	11,242,300	11,242,300	11,242,300	11,242,300	مکانات کا شعبہ (13.2.2)
16,939,306	16,939,306	16,939,306	-	-	-	16,939,306	16,939,306	16,939,306	دیگر (13.2.1, 13.2.3 اور 13.2.4)
89,549,943	88,025,800	88,815,483	11,245,867	11,245,867	11,245,867	100,795,810	99,271,667	100,061,350	

13.2.1 زرعی اور صنعتی شعبوں کے اکتشاف میں بالترتیب 50,174.09 ملین روپے اور 1,083.12 ملین روپے (2013ء : 50,174.09 ملین روپے اور 1,083.12 ملین روپے) شامل ہیں جو زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کے لیے حکومت کی 51,257.21 ملین روپے (2013ء : 51,257.21 ملین روپے) کی ضمانتی مالکاری کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ اسی بینک کو 3,204 ملین روپے (2013 : 3,204 ملین روپے) کے غیر محفوظ تحتی قرضے دیگر قرضوں کے درجے میں دیے گئے۔ مجموعی اکتشاف پیش میعاد ہو چکا ہے۔

11 اپریل 2014ء کو وزارت خزانہ، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ اور بینک کے درمیان منعقد ہونے والے ایک سہ فریقی اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ 89,490 ملین روپے کی مجموعی واجب الادا رقم بشمول 35,029 ملین روپے کو بینک کی زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ میں ایکویٹی سرمایہ کاری میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ یہ تمام قانونی و لازمی تقاضوں کے پورا ہونے اور ادارے کی عرفی قدر پیمانی کی مشق سے مشروط ہے۔ منتقلی کا عمل زیر التوا ہے اور بیلنسز کو حکومت پاکستان کی ریاستی ضمانت سے محفوظ بنایا گیا ہے۔

13.2.2 یہ ہاؤس ہلڈنگ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ بی ایف سی ایل) سے قابل وصولی قرضے کو ظاہر کرتا ہے جسے نفع نقصان میں شراکت کی سات کریڈٹ لائنز پر دیا گیا ہے۔ 30 جون 2014ء تک تمام کریڈٹ لائنز 2006ء سے پیش میعاد ہو چکی ہیں جن کی مالیت 11,242 ملین روپے (2013ء : 11,242 ملین روپے) بنتی ہے۔ ان کریڈٹ لائنز کو وفاقی حکومت کی ضمانت حاصل ہے۔

وزارت خزانہ، ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ بی ایف سی ایل) اور بینک کے درمیان 11 جولائی 2014ء کو منعقد ہونے والے سہ فریقی اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ 15,690 ملین روپے کی مجموعی واجب الادا رقم بشمول 4,448 ملین روپے کا معطل شدہ مارک اپ/منافع کا حصہ/نقصان، 2,000 ملین روپے کی فوری نقد ادائیگی کے بعد 13,690 ملین روپے کو ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ بی ایف سی ایل) میں بینک کی ایکویٹی سرمایہ کاری میں منتقل ہو جائے گا۔ یہ تمام قانونی و لازمی تقاضوں کے پورا ہونے اور ادارے کی عرفی قدر پیمانی کی مشق سے مشروط ہے۔ منتقلی کا عمل زیر التوا ہے اور بینکس کو حکومت پاکستان کی ریاستی ضمانت سے محفوظ بنایا گیا ہے۔

13.2.3 اس میں ملک میں تیار کردہ مشینری (LMM) کی کریڈٹ لائن کے تحت صنعتی ترقیاتی بینک لمیٹڈ (آئی ڈی بی ایل) کو 1,054 ملین روپے (2013ء : 1,054 ملین روپے) کا اکتشاف شامل ہے۔ علاوہ ازیں قرضوں اور ایڈوانسز میں 13,000 ملین روپے اور 340.78 ملین روپے (2013ء : 13,000 ملین روپے) اور 340.78 ملین روپے (مالیت کے صنعتی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کو دیے گئے وہ قرضے بھی شامل ہیں جنہیں بالترتیب حکومتی ضمانت اور دیگر حکومتی تمسکات کے ذریعے محفوظ کیا گیا ہے۔ رواں سال کے دوران وفاقی حکومت نے اپنے 13 نومبر 2012ء کے ویسٹنگ آرڈر کے ذریعے آئی ڈی بی ایل کے تمام اثاثہ جات اور واجبات مذکورہ تاریخ پر صنعتی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کو منتقل کر دیے ہیں۔ 30 جون 2014ء تک اختتام کرنے کے وفاقی کامیہ کے اس فیصلے کے تحت اس بینک نے رواں سال کے دوران کراچی اور لاہور کے علاوہ اپنی شاخیں بند کر دیں۔

13.2.4 ان رقوم میں 423 ملین روپے (2013ء : 423 ملین روپے) شامل ہیں جو بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) میں چلنے والے مختلف مالی اداروں سے قابل وصولی ہیں۔ ان رقوم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں کے درمیان حتمی تصفیے پر منحصر ہے۔

13.3 نجی شعبے کے مالی اداروں کو قرضے									
کل			دیگر مالی ادارے			جدولی بینک			
یکم جولائی 2012ء	2013ء	2014ء	یکم جولائی 2012ء	2013ء	2014ء	یکم جولائی 2012ء	2013ء	2014ء	
----- (روپے فی '000) -----									
1,539,008	1,787,637	1,501,815	160,416	132,777	121,999	1,378,592	1,654,860	1,379,816	زرعی شعبہ
41,231,003	40,326,267	42,472,432	4,714,480	4,315,772	4,391,844	36,516,523	36,010,495	38,080,588	صنعتی شعبہ
154,632,346	166,985,805	148,001,464	—	—	—	154,632,346	166,985,805	148,001,464	برآمدی شعبہ (13.3.1)
25,482	25,482	25,482	—	—	—	25,482	25,482	25,482	دیگر
197,427,839	209,125,191	192,001,193	4,874,896	4,448,549	4,513,843	192,552,943	204,676,642	187,487,350	

13.3.1 برآمدی شعبے کے قرضوں کو طلبی پر امیسری نوٹس پر مکمل طور پر محفوظ بنایا گیا ہے۔

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

13.4 قرضوں اور ایڈوانسز پر مومین	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
			(روپے ٹی 000 میں)-----
ابتدائی رقم	5,340,825	6,397,908	6,397,908
سال کے دوران استرداد	—	(1,057,083)	—
اختتامی رقم	5,340,825	5,340,825	6,397,908

13.5 شرح سود/مارک اپ کے حامل قرضوں کا شرح سود/مارک اپ خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:

2014ء	2013ء
11٪0	11٪0
10	10

(فیصد سالانہ)

14۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں آٹاٹے

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
			(روپے ٹی 000 میں)-----
سونے کے ذخائر	3,989,634	5,075,827	4,346,524
-ابتدائی رقم	373,927	(1,086,193)	729,303
-باز قدر پیمانی کی بنا پر سال کے دوران (کی)/اضافہ	26.3.1.1	3,989,634	5,075,827
اسٹریٹنگ تمکات	555,687	501,657	486,977
بھارتی حکومت کی تمکات	235,177	240,439	241,525
روپے کے سٹے	4,835	4,938	4,959
14.1	5,159,260	4,736,668	5,809,288
14.2 ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی آٹاٹوں کے مساوی بھارتی نوٹ	707,619	723,449	726,719
19.1	5,866,879	5,460,117	6,536,007

14.1 یہ آٹاٹے پاکستان (زری نظام اور ریزرو بینک) آرڈر، 1947ء کی شقوں کے تحت زیر ریزرو بینک آف انڈیا کے آٹاٹوں کے اس کے حصے کے طور پر حکومت پاکستان کو منتقل کیے گئے تھے۔ بینک کو ان آٹاٹوں کی منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے مابین حتمی تصفیے پر منحصر ہے (نوٹ 26.3.1 بھی دیکھیے)۔

14.2 یہ پاکستان میں زیر گردش بھارتی روپے کے ان نوٹوں کے مساوی پاکستانی روپے کو ظاہر کرتے ہیں جنہیں پاکستان (زری نظام اور ریزرو بینک) آرڈر، 1947ء کے تحت گردش سے نکال لیا گیا۔ ان آٹاٹوں کی منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے مابین حتمی تصفیے پر منحصر ہے (نوٹ 26.3.1 بھی دیکھیے)۔

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

15۔ بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں سے واجب الادا رقم

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
		(روپے فی 000' میں)	
بھارت			
نوٹوں کی طباعت کے عوض ایڈوانس	39,616	39,616	39,616
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی	837	837	837
	40,453	40,453	40,453
بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان)			
بین الدفترو مات	819,924	819,924	819,924
قرضے اور ایڈوانسز	7,097,281	6,536,661	6,015,556
15.1	7,917,205	7,356,585	6,835,480
15.2	7,957,658	7,397,038	6,875,933

15.1 یہ حکومت بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کو دیے گئے سودی قرضوں اور ایڈوانسز کو ظاہر کرتے ہیں۔

15.2 ان رقم کی واپسی حکومت پاکستان اور حکومت بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) اور حکومت بھارت کے مابین حتمی تصفیے پر منحصر ہے (نوٹ 26.1، 26.2 اور 26.3.1)۔

16۔ جائیداد اور آلات

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
		(روپے فی 000' میں)	
معینہ جاری اثاثے	20,515,804	21,597,598	22,804,949
سرمایہ جاتی جاری کام	661,107	505,907	364,253
	21,176,911	22,103,505	23,169,202

2014ء							
کیم جولائی 2013ء کو	دوران سال	30 جون 2014ء کو	کیم جولائی 2014ء کو	30 جون 2014ء کو	کیم جولائی 2014ء کو	30 جون 2014ء کو	مفید عمر/ فرسودگی کی شرح فیصد
لاگت/ باز قدر پیمائی کی رقم	اضافے/ (کی)	لاگت/ نظر ثانی شدہ رقم	مجموعی فرسودگی	کیم جولائی 2014ء کو	30 جون 2014ء کو	کیم جولائی 2014ء کو	مفید عمر/ فرسودگی کی شرح فیصد
(روپے لاکھ 000 میں)							
کامل ملکیت والی زمین *	3,791,658	-	3,791,658	-	-	3,791,658	-
لیز پر لی گئی زمین	16,811,005	-	16,811,005	1,179,568	589,889	1,769,457	30 تا 99 سال
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات *	1,067,512	10,999	1,078,511	414,199	216,587	630,786	20 سال
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات *	1,957,526	57,484	2,015,010	748,172	410,322	1,158,494	20 سال
فرنیچر اور دیگر قابل انتقال سامان	98,021	1,100	99,121	77,613	6,517	84,130	10 فیصد
دفتری ساز و سامان	632,465	60,678	693,143	494,059	70,276	564,335	20 فیصد
ای ڈی پی آلات	1,284,282	133,220	1,379,301	1,235,782	50,736	1,267,529	30 تا 99 سال
	(38,201)			(18,989)			
گاڑیاں	273,232	79,556	327,030	168,710	53,978	204,244	20 فیصد
	(25,758)			(18,444)			
	25,915,701	343,037	26,194,779	4,318,103	1,398,305	5,678,975	20,515,804
	(63,959)				(37,433)		
2013ء							
کیم جولائی 2012ء کو	دوران سال	30 جون 2013ء کو	کیم جولائی 2012ء کو	30 جون 2013ء کو	کیم جولائی 2012ء کو	30 جون 2013ء کو	مفید عمر/ فرسودگی کی سالانہ شرح فیصد
لاگت/ باز قدر پیمائی کی رقم	اضافے/ (کی)	لاگت/ نظر ثانی شدہ رقم	مجموعی فرسودگی	کیم جولائی 2012ء کو	30 جون 2013ء کو	کیم جولائی 2012ء کو	مفید عمر/ فرسودگی کی سالانہ شرح فیصد
کامل ملکیت والی زمین *	3,791,658	-	3,791,658	-	-	3,791,658	-
لیز پر لی گئی زمین	16,807,143	3,862	16,811,005	589,562	590,006	1,179,568	30 تا 99 سال
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات *	1,041,145	26,367	1,067,512	203,807	210,392	414,199	20 سال
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات *	1,916,988	40,538	1,957,526	368,691	379,481	748,172	20 سال
فرنیچر اور دیگر قابل انتقال سامان	98,537	1,623	98,021	71,213	8,532	77,613	10 فیصد
	(2,139)			(2,132)			
دفتری ساز و سامان	628,272	44,733	632,465	464,640	69,702	494,059	20 فیصد
	(40,540)			(40,283)			
ای ڈی پی آلات	1,241,961	44,828	1,284,282	1,169,325	67,975	1,235,782	33.33 فیصد
	(2,507)			(1,518)			
گاڑیاں	273,026	18,942	273,232	126,543	54,174	168,710	20 فیصد
	(18,736)			(12,007)			
	25,798,730	180,893	25,915,701	2,993,781	1,380,262	4,318,103	21,597,598
	(63,922)				(55,940)		

* یہ باز قدر پیمائی والے اثاثوں کو ظاہر کرتے ہیں۔

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

2012ء							
یکم جولائی 2011ء کو	دوران سال	30 جون 2012ء کو	یکم جولائی 2011ء کو سال کی فرسودگی/	30 جون 2012ء کو	30 جون 2012ء کو	مفیدہ/فرسودگی کی	
لاگت/باز قدر پیمائی کی رقم اضافے/ (کی)		لاگت/نظر ثانی شدہ رقم مجموعی فرسودگی (کی)	مجموعی فرسودگی	خالص کتابی قیمت	سالانہ شرح فیصد		
----- (روپے 1,000 میں) -----							
کامل ملکیت والی زمین *	3,791,658	-	3,791,658	-	-	3,791,658	-
لیز پر لی گئی زمین	16,735,802	71,341	16,807,143	-	589,562	16,217,581	30 تا 99 سال
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات *	1,019,194	21,951	1,041,145	-	203,807	837,338	20 سال
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات *	1,878,950	38,038	1,916,988	-	368,691	1,548,297	20 سال
فرنیچر اور دیگر قابل انتقال سامان	106,267	1,556	98,537	71,492	8,946	27,324	10 فیصد
	(9,286)			(9,225)			
دفتری ساز و سامان	607,425	39,267	628,272	400,237	81,763	163,632	20 فیصد
	(18,420)			(17,385)			
ای ڈی پی آلات	1,247,382	21,266	1,241,961	1,043,105	142,976	72,636	33.33 فیصد
	(26,687)			(16,796)			
گاڑیاں	272,679	33,308	273,026	94,584	52,531	146,483	20 فیصد
	(32,961)			(20,572)			
	25,659,357	226,727	25,798,730	1,609,418	1,448,276	2,993,781	22,804,949
	(87,354)			(63,978)			
	-			65			

16.2 آخری مرتبہ باز قدر پیمائی آزاد ادارے، اقبال اے ناٹجی اینڈ کو (پرائیویٹ) لمیٹڈ نے 30 جون 2011ء کو انجام دی تھی۔

16.2.1 30 جون 2006ء کو کی گئی باز قدر پیمائی کے نتیجے میں 12,552.51 ملین روپے کا خالص فاضل ملا تھا، چنانچہ تمام اراضی اور عمارات کی 30 جون 2011ء کو پھر سے باز قدر پیمائی کی گئی جس سے 7,231.39 ملین روپے کا خالص فاضل ملا۔ اراضی اور عمارات کی قدر پیمائی کے یہ کام آزاد اداروں نے مارکیٹ ویلیو کے پیشہ ورانہ تجزیے کی بنیاد پر انجام دیے۔ اگر کوئی باز قدر پیمائی نہ کی گئی ہوتی تو نظر ثانی شدہ اثاثوں کی قدر درج ذیل کے مطابق ہوتی:

2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
(روپے '000 میں)-----		
39,124	39,124	39,124
86,955	89,305	87,038
324,708	330,799	321,842
580,258	553,314	541,898
1,031,045	1,012,542	989,902

کامل ملکیت والی زمین

لیز پر لی گئی زمین

کامل ملکیت والی زمین پر عمارات

لیز پر لی گئی زمین پر عمارات

16.3 سرمایہ جاتی جاری کام

2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
(روپے '000 میں)-----		
85,730	14,641	8,016
410,749	402,567	309,301
—	181	—
143,589	57,091	46,558
21,039	31,427	378
661,107	505,907	364,253

کامل ملکیت والی زمین پر عمارات

لیز پر لی گئی زمین پر عمارات

فرنیچر اور دیگر قابل انتقال سامان

دفتری ساز و سامان

ای ڈی پی آلات

17 غیر محسوس اثاثے

		یکم جولائی کو لاگت دوران سال اضافے		30 جون کو لاگت		یکم جولائی کو مجموعی		سال کی بے باقی		30 جون کو مجموعی		30 جون کو خالص		سالانہ فیصد شرح	
		بے باقی		بے باقی		بے باقی		بے باقی		بے باقی		بے باقی		بے باقی	
----- (روپے '000 میں) -----															
2014	سافٹ ویئر	601,880	7,567	609,447	585,639	14,881	600,520	8,927	33.33						
2013	سافٹ ویئر	601,575	305	601,880	570,693	14,946	585,639	16,241	33.33						
2012	سافٹ ویئر	565,048	36,527	601,575	543,553	27,140	570,693	30,882	33.33						

سافٹ ویئرز

سافٹ ویئرز

سافٹ ویئرز

16.2 آخری مرتبہ باز قدر پیمائی آزاد ادارے، اقبال اے ناٹجی اینڈ کو (پرائیویٹ) لمیٹڈ نے 30 جون 2011ء کو انجام دی تھی۔

16.2.1 30 جون 2006ء کو کی گئی باز قدر پیمائی کے نتیجے میں 12,552.51 ملین روپے کا خالص فاضل ملا تھا، چنانچہ تمام اراضی اور عمارات کی 30 جون 2011ء کو پھر سے باز قدر پیمائی کی گئی جس سے 7,231.39 ملین روپے کا خالص فاضل ملا۔ اراضی اور عمارات کی قدر پیمائی کے یہ کام آزاد اداروں نے مارکیٹ ویلیو کے پیشہ ورانہ تجزیے کی بنیاد پر انجام دیے۔ اگر کوئی باز قدر پیمائی نہ کی گئی ہوتی تو نظر ثانی شدہ اثاثوں کی قدر درج ذیل کے مطابق ہوتی:

2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
(روپے '000 میں)-----		
39,124	39,124	39,124
86,955	89,305	87,038
324,708	330,799	321,842
580,258	553,314	541,898
1,031,045	1,012,542	989,902

کامل ملکیت والی زمین

لیز پر لی گئی زمین

کامل ملکیت والی زمین پر عمارات

لیز پر لی گئی زمین پر عمارات

16.3 سرمایہ جاتی جاری کام

2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
(روپے '000 میں)-----		
85,730	14,641	8,016
410,749	402,567	309,301
—	181	—
143,589	57,091	46,558
21,039	31,427	378
661,107	505,907	364,253

کامل ملکیت والی زمین پر عمارات

لیز پر لی گئی زمین پر عمارات

فرنیچر اور دیگر قابل انتقال سامان

دفتری سازو سامان

ای ڈی پی آلات

17 غیر محسوس اثاثے

یکم جولائی کو لاگت دوران سال اضافے	30 جون کو لاگت	یکم جولائی کو مجموعی	سال کی بے باقی	30 جون کو مجموعی	30 جون کو خالص	سالانہ فیصد شرح
بے باقی	بے باقی	بے باقی	بے باقی	بے باقی	بے باقی	بے باقی
(روپے '000 میں)-----						
2014	601,880	7,567	609,447	585,639	14,881	33.33
2013	601,880	305	601,880	570,693	14,946	33.33
	601,575					
2012	565,048	36,527	601,575	543,553	27,140	33.33

سافٹ ویئرز

سافٹ ویئرز

سافٹ ویئرز

18۔ دیگر اثاثے

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
	(روپے '000 میں)-----		
دیگر قرضے، امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں	555,980	607,478	581,502
قابل وصول کمیشن اور دیگر	961,567	117,265	115,125
	<u>1,517,547</u>	<u>724,743</u>	<u>696,627</u>

19۔ زیر گردش بینک نوٹ

جاری کردہ مجموعی نوٹ	19.1	2,309,237,913	2,041,504,603	1,777,122,544
شعبہ بینکاری کی تحویل میں نوٹ	6	(110,890)	(143,300)	(160,156)
زیر گردش نوٹ		<u>2,309,127,023</u>	<u>2,041,361,303</u>	<u>1,776,962,388</u>

19.1 شعبہ اجراء کی طرف سے جاری کردہ بینک نوٹوں کی ذمہ داری (liability) بیلنس شیٹ میں اس کی عرفی مالیت پر درج کی جاتی ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کی دفعہ (1) کے مطابق شعبہ اجراء کے درج ذیل اثاثہ جات اس ذمہ داری کے معاون ہیں:

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
	(روپے '000 میں)-----		
بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر	5	269,307,930	246,096,839
سکے	6	417,880	924,997
زرمبادلہ ذخائر	7	330,654,911	92,604,275
آئی ایم ایف کے اسپیڈ ڈرائنگ ڈرائنگس	9	7,625,850	7,437,650
سرماہ کار یاں۔ مقامی	12	1,695,364,463	1,688,902,225
بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی تحویل میں کرنشل پیپر		—	78,500
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	14	5,866,879	5,460,117
		<u>2,309,237,913</u>	<u>2,041,504,603</u>
			<u>1,777,122,544</u>

20 حکومتوں کے جاری کھاتے			20.1 حکومتوں کے جاری کھاتے - قابل ادائیگی رقوم	
نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء	
	(روپے '000 میں)-----			
وفاقی حکومت	364,978,120	75,614,619	95,381,342	20.3
صوبائی حکومتیں				
- پنجاب	70,067,226	7,312,358	16,196,041	20.4
- سندھ	11,043,372	—	—	20.5
- خیبر پختونخوا	51,663,856	27,939,475	28,601,808	20.6
- بلوچستان	30,356,035	19,788,639	8,354,506	20.7
گلگت - بلتستان انتظامی اتھارٹی	3,697,934	2,654,671	—	20.8
	166,828,423	57,695,143	53,152,355	
	531,806,543	133,309,762	148,533,697	
20.2 حکومتوں کے جاری کھاتے - قابل وصولی رقوم				
سندھ کی صوبائی حکومت	—	3,595,992	9,533,682	20.5
گلگت بلتستان انتظامی اتھارٹی	—	—	602,969	20.8
حکومت آزاد جموں و کشمیر	802,315	2,394,941	2,675,619	20.9
	802,315	5,990,933	12,812,270	
20.3 وفاقی حکومت				
غیر غذائی کھانے	235,195,428	105,372,208	126,141,484	
زکوٰۃ فنڈ کے کھاتے	4,825,613	4,057,267	3,956,688	
ریلویز کے کھاتے	(36,345,798)	(37,915,421)	(38,806,766)	20.10
دیگر کھاتے	161,302,877	4,100,565	4,089,936	
	364,978,120	75,614,619	95,381,342	
20.4 صوبائی حکومت - پنجاب				
غیر غذائی کھانے	7,240,314	(43,178,664)	(35,207,201)	
زکوٰۃ فنڈ کے کھاتے	815,949	1,136,322	2,373,632	
دیگر کھاتے	62,010,963	49,354,700	49,029,610	
	70,067,226	7,312,358	16,196,041	

صوبائی حکومت - سندھ			نوٹ	20.5
یکم جولائی 2012ء	2013ء	2014ء		
----- (روپے '000 میں) -----				
(12,192,742)	(6,225,940)	8,781,880		غیر غذائی کھانے
2,434,119	2,529,730	2,055,788		زکوٰۃ فنڈ کے کھاتے
224,941	100,218	205,704		دیگر کھاتے
(9,533,682)	(3,595,992)	11,043,372		
9,533,682	3,595,992	—	20.10	قابل وصولی رقم کے طور پر درج
—	—	11,043,372		
صوبائی حکومت - خیبر پختونخوا				20.6
15,426,567	7,455,660	46,142,712		غیر غذائی کھانے
1,168,535	1,012,133	1,446,912		زکوٰۃ فنڈ کے کھاتے
12,006,706	19,471,682	4,074,232		دیگر کھاتے
28,601,808	27,939,475	51,663,856		
صوبائی حکومت - بلوچستان				20.7
7,769,687	19,244,506	29,639,920		غیر غذائی کھانے
357,606	417,194	589,366		زکوٰۃ فنڈ کے کھاتے
227,213	126,939	126,749		دیگر کھاتے
8,354,506	19,788,639	30,356,035		
(602,969)	2,654,671	3,697,934		گلگت - بلتستان انتظامی اتھارٹی
602,969	—	—		قابل وصولی رقم کے طور پر درج
—	2,654,671	3,697,934		
(2,675,619)	(2,394,941)	(802,315)		حکومت آزاد جموں و کشمیر
2,675,619	2,394,941	802,315	20.10	قابل وصولی رقم کے طور پر درج
—	—	—		
ان رقم پر مارک اپ 9.98 فیصد سالانہ (2013 : 9.35 فیصد سالانہ) شرح کے درمیان ہے۔				2.10

21 دوبارہ خریداری کے وعدے پر فروخت کردہ تمسکات
یہ دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت 2 جولائی 2014ء کی قرض گیری کو ظاہر کرتا ہے اور اس پر مارک اپ کی شرح 7.5 فیصد سالانہ (2013ء: کوئی نہیں) ہے۔ ان قرضوں پر بطور ضمانت وعدہ کردہ تمسکات کو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 12 میں اور بیلنس شیٹس پر دوبارہ خریداری سمجھوتوں کے تحت بطور ضمانت دیے گئے تمسکات نی نی کے طور پر درج کیا گیا ہے۔

22 دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدے کے تحت قابل ادائیگی

22.1 پیپلز بینک آف چائنا کے ساتھ دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدے کے تحت قابل ادائیگی

پیپلز بینک آف چائنا کے ساتھ اسٹیٹ بینک کا دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدہ 23 دسمبر 2011ء کو ہوا جس کا مقصد باہمی تجارت کا فروغ، براہ راست بیرونی سرمایہ کاری، سیالیت میں قلیل مدتی تعاون کی فراہمی اور دیگر وہ امور تھے جن پر دونوں مرکزی بینک باہم متفق ہو جائیں۔ یہ معاہدہ تین سالہ مدت کے لیے ہے جس کی بحیثیت مجموعی حد متعلقہ کرنسیوں میں 140,000 ملین پاکستانی روپے اور 10,000 ملین چائنا یوآن ہے۔ دوران سال اسٹیٹ بینک نے پاکستانی روپے کے عوض 1500 ملین چینی یوآن، 3,500 ملین چینی یوآن اور 1,500 ملین یوآن خریدے تھے جن کی عرصیتیں بالترتیب ایک سال، چھ مہینے اور چھ مہینے تھیں، اور جنہیں 30 جون 2014ء کو مکمل طور پر استعمال کر لیا گیا تھا اور اتنی ہی رقم 30 جون 2014ء سے واجب الادا ہے۔ واجب الادا رقم پر سود باہم متفقہ شرحوں پر لاگو ہوا ہے۔ اس معاہدے کے تحت 30 جون 2014ء کو بینک کی مجموعی ذمہ داری 140,000 ملین پاکستانی روپے (2013ء: 140,000 ملین پاکستانی روپے) بنتی ہے۔

22.2 مرکزی بینک جمہوریہ ترکی کے ساتھ دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدہ

اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور مرکزی بینک جمہوریہ ترکی کے مابین دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدہ یکم نومبر 2011ء کو ہوا جس کا مقصد باہمی تجارت کا فروغ اور دیگر امور تھے جن پر دونوں مرکزی بینک باہم متفق ہو جائیں۔ معاہدہ تین سالہ مدت کے لیے ہے جس کی بحیثیت مجموعی حد متعلقہ کرنسیوں میں 86,300 ملین پاکستانی روپے اور 1,800 ملین ترکش لیرا ہے۔ 30 جون 2014ء تک دونوں میں سے کسی مرکزی بینک نے اس معاہدے پر عمل درآمد کے لیے کوئی درخواست نہیں کی۔ 30 جون 2014ء تک اس معاہدے کے تحت بینک نے 86,300 ملین پاکستانی روپے (2013ء: 86,300 ملین پاکستانی روپے) کا وعدہ کیا ہے۔

23 بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
			(روپے '000 میں)-----
بیرونی کرنسی			
جدولی بینک	23,305,097	23,420,232	23,115,145
مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت زیر تحویل	136,200,819	117,681,704	104,970,918
	159,505,916	141,101,936	128,086,063
مقامی کرنسی			
جدولی بینک	368,623,750	331,626,659	266,657,312
مالی ادارے	2,546,620	2,852,018	1,366,081
دیگر	70,070	67,188	63,011
	371,240,440	334,545,865	268,086,404
	530,746,356	475,647,801	396,172,467

24 دیگر امانتیں اور رکھائے

بیرونی کرنسی			
غیر ملکی مرکزی بینک	44,483,210	44,870,494	42,572,864
بین الاقوامی ادارے	24,902,682	35,633,270	43,320,520
دیگر	13,712,458	15,320,982	16,008,153
	83,098,350	95,824,746	101,901,537
24.1			

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

مقامی کرنسی				
خصوصی قرضے کی واپسی	24.3	24,074,660	24,074,660	23,914,674
حکومت	24.4	17,850,348	19,130,988	19,130,988
غیر ملکی مرکزی بینک		1,904	1,848	
بین الاقوامی ادارے		6,330,362	6,099,056	
دیگر		14,054,358	10,710,958	9,074,822
		62,311,632	60,017,510	52,120,484
		145,409,982	155,842,256	154,022,021

24.1 سود کی حامل امانتوں کا شرح سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:

2013ء	2014ء	(فیصد سالانہ)
0.61 تا 0.36	0.57 تا 0.32	غیر ملکی مرکزی بینک
2.51 تا 1.42	2.47 تا 1.35	بین الاقوامی ادارے
0.17 تا صفر	0.12 تا 0.03	دیگر

24.2 اس میں پانچ پانچ سو ملین ڈالر کی دو طویل المیعاد امانتیں شامل ہیں جو جنوری 2009ء (ان کا اجراء ثانی جنوری 2013ء میں ہوا) اور جون 2012ء (جنوری 2014ء میں اجراء ثانی کیا گیا) میں چین کی اسٹیٹ ایڈمنسٹریشن فارن ایکسچینج (SAFE) سے موصول ہوئیں، ان پر بالترتیب شرح سود چھ ماہی لائبر جمع 100 بی پی ایس اور 12 ماہی لائبر جمع 100 بی پی ایس ہے، دونوں سال کے دوران دو بار یعنی ششماہی مدت میں قابل ادائیگی ہیں۔ 500 ملین ڈالر کی ان دونوں امانتوں کو وفاقی حکومت سے قابل وصولی روپے کے عوض مجرائی (set off) کیا گیا ہے اور انہیں وزارت خزانہ کی ضمانتیں حاصل ہیں جن کے تحت وزارت خزانہ نے اتفاق کیا ہے کہ وہ SAFE چین کے ساتھ بینک کے معاہدے کے حوالے سے لاگو تمام واجبات اور خطرات کی ذمہ داری اٹھائے گی۔

مزید برآں، اس میں چین کی اسٹیٹ ایڈمنسٹریشن فارن ایکسچینج سے جون 2008ء میں موصولہ 500 ملین ڈالر کی ایک امانت بھی شامل ہے جس پر شرح سود چھ ماہی لائبر جمع 100 بی پی ایس لاگو ہے اور جو سال میں دو بار یعنی ششماہی مدت میں قابل ادائیگی ہیں۔ اس امانت کی واجب الادا رقم 30 جون 2014ء کو 100 ملین ڈالر ہے (2013ء 100 : ملین ڈالر)۔ یہ امانت بینک کی براہ راست ذمہ داری ہے۔

24.3 یہ سود سے پاک ہیں اور ان رقم کی عکاس ہیں جو حکومت پاکستان پر عائد بیرونی کرنسی قرضے کی اگلی ادائیگی کرنے کے لیے الگ خصوصی کھاتوں میں رکھی گئی ہیں۔

24.4 یہ حکومت کے ایماء پر مختلف بین الاقوامی مالی اداروں کی جانب سے موصول ہونے والی بیرونی کرنسی قرضوں کی تقسیم کے روپے میں حصے کو ظاہر کرتا ہے جسے حکومت کی ہدایات کے مطابق علیحدہ ڈپازٹس کھاتوں میں کریڈٹ کیا گیا ہے۔

25 عالمی مالیاتی فنڈ کو قابل ادائیگی

نوت	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
		(روپے '000 میں)	
ان مددات کے تحت قرض گیری کی گئی:			
- فنڈ کی سہولتیں	25.4 تا 25.1	274,475,129	489,178,999
- دیگر قرضہ سکیس	25.4 تا 25.2	10,250,867	27,084,483
- ایس ڈی آر کا اختصاص	25.3	147,067,973	141,315,906
	384,994,707	431,793,969	657,579,388
انتظامی اخراجات کے لیے جاری کھاتہ	35	34	33
	384,994,742	431,794,003	657,579,421

25.1 آئی ایم ایف اپنے رکن ممالک کو اپنے جنرل ڈپارٹمنٹ میں رکھے گئے جنرل ریسورسز اکاؤنٹ (جی آر اے) سے مالکاری فراہم کرتا ہے۔ جی آر اے کریڈٹ کا انتظام آئی ایم ایف کی عمومی قرضہ پالیسیوں کے تحت چلایا جاتا ہے (جو ٹی قسط وار قرضہ فی ٹی پالیسیوں کے نام سے بھی مشہور ہے، جس سے ادائیگیوں کے توازن کی ضروریات کے لیے مالکاری فراہم کی جاتی ہے)۔

جی آر اے مالکاری کے تحت آئی ایم ایف نے مالی سال 2008-09ء میں 5,168.50 ملین ایس ڈی آر مالیت کی اسٹیٹڈ ہائے انجمنٹ فیسلٹی (ایس بی اے پی) کی منظوری دی، جس کی واپسی ساڑھے تین تا پانچ برسوں میں آٹھ مساوی سہ ماہی اقساط میں کی جانی تھی۔ اس سہولت میں مالی سال 2009-10ء میں توسیع کرتے ہوئے اسے 7,235.90 ملین ایس ڈی آر کر دیا گیا جس میں حکومت پاکستان کے لیے 951.10 ملین ایس ڈی آر مالیت کی حکومت پاکستان کے لیے اعانت میزانیہ کی مالکاری بھی شامل تھی۔ تاہم، حکومت پاکستان کی اعانت میزانیہ سمیت 4,936.04 ملین ایس ڈی آر کی مجموعی رقم 30 جون 2010ء تک ایس بی اے ایف کی پانچ اقساط میں تقسیم کی گئی۔ اس رقم میں بینک (بی او پی) کا حصہ 3,984.94 ملین ایس ڈی آر تھا۔ اس قرضے کی واپسی فروری 2012ء میں شروع ہوئی اور مئی 2015ء تک جاری رہے گی۔ 30 جون 2014ء تک بینک (بی او پی) کا حصہ 3,551.83 ملین ایس ڈی آر تھا جسے واپس کر دیا گیا ہے (2013ء: ایس ڈی آر 2,147.28 ملین)۔ 30 جون 2014ء تک واجب الادا بیلنس 4.33.10 ملین ایس ڈی آر ہے (2013ء: 1,837.65 ملین ایس ڈی آر)۔

جی آر اے کے تحت 36 ماہ کی ایک اور توسیع شدہ انجمنٹ یعنی توسیعی فنڈ سہولت (ای ایف ایف) کی آئی ایم ایف کی جانب سے مالی سال 2013-14ء میں منظوری دی گئی۔ اس سہولت کا مجموعی قرضہ 4,393 ملین ایس ڈی آر ہے جسے ساڑھے چار سے 10 برسوں کے دوران بارہ مساوی نیم سالانہ اقساط میں واپس کیا جاتا ہے۔ 30 جون 2014ء تک ای ایف ایف کی تین اقساط کے تحت 1,080 ملین ایس ڈی آر تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ اس قرضے کی واپسی مارچ 2018ء سے شروع ہوگی اور مارچ 2024ء تک جاری رہے گی۔

25.2 آئی ایم ایف اپنے جنرل ڈپارٹمنٹ کے اسٹیبل ڈسبرس منٹ اکاؤنٹ (ایس ڈی اے) سے کم آمدنی والے رکن ممالک کو رعایتی مالی امداد فراہم کرتا ہے۔ ایس ڈی اے کے ذرائع سے کم آمدنی والے ممالک (ایل آئی سیز) کو آئی ایم ایف کی قرض گاری میں تخفیف غربت و نمو کی سہولت (پی آر جی ایف) شامل ہے جس کے تحت یکم دسمبر 2001ء تک جولائی 2004ء کے دوران پاکستان کو مجموعی طور پر 861.42 ملین ایس ڈی آر ادا کیے گئے (2013ء: 792.51 ملین ایس ڈی آر)۔ 30 جون 2014ء تک 844.19 ملین ایس ڈی آر واپس کیے جا چکے ہیں (2013ء: 792.51 ملین) اور واجب الادا بیلنس 30 جون 2014ء تک 17.23 ملین ایس ڈی آر تھا۔ یہ قرضہ جولائی 2014ء میں مکمل طور پر واپس کر دیا گیا تھا۔

25.3 ایس ڈی آر کے اختصاص پر قابل ادائیگی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔ آئی ایم ایف بینک کے ایس ڈی آر اختصاص پر ایک چارج عائد کرتا ہے جو ایس ڈی آر کی روزمرہ پروڈکٹ پر ہفتہ وار شرح سود کا اطلاق ہوتا ہے۔

25.4 آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی رقم کا سود کا ذخیرہ ذیل میں ہے:

نوٹ	2014ء	2013ء
(فیصد سالانہ)		
25.4.1	1.06 تا 1.14	1.04 تا 1.12
25.4.2	کوئی نہیں	کوئی نہیں

25.4.1 ایس ڈی آر شرح سود پر مبنی قرضوں پر آئی ایم ایف ایک بنیادی شرح سود (چارجز) لاگو کرتا ہے اور قرضے کی رقم اور عرصیت اور واجب الادا قرضے کی سطح کے حساب سے سرچارجز بھی عائد بھی عائد کرتا ہے۔ آئی ایم ایف شرح سود کا تعین ہفتہ وار بنیادوں پر کرتا ہے۔ تاہم، یہ چارجز سہ ماہی بنیادوں پر قابل ادائیگی ہیں۔

25.4.2 آئی ایم ایف کے بورڈ نے 21 دسمبر 2012ء کو رعایتی قرضوں کے لیے سودی ادائیگیوں کی دستبرداری کو 31 دسمبر 2014ء تک توسیع دیدی۔

26 دیگر واجبات

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
			(روپے '000 میں)-----
مقامی کرنسی			
26.1	6,703,128	6,142,508	5,621,403
بیش میعاد مارک اپ اور منافع			
	1,377,735	1,652,084	1,556,814
ترسیلات زر کلیرنس کھاتہ			
	214,485	226,436	228,556
خطرہ مبادلہ کو ریج اسکیم کے تحت مبادلے کا قابل ادائیگی نقصان			
	18,910,705	76,472,914	62,700,879
حکومت پاکستان کو قابل ادائیگی منافع			
	10,000	10,000	10,000
26.4			
قابل ادائیگی منافع منقسمہ			
	1,377,691	2,407,129	2,407,129
نفع نقصان شراکتی انتظامات کے تحت قابل ادائیگی نقصان کا حصہ			
	21,119,500	20,223,909	21,693,510
26.3			
دیگر واجب الوصول اور تمویین			
	7,313,064	1,237,025	3,805,790
26.2			
دیگر			
	57,026,308	108,372,005	98,024,081

26.1 یہ حکومت بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) سے قابل وصولی معطل مارک اپ ہے اور جو پاکستان اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے مابین حتمی تصفیے پر منحصر ہے۔

26.2 اس میں بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کی حکومت پر واجب الادا بیلنسز پرواجہ شامل ہے جس کی مالیت 778.399 ملین (2013ء: 778.399 ملین) ہے۔

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

26.3 دیگر واجب الوصول اور تمویں	نوٹ	2014ء	2013ء (روپے '000 میں)	یکم جولائی 2012ء
بینسی کمیشن		8,691,248	8,761,090	7,144,581
ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی تمویں	40.6.9	2,137,720	1,633,039	1,296,007
دیگر مشکوک اثاثوں کی تمویں	26.3.1	6,766,237	6,359,475	7,435,365
دیگر تمویں	26.3.2	2,850,422	2,848,933	4,981,171
دیگر		673,873	621,372	836,386
		21,119,500	20,223,909	21,693,510
26.3.1 دیگر مشکوک اثاثوں کی تمویں				
حکومت بھارت اور ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثوں کی تمویں				
- شعبہ اجرا		5,866,879	5,460,117	6,536,007
- شعبہ بینکاری		40,483	40,483	40,483
		5,907,362	5,500,600	6,576,490
حکومت بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) سے قابل وصولی اثاثوں کی تمویں				
- شعبہ اجرا		-	78,500	78,500
- شعبہ بینکاری		858,875	780,375	780,375
		858,875	858,875	858,875
	26.3.1.1	6,766,237	6,359,475	7,435,365
26.3.1.1 دیگر مشکوک اثاثوں کی تمویں کی حرکت				
ابتدائی رقم				
سال کے دوران چارج		6,359,475	7,435,365	2,463,856
تمویں کا استرداد		32,835	10,303	5,073,924
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں سونے کے ذخائر کے متعلق قدر میں اضافہ/(کمی)		373,927	(1,086,193)	(102,415)
اختتامی رقم		6,766,237	6,359,475	7,435,365
26.3.2 دیگر تمویں کی حرکت				
ابتدائی رقم				
سال کے دوران چارج		2,848,933	4,981,171	3,110,055
دوران سال ادائیگی		1,489	(550,880)	1,885,143
اختتامی رقم		-	(1,581,358)	(14,027)
		2,850,422	2,848,933	4,981,171

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

کلی	دیگر (26.3.2.1)	خصوصی دعوے (26.3.2.2)	زرعی قرضے	ترسیلات زر	
----- (روپے '000 میں) -----					
4,981,171	2,875,709	1,600,000	245,099	260,363	یکم جولائی 2012ء کو تیلنس
-	-	-	-	-	دوران سال چارج
(550,880)	(305,781)	-	(245,099)	-	دوران سال استرداد
(1,581,358)	(1,581,358)	-	-	-	دوران سال ادائیگی
2,848,933	988,570	1,600,000	-	260,363	یکم جولائی 2013ء کو تیلنس
1,489	1,489	-	-	-	دوران سال چارج
-	-	-	-	-	دوران سال استرداد
-	-	-	-	-	دوران سال ادائیگی
2,850,422	990,059	1,600,000	-	260,363	یکم جولائی 2014ء کو تیلنس

26.3.2.1 اس سے اسٹیٹ بینک کے خلاف مختلف قانونی کارروائیوں کے حوالے سے کی جانے والی تموین کی عکاسی ہوتی ہے۔

26.3.2.2 ثالثی کے تحت دعوے پر کی گئی تموین اس سے ظاہر ہے۔

26.4 اس میں حکومت پاکستان اور حکومت کے زیر انتظام اداروں کی تحویل میں حصص، جن کی مالیت 9.99 ملین روپے ہو، پر قابل ادائیگی منافع منقسمہ شامل ہے۔

پنشن	نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
----- (روپے '000 میں) -----				
16,125,506		13,864,007	11,952,287	
17,763		17,754	12,726	
284,914		621,515	496,484	
5,020,474		4,139,720	3,786,987	
245,940		159,043	-	
21,694,597	40.6.3	18,802,039	16,248,484	
223,604		212,960	218,866	
21,918,201		19,014,999	16,467,350	

پنشن
گریجویٹ اسکیم
بینی وولنٹ فنڈ اسکیم
بعد از سبکدوشی طبی سہولتیں
بعد از سبکدوشی ششماہی سہولت

پروایڈنٹ فنڈ اسکیم

[illegible]

ہینیک کے حصص حکومت پاکستان اور سرکاری انتظام میں چلنے والے بعض اداروں کی تحویل میں ہوتے ہیں ماسوائے 200 حصص کے جو بھارت کے مرکزی ہینیک (زیر تحویل ڈپٹی کنسٹوڈین انجمنی پراپرٹی، شعبہ میکانیکی یا ایسی اور ضوابط، ہینیک دولت پاکستان) کی تحویل میں ہیں اور 500 حصص کے جو رباست حیدر آباد کی تحویل میں ہیں۔

29.1 ریزرو رقم

یہ ایسٹیبٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کی شقوقوں کے مطابق بینک کے سالانہ منافع میں سے حاصل کی جانے والی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

29.2 دیگر رقوم

یہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کی شقوں کے مطابق بینک کے سالانہ فاضل منافع میں سے بعض مخصوص مقاصد کے لیے لی گئی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
			(روپے '000 میں)-----
بہدائی رقم	242,568,983	309,565,438	268,947,619
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں سونے کے ذخائر سے متعلق ذخائر کی باز قدر پیمانی جو دیگر مشکوک اثاثوں کی تمویل کے لیے منتقل کیے گئے	—	—	(4,344,622)
5 باز قدر پیمانی کی بنا پر دوران سال (کی) / اضافہ	23,070,665	(66,996,455)	44,962,441
	265,639,648	242,568,983	309,565,438

31۔ ہنگامی حالات اور وعدے

31.1 ہنگامی حالات			(الف) ہنگامی واجبات ذیل کی جانب سے دی گئی ضمانتوں کے لحاظ سے:
44,051,938	36,033,835	23,710,102	وفاقی حکومت کے زیر انتظام/ملکیتی ادارے
8,187,802	8,307,650	7,961,328	
52,239,740	44,341,485	31,671,430	

مذکورہ بالا ضمانتیں حکومت پاکستان یا مقامی مالی اداروں کی جوابی ضمانتوں سے حاصل کی جاتی ہیں۔

(ب) 2000ء میں متعارف کرائی جانے والی آرلی ریٹائرمنٹ ان سینٹو اسکیم (ای آر آئی ایس) کے تحت ریٹائر ہونے والے بعض بینک ملازمین نے فیڈرل سروسز ٹریبونل میں بینک کے خلاف، مذکورہ اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم جس کی مالیت تقریباً 157 ملین روپے بنتی ہے، میں اضافے کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا۔ ٹریبونل نے ملازمین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے ہدایت کی تھی کہ اس اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں، ریٹائر ہونے والے بعض افراد کی رقوم اور مراعات میں اضافے کو بھی شامل کیا جائے۔ اسٹیٹ بینک نے ٹریبونل کے فیصلے کے جواب میں سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک اپیل دائر کی۔ گذشتہ برسوں کے دوران معزز بیج نے ٹریبونل کا فیصلہ کالعدم کرتے ہوئے ملازمین کو مناسب فورم سے استفادے کی اجازت دی۔ ملازمین نے لاہور ہائیکورٹ کے راولپنڈی بیج میں ایک اپیل دائر کی ہے جس کا فیصلہ زیر التوا ہے۔ انتظامیہ کو اعتماد ہے کہ اسٹیٹ بینک کو اس مد میں اضافی اخراجات برداشت نہیں کرنے پڑیں گے اور اس لیے اس مد میں تمویں کی کوئی رقم مختص نہیں کی گئی ہے۔

نوٹ	2014 ء	2013 ء	یکم جولائی 2012ء
(ج) اسٹیٹ بینک کے خلاف دیگر دعوے جنہیں قرضے کی 31.1.1	588500	622003	853293

حیثیت نہیں دی گئی

31.1.1 یہ بینک کے بطور ضابطہ کار کردار کے خلاف دائر کیے جانے والے بعض دعووں اور بعض دیگر کیسز کو ظاہر کرتے ہیں۔

31.2 وعدے

2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء	
----- (روپے '000 میں) -----			
371,895,229	420,921,081	412,632,541	بیرونی کرنسی میں پیشگی اور تبدیل معاہدے - فروخت
201,199,235	423,161,966	390,848,354	بیرونی کرنسی میں پیشگی اور تبدیل معاہدے - خرید
15,854,429	14,044,952	15,877,206	مستقبلیات - فروخت
10,826,777	15,806,824		مستقبلیات - خرید
		13,242,061	

31.2.1 پیپلز بینک آف چائنا اور مرکزی بینک جمہوریہ ترکی کے ساتھ کرنسی تبدیل کے دو طرفہ معاہدوں کے حوالے سے وعدے نوٹ 22 میں بیان کیے گئے ہیں۔

نوٹ	2014ء	2013ء	32۔ ڈسکاؤنٹ، سود، مارک اپ اور/یا کمایا گیا منافع
	(روپے '000 میں)		
	267,818,472	177,876,025	ڈسکاؤنٹ، سود، مارک اپ جو درج ذیل پر لاگو ہوا:
	81,401	82,200	- حکومت کے مارکیٹ ریلیٹڈ ٹریڈریبل
	961,322	3,329,965	- وفاقی حکومت کے اسکرپس
32.1	10,586,285	43,747,253	- حکومتوں کو دیے گئے قرضے
	17,916,861	18,151,189	بازرغ وخت کے وعدے کے تحت خریدے گئے تسمکات
	1,038,950	2,321,670	نفع نقصان شراکتی انتظامات کے تحت مالکاریوں پر منافع کا حصہ
	6,411,353	5,046,804	بیرونی کرنسی امانتیں
	1,155,824	126,494	بیرونی کرنسی تسمکات
	305,970,468	250,681,600	دیگر

نوٹ	2014ء	2013ء	32.1 فیسبلٹی کو قرضوں پر شرح سود کا خاکہ ذیل کے مطابق ہے:
	(فیصد سالانہ)		
	9.98 تا 9.03	11.93 تا 9.21	فیسبلٹی پر مارک اپ
	4	4	اضافی مارک اپ (جہاں پر طریقہ کار فیسبلٹی کی حد بڑھادی گئی)

نوٹ	2014ء	2013ء	33 سود، مارک اپ کے اخراجات
	(روپے '000 میں)		
	11,627,200	7,336,801	امانتیں
	3,544,415	231,486	بازرغ وخت کے وعدے پر فروخت کی گئی تسمکات
	156,918	112,769	دیگر
	9,358	24,450	
	15,337,891	7,705,506	

نوٹ	2014ء	2013ء	34 کمیشن آمدنی
	(روپے '000 میں)		
	664,242	528,351	مارکیٹ ٹریڈریبل
	149,338	178,055	ڈرافٹ/پے آرڈر
	363,208	337,409	پرائز بانڈ اور قومی بچت سرٹیفکیٹ
	550,359	347,218	سرکاری قرضوں کا انتظام
	47	367,592	دیگر
	1,727,194	1,758,625	

34.1 یہ وفاقی حکومت کو دی گئی خدمات سے کمائے جانے والے کمیشن آمدنی کو ظاہر کرتا ہے۔

2013ء	2014ء	35 مبادلے پر منافع-خالص
----- (روپے '000 میں) -----		ذیل پر نفع/(نقصان):
25,856,535	21,875,653	- بیرونی کرنسی کے اختصا، امانتیں، تمسکات اور دیگر کھاتے - خالص
5,728	(14,686)	- ایکسیج رسک کوریج اسکیم کے تحت فارورڈ کور
(16,233,145)	(5,913,842)	- آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
(3,019,610)	(1,920,242)	- آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس
6,609,508	14,026,883	
93,907	85,433	خطرہ مبادلہ کی فیس کی آمدنی
6,703,415	14,112,316	

2013ء	2014ء	36 دیگر آپریٹنگ (خسارہ)/آمدنی - خالص
904,330	755,735	بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کیے جانے والے جرمانے
182,314	607,743	بازیا ب کی جانے والی لائسنس/کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس
		سرما یکاری کی فروخت پر نفع/(نقصان):
(276)	31,618,976	ملکی - دستیاب برائے فروخت
1,625,362	(39,630)	غیر ملکی - نفع یا نقصان کے ذریعے عرفی مالیت پر
1,625,086	31,579,346	
(3,748,949)	(3,699,100)	عرفی مالیت بذریعہ نفع یا نقصان نی کے طور پر درجہ بندی تمسکات کی دوبارہ پیمائش پر نقصان
16,908	(741,371)	دیگر
(1,020,311)	28,502,353	

2013ء	2014ء	37 دیگر آمدنی/(چارجز) - خالص
159	(20,295)	املاک اور آلات کے ڈسپوزل پر/(نقصان)/ فائدہ
777	340	اثاثوں کی قدر بڑھنے سے واجبات اور تموین - خالص
26,292	9,976	معاونت کے بیرونی پروگرام کے تحت گرانٹ آمدنی
147,154	142,635	ذیلی اداروں سے آمدنی
102,977	67,474	دیگر
277,359	200,130	
59,166	50,109	37.1 ذیلی اداروں کے ذریعے کمایا گیا منافع
87,988	92,526	ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
147,154	142,635	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ

مذکورہ اعداد و شمار 30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کا ذیلی اداروں کا منافع ظاہر کرتے ہیں، انہیں نوٹ 40.4 میں بیان کردہ انتظامات کے تحت بینک کو منتقل کیا گیا ہے۔

38 بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات

بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو طے شدہ نرخوں پر مخصوص انتظامات کے تحت ادا کیے جاتے ہیں۔

39 ایجنسی کمیشن

ایجنسی کمیشن ایک سمجھوتے کے تحت نیشنل بینک آف پاکستان کو ادا کیا جاتا ہے۔ نیشنل بینک جتنی بھی ادا کردہ رقم جمع کرتا ہے یا ان سے نمٹتا ہے ان پر 0.12 فیصد کی شرح سے ایجنسی کمیشن اسے دیا جاتا ہے (2013ء: 0.13 فیصد)۔

عام انتظامی و دیگر اخراجات	نوٹ	2014 ء	2013 ء
تنخواہیں اور دیگر مراعات		2,810,452	2,316,075
ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں	40.1	3,220,256	2,823,186
کرایہ اور ٹیکس		18,353	25,492
بیمہ		21,553	21,783
بجلی، گیس اور پانی		36,578	30,850
فسودگی/تخفیف قدر	16.1	1,398,305	1,380,262
غیر محسوس اثاثوں کی بے باقی	17	14,881	14,946
مرمت اور دیکھ بھال		337,879	358,706
آڈیٹرز کا معاوضہ	40.5	6,050	6,050
قانونی و پیشہ ورانہ اخراجات		410,237	451,404
سفری اخراجات		157,527	129,482
روزمرہ اخراجات		38,803	45,795
اینڈرین		51,441	48,799
سواری		6,656	6,011
ڈاک، ٹیلی گرام/ٹیلیکس اور فون		178,452	145,581
تربیت		16,779	30,668
ایشیئر		9,110	9,043
کتابیں اور اخبارات		26,712	29,363
اشتہارات		2,815	23,599
یونین فارم		1,771	1,900
دیگر		64,127	63,382
		8,828,737	7,962,377
درج ذیل کے مختص کردہ اخراجات :			
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	40.2	6,893,244	5,878,332
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ		11,878	13,124
		6,905,122	5,891,456
درج ذیل کو رقم واپسی کے اخراجات:			
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	40.3	7,086,827	6,213,009
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ		173,150	158,351
		7,259,977	6,371,360

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

20,225,193	22,993,836	40.1	اس میں 777.705 ملین روپے (2013ء: 62.603 ملین روپے) کے واضح کنٹری بیوٹنگ پلان کی رقم شامل ہے۔
2013ء	2014ء	40.2	ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے شخص کردہ اخراجات
(روپے '000 میں)-----			ریٹائرمنٹ پر سہولتیں اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں
5,783,296	6,804,886		فروڈگی
95,036	88,358		
5,878,332	6,893,244		
2013ء	2014ء	نوٹ	40.3 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کو ادا کردہ اخراجات
(روپے '000 میں)-----			تنخواہیں اور دیگر فوائد
5,243,803	5,955,069		کرایہ اور ٹیکس
11,833	17,142		بیمہ
5,404	5,374		بجلی، گیس اور پانی
244,753	302,524		مرمت و دیکھ بھال
71,915	124,422	40.5	آڈیٹرز کا معاوضہ
5,950	5,950		قانونی و پیشہ ورانہ
4,122	2,665		سفری اخراجات
12,578	15,791		روزمرہ اخراجات
18,704	22,066		تفریحی الاؤنس
189,249	217,782		ایندھن
3,329	3,843		سواری
18,049	14,057		ڈاک و ٹیلی فون
16,797	18,650		تربیت
42,152	37,915		خزانے کی ترسیل
49,870	69,190		اشیئری
13,629	12,796		کتابیں و اخبارات
1,402	1,292		اشتہارات
12,018	10,773		بینک گارڈز
121,944	120,676		وردیاں
23,725	17,779		دیگر
101,783	111,071		
6,213,009	7,086,827		

40.4 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (دی کارپوریشن)، جو بینک کی مکمل ملکیت میں ہے، وہ بینک کی طرف سے پبلک ڈیلنگ کے متعلق بعض فرائض و سرگرمیاں اصولی طور پر انجام دیتا ہے اور اس ضمن میں انتظامی لاگت برداشت کرتا ہے۔ اسی طرح، باہمی طے شدہ بندوبست کے تحت مندرجہ بالا تمام لاگتوں کو کارپوریشن کو واپس یا مختص کیا جاتا ہے، جبکہ 30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کارپوریشن کا منافع، جیسا کہ نوٹ 37.1 میں دیا گیا ہے، اسے بھی بینک کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح، دوسرے ذیلی ادارے، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ، کو بھی ایسے ہی اختیارات حاصل ہیں، بینک کے ساتھ باہمی طور پر طے شدہ بندوبست کے تحت۔

40.5 آڈیٹرز کا معاوضہ

2013ء			2014ء		
کل	اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی	کے پی ایم جی ٹاؤنر ہادی اینڈ کمپنی	کل	اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی	کے پی ایم جی ٹاؤنر ہادی اینڈ کمپنی
(روپے '000 میں)					
5,220	2,610	2,610	5,220	2,610	2,610
830	415	415	830	415	415
6,050	3,025	3,025	6,050	3,025	3,025
4,180	2,090	2,090	4,180	2,090	2,090
1,770	885	885	1,770	885	885
5,950	2,975	2,975	5,950	2,975	2,975
12,000	6,000	6,000	12,000	6,000	6,000

بینک دولت پاکستان

آڈٹ فیس

ضائع شدہ اخراجات

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن

آڈٹ فیس

ضائع شدہ اخراجات

40.6 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

40.6.1 سال کے دوران مندرجہ بالا فوائد کے شمار یا قی تخمینوں کو منصوبہ بند یونٹ کرڈٹ طریقے سے ذیل میں دیے گئے مفروضوں کو استعمال کرتے ہوئے اخذ کیا جاتا ہے :

2013ء

2014ء

11.5 فیصد سالانہ

13.25 فیصد - 13.50 فیصد سالانہ*

آخر سال ذمہ داری کے لیے

ڈسکاؤنٹ ریٹ

11.5 فیصد سالانہ

13.25 فیصد - 13.50 فیصد سالانہ**

تخوہ میں اضافے کی شرح

9 فیصد سالانہ

10.75 فیصد سالانہ

پنشن میں اضافے کی شرح

8 فیصد سالانہ

13 فیصد سالانہ

طبی لاگت میں اضافے کی شرح

3 فیصد سالانہ

2.6 فیصد سالانہ

اہلکاروں کا ٹرن اوور

60 سال

60 سال

ریٹائرمنٹ کی عام عمر

* 13.5 فیصد کو بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد اور گریجویٹ اسکیم کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ دیگر تمام فوائد کے لیے 13.25 فیصد استعمال کیا گیا ہے۔

** 13.5 فیصد کو گریجویٹ اسکیم کے لیے جبکہ دیگر تمام فوائد کے لیے 13.25 کو استعمال کیا گیا ہے۔

مستقبل کی شرح اموات بیمہ مشورے پر مبنی ہیں اور یہ شائع شدہ اعداد و شمار اور پاکستانی کے تجربے سے ہم آہنگ ہیں۔ جو شرحیں فرض کی گئی ہیں وہ مطابقت شدہ ایس ایل آئی سی 2001-2005ء کی شرح اموات کے جدول پر مبنی ہیں، ایک سال کے دھچکے کے ساتھ۔

40.6.2 اپنے واضح فائدے کے منصوبے کے ذریعے بینک کو متعدد خطرات لاحق ہو جاتے ہیں جن میں سے اہم ترین کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے :

خطرہ ڈسکاؤنٹ ریٹ

ڈسکاؤنٹ ریٹ میں تبدیلیوں کا خطرہ کیونکہ ڈسکاؤنٹ ریٹ کارپوریٹ/حکومتی بانڈز پر مبنی ہوتا ہے، بانڈ کی یافتوں میں کسی بھی قسم کی کمی منصوبے کے واجبات کو بڑھادے گی۔

تتخواہ میں اضافے/گرانی کا خطرہ

یہ خطرہ کہ تتخواہ میں اصل اضافہ تتخواہ میں متوقع اضافے سے زیادہ ہے جبکہ فوائد ملازمت کے خاتمے کے وقت حتمی تتخواہ سے منسلک ہوتے ہیں۔

اموات کا خطرہ

یہ خطرہ کہ اموات کا اصل تجربہ توقع کے مقابلے میں مختلف ہے یعنی اصل متوقع زندگی فرض کردہ کے مقابلے میں طویل ہے۔ خصوصاً، جب قابل ادائیگی فائدہ پنشن وغیرہ جیسی بعد از ریٹائرمنٹ ادائیگیوں کے مرحلے میں ہو۔

واپسی کا خطرہ

اصل واپسی کا تجربہ فرض کیے گئے تجربے سے مختلف ہو۔

طبی گرانی کا خطرہ

اصل طبی لاگت کی گرانی کا خطرہ فرض کی گئی گرانی سے مختلف ہو۔

40.6.3 واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر

2014ء					
پنشن	گرینچو پی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد سہولت	کل
(روپے '000 میں)					
یکم جولائی 2013ء پر مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر	17,754	4,139,720	621,515	159,043	18,802,039
موجودہ ملازمت کی لاگت	1,697	62,237	20,669	11,905	311,260
واضح فائدے کی ذمہ داری پر سودی لاگت	2,042	460,575	67,569	17,501	2,053,577
اداشدہ فوائد دوبارہ پیمائش:	(1,538,631)	(269,434)	(67,910)	(13,729)	(1,889,704)
بیمہ (حاصل)/مالی مفروضوں میں تبدیلیوں سے نقصانات	-	-	(238,732)	-	(238,732)
تجرباتی مطابقت	2,079,488	(3,730)	627,376	71,220	2,656,157
30 جون 2014ء کو واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر	16,125,506	5,020,474	284,914	245,940	21,694,597

2013ء					
پنشن	گرینچو پی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد سہولت	کل
(روپے '000 میں)					

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

16,248,484	—	496,484	3,786,987	12,726	11,952,287	یکم جولائی 2012ء پر مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر
228,624	—	15,000	39,992	1,632	172,000	موجودہ ملازمت کی لاگت
159,043	159,043	—	—	—	—	ماضی کی خدمت کی لاگت
1,867,392	—	70,000	473,373	2,019	1,322,000	واضح فائدے کی ذمہ داری پر سودی لاگت
(1,383,900)	—	(35,736)	(218,792)	—	(1,129,372)	ادا شدہ فوائد
—	—	—	—	—	—	دوبارہ پیشکش:
—	—	—	—	—	—	بیمہ (حاصل) / مالی مفروضوں میں تبدیلیوں سے نقصانات
1,682,396	—	75,767	58,160	1,377	1,547,092	تجرباتی مطابقت
18,802,039		621,515	4,139,720	17,754	13,864,007	30 جون 2013ء کو واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر
	159,043					

40.6.3.1 جامع آمدنی کے گوشوارے فی میں مدت کے دوران شناخت شدہ دوبارہ پیشکش کی تفصیل کو ذیل میں دیا گیا ہے:

2013	2014	بینک دولت پاکستان
(روپے '000 میں)		بیمہ (حاصل) / مالی مفروضوں میں تبدیلیوں سے نقصانات
—	238,732	تجرباتی مطابقت
(1,682,396)	(2,656,157)	
(1,682,396)	(2,417,425)	
(4,038,181)	(12,972,476)	

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کی جانب سے مختص کردہ۔ ایک ذیلی ادارہ *
باقی طے شدہ سمجھوتوں کے تحت یہ رقم بینک دولت پاکستان کو مختص کی گئی ہے۔

40.6.4 نفع و نقصان کھاتے میں درج رقم

پنشن	گر پیو بی اے اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد سہولت	کل
(روپے '000 میں)					
214,752	1,697	62,237	20,669	11,905	311,260
1,505,890	2,042	460,575	67,569	17,501	2,053,577
—	—	—	(3,850)	—	(3,850)
1,720,642	3,739	522,812	84,388	29,406	2,360,987

جاری خدمت کی لاگت
واضح فائدے کی ذمہ داری پر سودی لاگت
ملازمتین کا حصہ

پنشن	گر پیو بی اے اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد سہولت	کل
(روپے '000 میں)					
172,000	1,632	39,992	15,000	—	228,624
—	—	—	—	159,043	159,043
1,322,000	2,019	473,373	70,000	—	1,867,392
—	—	—	(3,846)	—	(3,846)
1,494,000	3,651	513,365	81,154	159,043	2,251,213

جاری خدمت کی لاگت
ماضی کی خدمت کی لاگت
واضح فائدے کی ذمہ داری پر سودی لاگت
ملازمتین کا حصہ

40.6.5 مقرر فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر کی حرکت پذیری

2014ء						
پنشن	گریجویٹ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد سہولت	کل	
(روپے '000 میں)						
13,864,007	17,754	4,139,720	621,515	159,043	18,802,039	یکم جولائی 2013 تک درج خالص واجبات
1,720,642	3,739	522,812	84,388	29,406	2,360,987	نفع و نقصان کھاتے میں درج رقم
2,079,488	(3,730)	627,376	(356,929)	71,220	2,417,425	دوبارہ پینشن
(1,538,631)	—	(269,434)	(67,910)	(13,729)	(1,889,704)	سال کے دوران ادا شدہ فوائد
—	—	—	3,850	—	3,850	ملازمین کا حصہ/ منتقل کردہ رقم
16,125,506	17,763	5,020,474	284,914	245,940	21,694,597	30 جون 2014 تک درج شدہ خالص واجبات
2013ء						
پنشن	گریجویٹ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد سہولت	کل	
(روپے '000 میں)						
11,952,287	12,726	3,786,987	496,484	—	16,248,484	یکم جولائی 2012 تک درج خالص واجبات
1,494,000	3,651	513,365	81,154	159,043	2,251,213	نفع و نقصان کھاتے میں درج رقم
1,547,092	1,377	58,160	75,767	—	1,682,396	دوبارہ پینشن
(1,129,372)	—	(218,792)	(35,736)	—	(1,383,900)	سال کے دوران ادا شدہ فوائد
—	—	—	3,846	—	3,846	ملازمین کا حصہ/ منتقل کردہ رقم
13,864,007	17,754	4,139,720	621,515	159,043	18,802,039	

40.6.6 پوزن اصل زر فروئے میں تبدیلیوں کے مقابلے میں مقرر فائدے کی ذمہ داری کی حساسیت

مقرر فائدے کی ذمہ داری پرائر۔ اضافہ / (کمی)

مفروضے میں تبدیلی	مفروضے میں اضافہ	مفروضے میں کمی	
----- (روپے '000' میں) -----			
پنشن			
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	1,468,290	ڈسکاؤنٹ ریٹ
تختواہ میں آئندہ اضافہ	1 فیصد	(361,083)	تختواہ میں آئندہ اضافہ
پنشن میں آئندہ اضافہ	1 فیصد	(944,582)	پنشن میں آئندہ اضافہ
متوقع شرح اموات	1 سال	388,947	متوقع شرح اموات
گر بیجی			گر بیجی
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	3,201	ڈسکاؤنٹ ریٹ
پنشن میں آئندہ اضافہ	1 فیصد	(2,658)	پنشن میں آئندہ اضافہ
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد			بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	690,901	ڈسکاؤنٹ ریٹ
آئندہ کی طبی لاگت میں اضافہ	1 فیصد	(565,730)	آئندہ کی طبی لاگت میں اضافہ
متوقع شرح اموات	1 سال	164,134	متوقع شرح اموات
بینی وولنٹ			بینی وولنٹ
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	16,107	ڈسکاؤنٹ ریٹ
حصہ / گرانٹ اضافہ	1 فیصد	—	حصہ / گرانٹ اضافہ
متوقع شرح اموات	1 سال	1,982	متوقع شرح اموات
ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد سہولت			ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد سہولت
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	24,137	ڈسکاؤنٹ ریٹ
تختواہ میں آئندہ اضافہ	1 فیصد	(21,288)	تختواہ میں آئندہ اضافہ

مندرجہ بالا حساسیت کا تجزیہ ایک مفروضے میں تبدیلی پر مبنی ہے، جبکہ دیگر تمام مفروضات مستقل رہیں۔ مقرر فائدے کی ذمہ داری کی حساسیت اخذ کرتے ہوئے اسی مدت کے اہم بیمہ مفروضوں کو اخذ کرنے کے لیے ایک ہی طریقہ کار (مقرر فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر کو تخمینہ شدہ یونٹ کریڈٹ میٹھڈ سے رپورٹنگ کی مدت کے آخر پر اخذ کیا جاتا ہے) کا اطلاق کیا گیا ہے، جب بیلنس شیٹ میں درج تمام اسکیموں کا واجبہ اخذ کیا جائے۔

40.6.7 مقرر فائدے کی ذمہ داری کی مدت

پنشن	گر بیجو بی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد سہولت
8 سال	16 سال	12 سال	5 سال	9 سال
مقرر فائدے کی ذمہ داری کی بہ وزن اوسط مدت ہے				
40.6.8 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے نفع و نقصان کھاتے سے چارج کیے جانے والے تخمین شدہ اخراجات				
پنشن	گر بیجو بی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد سہولت
کل	کل	کل	کل	کل
(روپے '000 میں)				
276,996	4,417	100,183	12,345	19,566
—	—	—	(3,850)	(3,850)
2,136,630	2,398	678,000	37,751	32,587
2,413,626	6,815	778,183	46,246	52,153
2,413,626	6,815	778,183	46,246	52,153

40.6.9 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں

سال کے دوران ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی مد میں گروپ کے واجبات کا تعین بیمہ قدر پیمانی سے کیا گیا ہے جنہیں منصوبہ بند یونٹ کریڈٹ طریقے سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس کی مالیت 2,137.72 ملین روپے (2013ء: 1,633.04 ملین روپے) بنتی ہے۔ شماریاتی ہدایت کی بنیاد پر موجودہ مدت میں نفع و نقصان کھاتے سے بیمہ مشاورت پر مبنی 644.68 ملین روپے (2013ء: 412.46 ملین روپے) حالیہ مدت میں نفع و نقصان کھاتے سے چارج کیے گئے ہیں۔ 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے اسکیم کے لحاظ سے چارج 430.06 ملین روپے ہوگا۔ سال کے دوران ادا کیے جانے والے فوائد کی رقم 140 ملین روپے (2013ء: 75.43 ملین روپے) بنتی ہے۔

2014ء	2013ء
(روپے '000 میں)	
311,814,840	235,891,820
1,398,305	1,380,262
14,881	14,946
3,220,256	2,823,186
—	(1,057,083)
1,489	(550,880)
32,835	10,303
(150,000)	677,892
20,295	(159)
(31,618,976)	276
(2,701,106)	31,235,122
(12,127,927)	(16,480,789)
269,904,892	253,944,896

42	تقدار نقد کے مساوی	2014ء	2013ء
		----- (روپے '000 میں) -----	
	مقامی کرنسی	417,880	924,997
	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	857,163,502	536,843,668
	بیرونی کرنسی کی نشان زد رقوم	7,453,502	3,849,637
	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	82,057,077	85,246,487
		<u>947,091,961</u>	<u>626,864,789</u>

42 متعلقہ فریق سے لین دین
بینک اپنے معمول کے فرائض کی انجام دہی کے لیے متعلقہ فریقوں سے لین دین کرتا ہے۔ متعلقہ فریقوں میں وفاقی حکومت جو کہ بینک کا کامل مالک ہے، صوبائی حکومت اور آزاد جموں و کشمیر حکومت، سرکاری انتظام میں چلنے والی انٹرپرائز/ ادارے اور گروپ کے اہم انتظامی اہلکار شامل ہیں۔

43 حکومت اور متعلقہ ادارے
بینک وفاقی حکومت کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے اور مالی حسابات کے نوٹ 1 میں بیان کردہ فرائض کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے۔ وفاقی و صوبائی حکومتوں اور متعلقہ فریقین کے مادی لین دین و بقایا رقوم کو مجموعی مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

43	حکومت اور متعلقہ ادارے	2014ء	2013ء
		----- (روپے '000 میں) -----	
	سال کے دوران لین دین	6,162,939,603	3,882,294,001
	۔ ایم آر ٹی بی کی تخلیق		
	۔ ایم آر ٹی بی کی واپسی / اجراءے ثانی	5,585,849,001	3,366,761,383
	۔ مارکیٹ ٹریڈری بلز، پرائز بانڈز کے اجراء، نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹس اور سرکاری قرضے کے انتظام سے کیشن آمدنی (بحوالہ نوٹ 34.1)		

43.2 بینک کے ذیلی ادارے
ذیلی اداروں کی رقوم اور ان کے ساتھ مادی لین دین کے حوالے سے تفصیلات مالی گوشواروں کے نوٹ 37 اور 40 میں بتادی گئی ہیں۔ بینک کے ذیلی ادارے اور ان کی بنیادی سرگرمیاں درج ذیل ہیں:

43.2.1 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (دی کارپوریشن) جس کی کامل ملکیت اسٹیٹ بینک کے پاس ہے
یہ مخصوص لازمی اور انتظامی افعال اور ان سرگرمیوں کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے جن کا تعلق اسٹیٹ بینک کی جانب سے عوام کے ساتھ لین دین سے ہے۔

43.2.2 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (’’دی انسٹی ٹیوٹ نی نی‘‘) جس کی کامل ملکیت اسٹیٹ بینک کے پاس ہے
یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری، مالیات اور متعلقہ شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کر رہا ہے۔

44.3 اہم انتظامی اہلکاروں کا معاوضہ

بینک کے اہم انتظامی اہلکاروں میں سینئرل بورڈ آف ڈائریکٹرز، گورنر، ڈپٹی گورنر اور بینک کے دیگر ایگزیکٹوز شامل ہیں جن پر منصوبہ بندی اور بینک کی سرگرمیوں کی ہدایات دینے اور اسے کنٹرول کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ سینئرل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے غیر ایگزیکٹورکن کی فیس کا تعین سینئرل بورڈ کرتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن 10 کے مطابق گورنر کے معاوضے کا فیصلہ صدر پاکستان کرتا ہے۔ ڈپٹی گورنر مقرر کیے جاتے ہیں اور ان کی تنخواہوں کا تعین وفاقی حکومت کرتی ہے۔ بینک کے اہم انتظامی اہلکاروں کے معاوضے کی تفصیلات کو ذیل میں دیا گیا ہے :

2014ء	2013ء	(روپے '000 میں)
194,413	166,273	ملازمین کے قلیل مدتی فوائد
64,227	91,685	ملازمت ختم ہونے کے بعد فوائد
30,221	35,948	سال میں تقسیم کیے جانے والے قرضے
27,253	26,615	سال کے دوران دوبارہ جاری کیے جانے والے قرضے
9,854	3,345	ڈائریکٹر کی فیس

قلیل مدتی فوائد میں تنخواہیں اور فوائد بشمول مکاناتی الاؤنس، طبی الاؤنس، عہدے کے لحاظ سے بینکوں کی طرف سے کار کا مفت استعمال۔ ملازمت کے بعد کے فوائد میں گر پیوٹی، پنشن، مینی ولنٹ فنڈ اور ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد شامل ہیں۔

44 انتظام خطر کی پالیسیاں

بینک کو سود/مارک اپ کی شرح، قرضوں، کرنسی اور سیالیت کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو نوٹس 45.1 تا 45.5 میں دیا گیا ہے۔ گروپ نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور انتظام چلانے کے لیے کنٹرولز کا ایک فریم ورک وضع کیا اور اس پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ ان خطرات کی نگرانی اور انتظام کے بارے میں گورنر کو مشورے دینے کی ذمہ داری سینئر انتظامیہ کی ہے۔

44.1 خطرہ قرض کا انتظام

خطرہ قرض وہ خطرہ ہوتا ہے جس میں مالی و شیعہ میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس کے نتیجے میں دوسرے فریق کو مالی نقصان اٹھانا پڑے۔ بینک کے جزدان میں خطرہ قرض کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ کام موزوں اہلکار انجام دیتے ہیں جبکہ اکتشاف کو مخالف فریق اور قرضہ جاتی حدود کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ مخالف فریقین کو ان کی قرضہ جاتی درجہ بندی کے لحاظ سے مخصوص طبقے میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بیرونی کرنسی کے معاملات منظور شدہ کرنسیوں اور حکومتی و شیعہ جات میں طے کیے جاتے ہیں۔ جدولی بینکوں اور مالی اداروں کے قرضے اور ایڈوانسز کو عام طور پر حکومتی ضمانت یا طلبی پر امیسری نوٹ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جغرافیائی اکتشاف کو ملکی حدود سے کنٹرول کیا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر معیادی بنیادوں پر تمام حدود کی رسی تازہ کاری کی جاتی ہے۔ بیرونی آپریشنز سے منسلک بینک کے خطرہ قرض کے اکتشاف کا انتظام مخالف فریقین کی سرمایہ کاری حدود کی نگرانی سے کیا جاتا ہے۔ بینک کے خطرہ قرض میں اکتشاف کا زیادہ جھکاؤ حکومت اور مالی اداروں کی سمت ہوتا ہے۔

44.2 ارتکاز کا خطرہ

خطرے کا ارتکاز اس وقت ہوتا ہے جب متعدد فریقین یکساں کاروباری سرگرمیوں سے منسلک ہوں یا ان کی یکساں اقتصادی خصوصیات ہوں جو معاہداتی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ان کی صلاحیت کو اسی طرح متاثر کرتی ہیں جیسے اقتصادی، سیاسی یا دیگر حالات بدلتے ہیں۔ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر مالی تسکات میں خاصے ارتکاز، تحویل میں کسی ضمانت یا دیگر قرضہ جاتی توسیع کے بغیر، کو ذیل میں دیا گیا ہے :

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

44.2 جغرافیائی ارکان

2014ء						
پاکستان	ایشیا (علاوہ پاکستان)	امریکہ	یورپ	آسٹریلیا	دیگر	کامل مجموعہ
(روپے '000 میں)						
مالی اثاثے						
مقامی کرنسی - سکے	417,880	-	-	-	-	417,880
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	44,292,746	222,323,208	414,828,024	252,786,760	29,450,055	963,680,793
نشان زد بیرونی کرنسی بیلنس	7,453,502	-	-	-	-	7,453,502
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	-	-	82,057,077	-	-	82,057,077
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط	-	-	18,194	-	-	18,194
باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تسکات	-	-	-	-	-	-
حکومتوں کا جاری کھاتہ	802,315	-	-	-	-	802,315
ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتہ	167,001	-	-	-	-	167,001
سرمایہ کاریاں - مقامی	3,154,326,379	-	-	-	-	3,154,326,379
باز خریداری سمجھوتوں کے تحت بطور ضمانت دیے گئے تسکات	18,064,500	-	-	-	-	18,064,500
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز اور کرنشل وثیقہ جات	297,974,259	-	-	-	-	297,974,259
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	-	1,503,318	-	-	-	1,503,318
بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا رقم	-	7,957,658	-	-	-	7,957,658
دیگر اثاثے	1,373,721	5,510	13,483	43,804	16,025	1,456,799
کل مالی اثاثے	3,524,872,303	231,789,694	496,916,778	252,830,564	29,454,311	4,535,879,675
2013ء						
پاکستان	ایشیا (علاوہ پاکستان)	امریکہ	یورپ	آسٹریلیا	دیگر	کامل مجموعہ
(روپے '000 میں)						
مالی اثاثے						
مقامی کرنسی - سکے	924,997	-	-	-	-	924,997
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	782,995	197,942,095	290,536,516	143,656,828	9,039,651	641,958,085
نشان زد بیرونی کرنسی بیلنس	3,849,637	-	-	-	-	3,849,637
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	-	-	85,246,487	-	-	85,246,487
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط	-	-	17,755	-	-	17,755
باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تسکات	198,787,435	-	-	-	-	198,787,435
حکومتوں کا جاری کھاتہ	5,990,933	-	-	-	-	5,990,933
ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتہ	175,399	-	-	-	-	175,399
سرمایہ کاریاں - مقامی	2,490,610,318	-	-	-	-	2,490,610,318
باز خریداری سمجھوتوں کے تحت بطور ضمانت دیے گئے تسکات	-	-	-	-	-	-
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز اور کرنشل وثیقہ جات	328,590,310	-	-	-	-	328,590,310
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	-	1,470,483	-	-	-	1,470,483
بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا رقم	-	7,397,038	-	-	-	7,397,038
دیگر اثاثے	551,741	-	-	-	-	551,741
مجموعی مالی اثاثے	3,030,263,765	206,809,616	375,800,758	143,656,828	9,039,651	3,765,570,618

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

44.2.2 صنعتی تجربہ

ریاستی	غیر ریاستی	سرکاری شعبے کے ادارے	کارپوریٹ	بینک اور مالی ادارے	دیگر	کامل مجموعہ
2014ء (روپے '000 میں)						
مالی اثاثے						
مقامی کرنسی - سکے	417,880	-	-	-	-	417,880
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	436,111,016	209,580,459	1,243,310	-	12,817,658	963,680,793
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگس	7,453,502	-	-	-	-	7,453,502
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط	-	82,057,077	-	-	-	82,057,077
بازرغ و خزانہ کے تحت خریدے گئے ترسکات	-	18,194	-	-	-	18,194
حکومتوں کا جاری کھاتہ	-	-	-	-	-	-
ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (کارٹنی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتہ	-	-	167,001	-	-	167,001
سرمایہ کاریاں - مقامی	2,918,510,357	-	1,029,260	-	234,786,762	3,154,326,379
بازرغ و خزانہ کے تحت بطور ضمانت دیے گئے ترسکات	18,064,500	-	-	-	-	18,064,500
قرضے، ایڈوانسز اور سادے کے بلز اور کرنل و شیعہ جات	3,266,166	-	96,518,615	-	7,251,915	297,974,259
ریزرو بینک آف انڈیا کی تجویز میں اثاثے	1,503,318	-	-	-	-	1,503,318
بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا رقم	7,957,658	-	-	-	-	7,957,658
دیگر اثاثے	649,500	29,986	4	680	721,471	1,456,799
مجموعی مالی اثاثے	3,394,736,212	291,685,716	98,958,190	680	729,707,833	4,535,879,675
ریاستی	غیر ریاستی	سرکاری شعبے کے ادارے	کارپوریٹ	بینک اور مالی ادارے	دیگر	کامل مجموعہ
2013ء (روپے '000 میں)						
مالی اثاثے						
مقامی کرنسی - سکے	924,997	-	-	-	-	924,997
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	423,591,489	15,045,390	1,965,963	-	3,157,777	641,958,085
نشان زد بیرونی کرنسی بیلنس	3,849,637	-	-	-	-	3,849,637
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگس	-	85,246,487	-	-	-	85,246,487
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط	-	17,755	-	-	-	17,755
بازرغ و خزانہ کے تحت خریدے گئے ترسکات	-	-	-	-	-	-
حکومتوں کا جاری کھاتہ	-	5,990,933	-	-	-	5,990,933
ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (کارٹنی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتہ	-	-	175,399	-	-	175,399
سرمایہ کاریاں - مقامی	2,322,414,269	-	1,029,260	-	167,166,789	2,490,610,318
بازرغ و خزانہ کے تحت بطور ضمانت دیے گئے ترسکات	-	-	-	-	-	-
قرضے، ایڈوانسز اور سادے کے بلز اور کرنل و شیعہ جات	18,724,135	-	101,437,983	-	6,810,142	328,590,310
ریزرو بینک آف انڈیا کی تجویز میں اثاثے	1,470,483	-	-	-	-	1,470,483
بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا رقم	7,397,038	-	-	-	-	7,397,038
دیگر اثاثے	20,411	-	-	-	531,330	551,741
مجموعی مالی اثاثے	2,784,383,392	100,309,632	104,608,605	-	765,769,740	3,765,570,618

44.3 کریڈٹ ریٹنگ کے لحاظ سے قرضہ جاتی درجہ بندی

بینک قرضہ جاتی معیار کا انتظام بیرونی کریڈٹ ریٹنگ کو استعمال کرتے ہوئے کرتا ہے۔ ذیل میں دیے گئے جدول سے ظاہر ہوتا ہے کہ تمام مالی اثاثوں کے لیے اثاثوں کے زمرے کا قرضہ جاتی معیار تو امپیرڈ ہے نہ واجب الادا، اندراج کی تاریخ تک اور انہیں خطرہ قرض لاحق ہے، بیرونی ریٹنگ ایجنسیوں کی درجہ بندی کی بنیاد پر۔ بینک اپنے بیرونی کرنسی کھاتوں اور سرمایہ کاریوں کی درجہ بندی کے لیے موڈیز، اسٹینڈرڈ اینڈ پورز اور فچ کو استعمال کرتا ہے۔ ملکی مالی اثاثوں کے لیے جی سی آر۔ وی آئی ایس اور پی اے سی آر اے کی قرضہ جاتی درجہ بندی کو استعمال کیا جاتا ہے۔

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

2014ء							
ریاستی (44.3.1)	اے اے اے	اے اے اے	اے	بی بی پی	بی بی پی سے پست	غیر درجہ بند	کامل مجموعہ
(روپے '000 میں)							
مالی اثاثے							
417,880	-	-	-	-	-	-	417,880
مقامی کرنسی - کے							
963,680,793	133,455,201	535,253,368	244,924,046	8,996,992	39,377,607	1,673,579	963,680,793
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں							
-	-	-	-	-	-	7,453,502	7,453,502
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگس							
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط	-	-	-	-	-	82,057,077	82,057,077
بازرغ و منت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے ترسکات	-	-	-	-	-	18,194	18,194
حکومتوں کا جاری کھاتہ	802,315	-	-	-	-	-	-
ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتہ	-	-	-	-	-	-	-
سرمایہ کاریاں - مقامی	2,918,510,357	215,297,625	17,839,242	75,000	-	2,604,155	3,154,326,379
بازرغ و اداری سمجھوتوں کے تحت بطور ضمانت دیے گئے ترسکات	18,064,500	-	-	-	-	-	18,064,500
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز اور کرنل و شقہ جات	3,266,166	104,898,677	137,060,183	29,929,057	1,899,528	20,920,648	297,974,259
ریزرو بینک آف انڈیا کی قویں میں اثاثے	-	-	-	-	1,503,318	-	1,503,318
بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا	-	-	-	-	7,957,658	-	7,957,658
رقوم	-	-	-	-	-	-	-
دیگر اثاثے	18,391	25,445	27,647	-	-	1,385,316	1,456,799
مجموعی مالی اثاثے	2,941,061,218	453,669,894	690,178,238	274,955,750	20,357,496	116,279,472	4,535,879,675
2013ء							
ریاستی (44.3.1)	اے اے اے	اے اے اے	اے	بی بی پی	بی بی پی سے پست	غیر درجہ بند	کامل مجموعہ
(روپے '000 میں)							
مالی اثاثے							
924,997	-	-	-	-	-	-	924,997
مقامی کرنسی - کے							
641,958,085	96,757,175	324,637,666	177,966,556	3,356,803	38,524,639	715,246	641,958,085
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	-	-	-	-	-	3,849,637	3,849,637
نشان ذہنی کرنسی پلیٹیں	-	-	-	-	-	-	-
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگس	-	-	-	-	-	85,246,487	85,246,487
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط	-	-	-	-	-	17,755	17,755
بازرغ و منت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے ترسکات	-	173,342,118	-	24,555,780	293,701	595,836	198,787,435
حکومتوں کا جاری کھاتہ	5,990,933	-	-	-	-	-	5,990,933
ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتہ	-	-	-	-	-	175,399	175,399
سرمایہ کاریاں - مقامی	2,322,414,269	130,669,450	34,847,444	75,000	-	2,604,155	2,490,610,318
بازرغ و اداری سمجھوتوں کے تحت بطور ضمانت دیے گئے ترسکات	-	-	-	-	-	-	-
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز اور کرنل و شقہ جات	18,724,135	26,526,663	173,562,975	86,830,141	2,493,809	20,452,587	328,590,310
ریزرو بینک آف انڈیا کی قویں میں اثاثے	-	-	-	-	1,470,483	-	1,470,483
بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا	-	-	-	-	7,397,038	-	7,397,038
رقوم	-	-	-	-	-	551,741	551,741
دیگر اثاثے	-	-	-	-	-	-	-
مجموعی مالی اثاثے	2,348,054,334	427,295,406	533,048,085	289,427,477	15,011,834	114,208,843	3,765,570,618

44.3.1 حکومتی ترسکات اور پبلنسر کی درجہ بندی بطور ریاستی کی جاتی ہے۔ پاکستان کی عالمی درجہ بندی بی (فج کے مطابق) ہے۔

44.3.2 خطرہ قرض کا احاطہ کرنے کے لیے بطور سیکورٹی رکھے گئے مالی اثاثوں کو متعلقہ نوٹس میں دیا گیا ہے۔

44.4 پیپر ڈ مالی اثاثوں کی تفصیلات اور ان پر درج حموین

امپیرمنٹ کی تموین	خام رقم	2013ء	2014ء	
2013ء	2014ء			
----- (روپے '000' میں) -----				
1,006,863	856,863	4,862,706	4,712,706	دستیاب برائے سرمایہ کاری۔ غیر فہرستی
18,587	18,587	18,587	18,587	قرضے اور ایڈوانسز۔ زرعی شعبہ
1,054,285	1,054,285	1,054,285	1,054,285	قرضے اور ایڈوانسز۔ صنعتی شعبہ
4,267,953	4,267,953	4,267,953	4,267,953	قرضے اور ایڈوانسز۔ دیگر
1,470,483	1,503,318	1,470,483	1,503,318	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے
7,820,265	8,380,885	7,820,265	8,380,885	بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا قرض

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

44.5 خطرہ شرح سود/مارک اپ کے ساتھ سیالیت کا تجزیہ
44.5.1 خطرہ شرح سود/مارک اپ وہ خطرہ ہے جس میں بازار کی شرح سود/مارک اپ میں تبدیلیوں کے باعث کسی مالی وثیقے کی قدر میں اتار چڑھاؤ آتا ہے۔ بینک نے اپنے اکتشاف کو کم سے کم کرنے کے لیے مناسب پالیسیاں اختیار کی ہیں۔

2014ء						
کامل مجموعہ	سود/مارک اپ کے حامل			بلا سود/مارک اپ کے حامل		
	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ
(روپے '000 میں)						
مالی اثاثے						
غیر ماخوذ یا ناقابل						
مقامی کرنسی کے	—	—	—	417,880	417,880	417,880
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	744,917,914	162,525,387	907,443,301	51,903,114	51,903,114	959,346,415
نشان زد بیرونی کرنسی بیننس	—	—	—	7,453,502	7,453,502	7,453,502
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	82,057,077	—	82,057,077	—	—	82,057,077
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط	—	—	—	18,194	18,194	18,194
باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات	—	—	—	—	—	—
حکومتوں کا جاری کھاتہ	802,100	—	802,100	215	215	802,315
ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ	—	—	—	167,001	167,001	167,001
فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتہ	2,834,265,102	2,740,000	2,837,005,102	81,505,255	235,816,022	3,154,326,379
سرمایہ کاریاں۔ مقامی	17,500,000	—	17,500,000	564,500	564,500	18,064,500
باز خریداری سمجھوتوں کے تحت بطور ضمانت دیے گئے	—	—	—	—	—	—
تمسکات	217,029,835	61,398,114	278,427,949	13,070,996	6,475,314	297,974,259
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز اور کرنل وثیقہ جات	—	—	—	1,503,318	1,503,318	1,503,318
ریزرو بینک آف انڈیا کی قوی میں اثاثے	—	—	—	—	—	—
بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا	7,097,281	—	7,097,281	860,377	860,377	7,957,658
رقوم	—	—	—	1,456,799	1,456,799	1,456,799
دیگر اثاثے	3,903,669,309	226,663,501	4,130,332,810	158,921,151	242,291,336	4,531,545,297
ماخوذ یا ناقابل						
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	—	—	—	4,383,623	4,383,623	4,383,623
کامل مجموعہ	3,903,669,309	226,663,501	4,130,332,810	163,304,774	242,291,336	4,535,928,920
مالی اثاثے						
جاری کردہ بینک نوٹ	—	—	—	2,309,127,023	2,309,127,023	2,309,127,023
قابل ادائیگی بلز	—	—	—	642,102	642,102	642,102
حکومتوں کا جاری کھاتہ *	(12,705,375)	—	(12,705,375)	544,511,918	544,511,918	531,806,543

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

37,876,846	37,876,846	—	37,876,846	—	—	—	ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتے
17,194,695	—	—	—	17,194,695	—	17,194,695	باز خریداری سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ تمکات
105,248,797	—	—	—	105,248,797	—	105,248,797	دوطرفہ تبدل انتظامات کے تحت قابل ادائیگی
530,746,356	530,735,549	—	530,735,549	10,807	—	10,807	بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں
145,409,982	62,534,631	—	62,534,631	82,875,351	34,581,610	48,293,741	دیگر امانتیں دکھاتے
384,994,742	3,099,222	—	3,099,222	381,895,520	315,740,456	66,155,064	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
55,648,615	55,648,615	—	55,648,615	—	—	—	دیگر واجبات
4,118,695,701	3,544,175,906	—	3,544,175,906	574,519,795	350,322,066	224,197,729	
49,245	—	—	—	49,245	—	49,245	ماخوذ یا قی واجبات
—	3,544,175,906	—	3,544,175,906	574,569,040	350,322,066	224,246,974	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
4,118,744,946							
417,183,974	(3,138,579,796)	242,291,336	(3,380,871,132)	3,555,763,770	(123,658,565)	3,679,422,335	بیلنس شیٹ میں موجود فرق (الف)
	(371,895,229)	—	(371,895,229)	—	—	—	بیرونی کرنسی پیچیدگی اور تبدل معاہدے - فروخت
(371,895,229)							
201,199,235	201,199,235	—	201,199,235	—	—	—	بیرونی کرنسی پیچیدگی اور تبدل معاہدے - خریداری
(15,854,429)	(15,854,429)	—	(15,854,429)	—	—	—	مستقبلات - فروخت
10,826,777	10,826,777	—	10,826,777	—	—	—	مستقبلات - خریداری
(175,723,646)	(175,723,646)	—	(175,723,646)	—	—	—	بیلنس شیٹ سے الگ فرق
592,907,620	(2,962,856,150)	242,291,336	—	3,555,763,770	(123,658,565)	3,679,422,335	مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
			(3,205,147,486)				
1,185,815,240	1,185,815,240	4,148,671,390	3,906,380,054	7,111,527,540	3,555,763,770	3,679,422,335	مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
31,671,430	31,671,430	31,671,430	—	—	—	—	دی گئی ضمانتوں کے لحاظ سے ہنگامی واجبات

(الف) بیلنس شیٹ پر موجود فرق، اس پر موجود اجزاء کی خالص رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

* بینک کے پاس ان بیلنسز کو ان کے متعلقہ غیر سودی ڈپازٹ بیلنسز سے تلافی کرنے کا معاہداتی حق اور عزم ہے۔ ان بیلنسز پر مارک اپ صرف اس وقت چارج کیا جاتا ہے جب بیلنسز قرض میں ہوں۔

2013								
کامل مجموعہ	بلا سود/مارک اپ کے حامل			سود/مارک اپ کے حامل			مالی اثاثے	
	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ		غیر ماخوذ یا قیاتی اثاثے
(روپے '000 میں)							مقامی کرنسی - سکے	
924,997	924,997	—	924,997	—	—	—	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	
639,646,811	101,957,023	—	101,957,023	537,689,788	195,822,140	341,867,648	نشان زد بیرونی کرنسی بیلنس	
3,849,637	3,849,637	—	3,849,637	—	—	—		
—	—	—	—	—	—	—		
85,246,487	—	—	—	85,246,487	—	85,246,487	آئی ایم ایف کے اسٹیشن ڈرائنگ رائٹس	
—	—	—	—	—	—	—		
17,755	17,755	—	17,755	—	—	—	کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط	
198,787,435	—	—	—	198,787,435	—	198,787,435	باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تسمکات	
5,990,933	58,171	—	58,171	5,932,762	—	5,932,762	حکومتوں کا جاری کھاتہ	
—	—	—	—	—	—	—		
175,399	175,399	—	175,399	—	—	—	ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ	
2,490,610,318	213,195,817	168,196,049	44,999,768	2,277,414,501	2,740,000	2,274,674,501	فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتہ	
—	—	—	—	—	—	—	سرمایہ کاریاں - مقامی	
—	—	—	—	—	—	—	باز خریداری سمجھوتوں کے تحت بطور ضمانت دیے گئے	
328,590,310	20,294,582	6,086,255	14,208,327	308,295,728	45,353,370	262,942,358	تسمکات	
1,470,483	1,470,483	—	1,470,483	—	—	—	قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز اور کرنشل وثیقہ	
—	—	—	—	—	—	—	جات	
7,397,038	860,377	—	860,377	6,536,661	—	6,536,661	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	
551,741	551,741	—	551,741	—	—	—	بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا	
—	—	—	—	—	—	—	رقوم	
—	—	—	—	—	—	—	دیگر اثاثے	
3,763,259,344	343,355,982	174,282,304	169,073,678	3,419,903,362	243,915,510	3,175,987,852		
2,311,274	1,129,889	—	1,129,889	1,181,385	—	1,181,385	ماخوذ یا قیاتی اثاثے	
3,765,570,618	344,485,871	174,282,304	—	3,421,084,747	243,915,510	3,177,169,237	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	
			170,203,567	—				
2,041,361,303	—	—	2,041,361,303	—	—	—	مالی واجبات	
2,041,361,303	603,922	—	603,922	—	—	—	جاری کردہ بینک نوٹ	
133,309,762	156,188,695	—	156,188,695	(22,878,933)	—	(22,878,933)	قابل ادائیگی بلز	
							حکومتوں کا جاری کھاتہ*	

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

25,984,493	25,984,493	—	25,984,493	—	—	—	ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتے
—	—	—	—	—	—	—	باز خریداری سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ تمسکات
81,614,727	—	—	—	81,614,727	—	81,614,727	دوطرفہ تبدیل انتظامات کے تحت قابل ادائیگی
475,647,801	475,636,994	—	475,636,994	10,807	—	10,807	بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں
155,842,256	60,267,270	—	60,267,270	95,574,986	45,374,237	50,200,749	دیگر امانتیں دکھاتے
431,794,003	10,815,455	2,568,075	8,247,380	420,978,548	211,611,516	209,367,032	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
84,503,942	84,503,942	—	84,503,942	—	—	—	دیگر واجبات
3,430,662,209	2,855,362,074	2,568,075	2,852,793,999	575,300,135	256,985,753	318,314,382	
334,908,409	(2,510,876,203)	171,714,229	(2,682,590,432)	2,845,784,612	(13,070,243)	2,858,854,855	ٹیلنس شیٹ میں موجود فرق (الف)
(420,921,081)	(420,921,081)	—	(420,921,081)	—	—	—	بیرونی کرنسی بینگی اور تبدیل معاہدے - فروخت
423,161,966	423,161,966	—	423,161,966	—	—	—	بیرونی کرنسی بینگی اور تبدیل معاہدے - خریداری
(14,044,952)	(14,044,952)	—	(14,044,952)	—	—	—	مستقبلات - فروخت
15,806,824	15,806,824	—	15,806,824	—	—	—	ٹیلنس شیٹ سے الگ فرق
4,002,757	4,002,757	—	4,002,757	—	—	—	مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
330,905,652	(2,514,878,960)	171,714,229	(2,686,593,189)	2,845,784,612	(13,070,243)	2,858,854,855	مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
661,811,304	661,811,304	3,004,976,035	5,691,569,224	2,845,784,612	2,858,854,855	—	دی گئی ضمانتوں کے لحاظ سے ہنگامی واجبات
44,341,485	44,341,485	44,341,485	—	—	—	—	

(الف) ٹیلنس شیٹ پر موجود فرق، اس پر موجود اجزا کی خالص رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

* بینک کے پاس ان ٹیلنسز کو ان کے متعلقہ غیر سودی ڈپازٹ ٹیلنسز سے تلافی کرنے کا معاہداتی حق اور عزم ہے۔ ان ٹیلنسز پر مارک اپ صرف اس وقت چارج کیا جاتا ہے جب ٹیلنسز قرض میں ہوں۔

44.5.2 زری مالی اثاثوں اور واجبات کی مؤخر شرح سود / مارک اپ کو ان مالی گوشواروں کے متعلقہ ٹوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

44.6 خطرہ شرح سود

44.6.1 نقد رقم کی آمد و رفت کا خطرہ شرح سود

نقد رقم کی آمد و رفت کا خطرہ شرح سود، متغیر شرح ہائے سود میں تبدیلیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے نقصان سے لاحق ہوتا ہے۔ ذیل میں کیا گیا حساسیت کا تجزیہ رواں نرخ اثاثوں اور واجبات کے لیے شرح ہائے سود کے اکتشاف پر مبنی ہے۔ یہ تجزیہ ٹیلنس شیٹ کی تاریخ پر اوسط اثاثوں اور واجبات الادا واجبات، جو پورے ایک سال سے واجب الادا ہوں، کی رقم کو فرض کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔

اگر تمام دیگر متغیرات ساکن رہیں اور شرح ہائے سود میں 10 فیصد اضافہ/کمی ہو تو 30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے منافع میں 375.09 ملین روپے (2013ء: 483.81 ملین روپے) کا اضافہ/کمی ہوگی۔ اس کا بنیادی سبب متغیر شرح کے تمسکات پر شرح سود میں بینک کا اکتشاف ہے۔

بینک اپنے بیرونی کرنسی کھاتوں اور رواں نرخ تمسکات کی سرمایہ کاریوں میں مناسب حصہ نہیں رکھتا، اس لیے اس کے متغیر نرخ تمسکات پر شرح سود کے مقابلے میں بینک کے اکتشاف پر منافع / نقصان معمولی ہوگا۔

44.6.2 عرفی مالیت کا خطرہ شرح سود

عرفی مالیت کا خطرہ شرح سود ایسا خطرہ ہوتا ہے جس میں ایک مالی تمسک کی قدر میں بازار کی شرح ہائے سود میں تبدیلیوں کے باعث اتار چڑھاؤ آتا ہے۔

بینک کو نفع و نقصان کے ذریعے عرفی مالیت پر مالی اثاثوں کی طور پر درجہ بند اپنے معین آمدنی کے تمسکات پر عرفی مالیت کا خطرہ شرح سود لاحق ہے۔ ان تمسکات میں سرمایہ کاریوں سے پیدا ہونے والے عرفی مالیت کے خطرہ شرح سود کا انتظام کرنے کے لیے انتظامیہ نوٹ 44.10 میں دی گئی روایات کو اختیار کرتا ہے۔

30 جون 2014ء تک بنیادی طور پر زیر تحویل ساکن تمام دیگر متغیرات کے ساتھ شرح بائے سود میں تبدیلی کے نتیجے میں بازار کی قدر میں 10 بیس پوائنٹس کی تبدیلی کے نتیجے میں سال کے منافع میں 334.71 ملین روپے (2013ء: 1,359.80 ملین روپے) کا اضافہ یا 333 ملین روپے (2013ء: 1,372.79 ملین روپے) کی کمی ہوگی، نفع و نقصان کے ذریعے عرفی مالیت پر بطور مالی اثاثہ درجہ بند معین شرح کے حامل مالی اثاثوں کی عرفی مالیت میں اضافے یا کمی کی صورت میں۔

44.7 کرنسی کے خطرے کا انتظام

کرنسی کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی مالی وثیقے کی قدر میں شرح مبادلہ میں تبدیلی کے لحاظ سے تغیر پذیری آتی ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر کا انتظام کرنا بینک کی اہم ذمہ داری ہے جس کے تحت بینک کو بیرونی کرنسی کے اثاثوں کا انتظام چلانا ہوتا ہے اور ان اثاثوں کی مجموعی سطح کا تعین کریڈٹ اور سیالیت کو درپیش خطرات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ شرح مبادلہ میں مضربدیلیوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچنے کے لیے انتظامیہ بیرونی کرنسی کی مقررہ حدود پر عملدرآمد کی باقاعدگی سے نگرانی کرتی ہے۔

بینک وقتاً فوقتاً ملک میں زری پالیسیوں کے نفاذ کے نتیجے میں ابھرنے والے اثاثوں اور واجبات کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے۔ نفاذ کی سرگرمیوں سے متعلق بیرونی کرنسی میں ہر قسم کے اکتشاف کی پیش بندی بیرونی کرنسی کے پیشگی سمجھوتوں، تبدل اور دیگر لین دین سے کی جاتی ہے۔

بینک وقتاً فوقتاً کمرشل بینکوں اور مالی اداروں سے زرمبادلہ کے پیشگی سمجھوتے بھی کرتا ہے جن کا مقصد بیرونی کرنسی تبدل کے سودوں پر کرنسی کے خطرے کو کم کرنا ہے۔

حساسیت کے تجزیے میں، اگر دیگر تمام متغیرات ساکن رہیں، تو پاکستانی روپے کے مقابلے میں کرنسی نرخ میں معقول ممکنہ تبدیلی کے نفع و نقصان کھاتے اور ایکویٹی پر اثر کو اخذ کیا گیا ہے۔ اگر تمام کرنسیوں کے مقابلے میں جن میں 30 جون 2014ء تک بینک کا خاصا اکتشاف موجود تھا، روپے کی قدر میں 1 فیصد اضافہ/کمی ہوتی ہے تو اگر تمام دیگر متغیرات ساکن رہیں تو سال کے لیے منافع 3,203.62 ملین روپے اضافہ/کمی (2013ء: 187.36 ملین روپے) ہوگا۔ بینک کے خالص بیرونی کرنسی اکتشاف کو ذیل میں دیا گیا ہے۔

2014ء	2013ء	
(روپے '000' میں)-----		
393,850,571	12,434,047	امریکی ڈالر
(23,123,079)	(11,027,854)	پاؤنڈ
704,551	24,426,608	چینی یوآن
(100,923,398)	(107,895,687)	یورو
8,045,452	(10,772,307)	جاپانی ین
11,999,698	16,298,429	عرب امارات درہم
19,458,036	41,037,259	آسٹریلوی ڈالر
8,570,318	12,692,821	کینیڈین ڈالر
1,779,613	4,070,697	دیگر
320,361,762	(18,735,987)	

اسپیشل ڈرائنگ رائٹس میں خالص اکتشاف کرنسی کی چار باسکٹ کو مختص کیا گیا ہے یعنی امریکی ڈالر، برطانوی پاؤنڈ، یورو اور جاپانی ین، ایس ڈی آر باسکٹ میں آئی ایم ایف کے مختص کردہ ان کے فیصدی تناسب میں۔

بینک کے مالی تسکات کے اجزائے ترکیبی اور مختلف متغیرات کے ساتھ ان کے ارتباط میں وقت گزرنے کے ساتھ تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ نوٹ 44.6 اور 44.7 کی حساسیت کا تجزیہ 30 جون 2014ء کو کیا گیا تھا، ضروری نہیں ہے کہ وہ مختلف متغیرات پر مستقبل کی تبدیلیوں کے بینک کے نفع و نقصان پر اثرات کو ظاہر کرے۔

44.8 خطرہ نرخ

خطرہ نرخ ایسا خطرہ ہوتا ہے جس میں ایک مالی وثیقے کی مستقبل میں نقد کی آمد و رفت کی عرفی مالیت میں بازار میں تبدیلیوں (خطرہ شرح سود یا خطرہ کرنسی سے ابھرنے والوں کے علاوہ) میں اتار چڑھاؤ ہوتا ہے، یا تو وہ تبدیلیاں انفرادی مالی وثیقے کے مخصوص عوامل یا وہ تبدیلیاں اس کے جاری کنندہ یا بازار میں خرید و فروخت کیے جانے والے تمام ایسے مالی تسکات کو متاثر کرنے والے عوامل کے نتیجے میں پیدا ہوں۔

بینک کی جانب سے دستیاب برائے فروخت کے طور پر درجہ بند فہرستی ایکویٹی تسکات میں سرمایہ کاری کے باعث بینک کو ایکویٹی تسکات میں خطرہ قیمت لاحق ہے۔ ان سرمایہ کاریوں کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کی دفعات اور دیگر متعلقہ قواعد کے تحت حکومت پاکستان کی مخصوص ہدایات کے مطابق تحویل میں رکھا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے بینک فہرستی ایکویٹی تسکات پر خطرہ قیمت کا انتظام نہیں کر سکتا۔

30 جون 2014ء تک کے ایس ای 100 انڈیکس میں 5 فیصد اضافے یا کمی کی صورت میں دیگر جامع آمدنی میں 2,393.87 ملین روپے (2013ء: 1,579.94 ملین روپے) کا اضافہ یا کمی ہوگی اور بینک کی ایکویٹی میں دستیاب برائے فروخت کے طور پر درجہ بندی ایکویٹی تسکات پر منافع/ (نقصانات) کے نتیجے میں اتنی ہی رقم کا اضافہ یا کمی واقع ہوگی۔

اس تجزیے کی بنیاد اس مفروضے پر رکھی گئی ہے کہ ایکویٹی انڈیکس میں 5 فیصد اضافہ یا کمی ہوگی جبکہ دیگر تمام متغیرات ساکن رہیں اور بینک کے تمام ایکویٹی تسکات انڈیکس کے تاریخی ارتباط کے مطابق تبدیل ہوں۔

یہ کے ایس ای 100 انڈیکس میں ممکنہ معقول تبدیلی کے متعلق انتظامیہ کے بہترین تخمینے کو ظاہر کرتا ہے۔ بینک کے سرمایہ کاری جزدان کا اجزائے ترکیبی اور اس ضمن میں کے ایس ای 100 انڈیکس کے ارتباط میں وقت گزرنے کے ساتھ تبدیلی متوقع ہے۔ اس لیے ضروری نہیں ہے کہ 30 جون 2014ء کو تیار کردہ حساسیت کا تجزیہ کے ایس ای 100 انڈیکس کی سطح میں مستقبل میں ہونے والی تبدیلیوں کے بینک کی ایکویٹی پر اثرات کا عکاس ہو۔

44.9 سیالیت کے خطرے کا انتظام

سیالیت کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی ادارے کو مالی وثیقہ جات کی ادائیگیوں کے لیے فنڈ جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ مقامی کرنسی کے لین دین سے پیدا ہونے والے خطرات سیالیت کے خطرات کی سطح کو کم کرنے کے لیے بینک روزمرہ بنیادوں پر بینکاری نظام میں سیالیت کی پوزیشن کا انتظام کرتا ہے جس میں قرضے اور رقوم کے امجد اب کی سرگرمیاں شامل ہیں جن سے روزانہ ہونے والی کمی و بیشی کو دور کر کے مناسب سطح پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

بیرونی کرنسی کی رقوم یا امانتوں سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹنا بینک کی ذمہ داری ہے اور اس کا انتظام دستیاب ذخائر کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ ذخائر قرض گیری اور بازار زر کے سودوں سے حاصل ہوتے ہیں۔ بینک کے مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی عرصیت کے خاکے کو نوٹ 44.5.1 میں دیا گیا ہے۔

44.10

جزدانی خطرے کا انتظام

بینک نے زرمبادلہ کے ذخائر کے ایک حصے کی عالمی معینہ آمدنی سرمایہ کاری وثیقہ جات میں سرمایہ کاری کے لیے بیرونی منتظمین کا تقرر کیا ہے۔ بیرونی منتظمین کو بینک اور بیرونی سرمایہ کاری مشیر کی جانب سے مطلوبہ اہلیت کے معیار کو مدنظر رکھ کر منتخب کیا جاتا ہے اور اس کی تقرری سینٹرل بورڈ کی منظوری کے بعد کی جاتی ہے۔ ان منتظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ معینہ آمدنی کے مجموعی عالمی اشاریوں پر مبنی نشانیوں پر نظر رکھیں۔ ان نشانیوں کو ضرورت کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے تاکہ بعض وثیقہ جات اور کرنسیوں کو خطرے کی قابل قبول سطح اور بینک کی مقررہ حدود میں رکھا جاسکے۔ منتظمین کو سرمایہ کاری کے رہنما خطوط فراہم کیے جاتے ہیں جس میں رہتے ہوئے وہ نشانیہ پر اضافی منافع حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جزدان کی حفاظت تحویل کا کام احتیاط سے منتخب کردہ عالمی نگران کے ذریعے کیا جاتا ہے جو کہ جزدانی منتظمین سے الگ حیثیت میں اپنا کام انجام دیتا ہے۔ یہ نگران مالیت کی تشخیص، عملدرآمد، کارپوریٹ اقدامات، بازیابی اور قدر اضافی کی حامل دیگر خدمات بھی انجام دیتا ہے جن کی انجام دی عام طور پر ایسے نگرانوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ نگرانوں کی جانب سے مالیت کی تشخیص کو جزدانی منتظمین سے ہم آہنگ رکھا جاتا ہے اور اس کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔

45 مالی تمسکات کی عرفی مالیت

عرفی مالیت وہ رقم ہوتی ہے جس سے کسی اثاثے کا تبادلہ کیا جاسکتا ہے، یا ایک واجب کی پکتنائی ممکن ہوتی ہے، معلوم آمدہ فریقوں کے درمیان انفرادی لین دین کیا جاتا ہے اور اس کا تعین بازار کی حوالہ قیمت سے کیا جاتا ہے۔ ذیل میں دیے گئے جدا دل میں مالی اثاثوں اور واجبات کی مندرجہ رقوم اور عرفی مالیتوں کا خلاصہ دیا گیا ہے۔

عرفی مالیت		مندرجہ قیمت	
2013ء	2014ء	2013ء	2014ء
(روپے '000 میں)-----			
924,997	417,880	924,997	417,880
641,958,085	963,680,793	641,958,085	963,680,793
3,849,637	7,453,502	3,849,637	7,453,502
85,246,487	82,057,077	85,246,487	82,057,077
17,755	18,194	17,755	18,194
198,787,435	—	198,787,435	—
5,990,933	802,315	5,990,933	802,315
175,399	167,001	175,399	167,001
2,490,610,318	3,154,326,379	2,490,610,318	3,154,326,379
—	18,064,500	—	18,064,500
328,590,310	297,974,259	328,590,310	297,974,259
1,470,483	1,503,318	1,470,483	1,503,318
7,397,038	7,957,658	7,397,038	7,957,658
551,741	1,456,799	551,741	1,456,799

مالی اثاثے

مقامی کرنسی۔ سکہ

بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں

بیرونی کرنسی کے نشان ڈیپلمنسر۔

آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس

کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ریزرو کی قسط

باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات

حکومتوں کا جاری کھاتہ

ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ

کھاتہ۔

سرمایہ کاریاں۔ مقامی

دوبارہ خریداری سمجھوتے کے تحت بطور ضمانت دیے گئے تمسکات

قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل

ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے

بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں سے واجب الادا تیلینسر۔

دیگر اثاثے

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

عرفی مالیت		مندرجہ قیمت		
2013ء	2014ء	2013ء	2014ء	
----- (روپے '000' میں) -----				
2,041,361,303	2,309,127,023	2,041,361,303	2,309,127,023	مالی واجبات
603,922	642,102	603,922	642,102	زیر گردش بینک نوٹ
133,309,762	531,806,543	133,309,762	531,806,543	قابل ادائیگی بلز
25,984,493	37,876,846	25,984,493	37,876,846	حکومتوں کا جاری کھاتہ
—	17,194,695	—	17,194,695	ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتہ - ایک ذیلی ادارہ
81,614,727	105,248,797	81,614,727	105,248,797	دوبارہ خریداری سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ ہمسکات
475,647,801	530,746,356	475,647,801	530,746,356	دوطرفہ تبدیل انتظامات کے تحت قابل ادائیگی
155,842,256	145,409,982	155,842,256	145,409,982	بینکوں و مالی اداروں کے ڈپازٹس
431,794,003	384,994,742	431,794,003	384,994,742	دیگر ڈپازٹس و کھاتے
84,503,942	55,648,615	84,503,942	55,648,615	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
				دیگر واجبات

45.1 ذیل میں دیے گئے جدول میں قدر پیمائی کے طریقے سے عرفی مالیت پر مندرجہ مالی وغیر مالی اثاثوں کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ اس کی مختلف سطحوں کی تعریف ذیل میں دی گئی ہے:

فعال منڈیوں میں مماثل اثاثوں اور واجبات کے لیے حوالہ قیمتیں (غیر مطابقت شدہ)۔

سطح اول میں حوالہ قیمتوں کے علاوہ شامل اجزا جو اثاثے یا واجبہ کے لیے قابل مشاہدہ ہیں، خواہ بلا واسطہ (یعنی، قیمتوں کے طور پر) یا بالواسطہ (جبہیں قیمتوں سے اخذ کیا جاتا ہے (سطح دوم)

اثاثوں یا واجبات کے اجزا جو بازار کے قابل مشاہدہ اعداد و شمار (یعنی ناقابل مشاہدہ اجزا جیسے مستقبل میں نقد کی تخمین شدہ آمد و رفت) پر مبنی نہیں ہیں (سطح سوم)۔

2014ء				
سطح اول	سطح دوم	سطح سوم	کل	
----- (روپے '000' میں) -----				
				متوازی عرفی مالیت کی پیمائش
				مالی اثاثے
175,315,946	—	—	175,315,946	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں - محفوظ برائے تجارت
230,812,492	—	—	230,812,492	سرمایہ کاریاں - مقامی
				غیر مالی اثاثے
—	20,137,447	—	20,137,447	آپریٹنگ معین اثاثے (زمین اور عمارات)
269,307,930	—	—	269,307,930	بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر
675,436,368	20,137,447	—	695,573,815	
2013ء				
سطح اول	سطح دوم	سطح سوم	کل	
----- (روپے '000' میں) -----				
				متوازی عرفی مالیت کی پیمائش
				مالی اثاثے
286,947,632	—	—	286,947,632	آپریٹنگ معین اثاثے (زمین اور عمارات)
163,192,519	—	—	163,192,519	بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر
—	21,285,762	—	21,285,762	
246,096,839	—	—	246,096,839	
696,236,990	21,285,762	—	717,522,752	

بینک کی پالیسی ہے کہ وہ مستقبل میں کو عرفی مالیت کے حفظ مراتب کی مختلف سطحوں میں آمد و رفت کو موقع کی تاریخ پر درج کرے یا حالات میں تبدیلی کے مطابق، جو منتقلی کا باعث بنے۔

(الف) سطح اول میں مالی اثاثے

سطح اول میں شامل بیرونی کرنسی کھاتوں اور سرمایہ کاریوں سے متعلق مالی وثیقہ جات کو نوٹ 7.1 میں شامل کیا گیا ہے جبکہ فہرستی حصص میں سرمایہ کاریوں کی بطور دستیاب برائے فروخت درجہ بندی نوٹ 12.2 میں دی گئی ہے۔

(ب) سطح دوم میں مالی اثاثے

فی الوقت سطح دوم میں کوئی مالی وثیقہ جات شامل نہیں۔

(ج) سطح سوم میں مالی اثاثے

فی الوقت سطح سوم میں کوئی مالی وثیقہ جات شامل نہیں۔

45.2 سطح دوم میں عرفی مالیتوں کے تعین کے لیے استعمال کی جانے والے قدر پیمانی کی تکنیک	
اجزا	قدر پیمانی کا طریقہ اور استعمال کیے جانے والے اجزا
آپریٹنگ معین اثاثے (زمین اور عمارات)	زمین اور عمارت کی عرفی مالیت کو فروخت کے تقابلی طرز فکر کو استعمال کر کے اخذ کیا جاتا ہے۔ فروخت کی مالیت کا تعین زمین اور عمارت کی حالت کے مادی تجزیے اور ویسی زمین کی موجودہ بازاری قدر کے تخمینے سے کیا جاتا ہے جو قریبی علاقے میں فروخت کی جا رہی ہے۔ مزید برآں، عمارات کے لیے قدر پیمانی کرنے والوں نے جہاں ضروری ہے وہاں پر تعمیراتی کام کی متعلقہ قسم کی جاری لاگت کو بھی مد نظر رکھا ہے۔ بحوالہ نوٹ 16.2 جس میں سال کی قدر پیمانی اور بیرونی قدر پیمانی کا نام ظاہر کیا جاتا ہے۔

2014ء				
قرضے اور قابل وصولی	نفع و نقصان کے ذریعے	محفوظ تا عرصیت	دستیاب برائے	کل
عرفی مالیت پر اثاثے				
فرخت				
----- (روپے '000' میں) -----				
مالی اثاثے				
مقامی کرنسی۔ سکے	417,880	—	—	417,880
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	682,558,180	105,806,667	—	963,680,793
بیرونی کرنسی کی نشان ذر قووم	7,453,502	—	—	7,453,502
آئی ایم ایف کے آپیشیل ڈرائنگ رائٹس	82,057,077	—	—	82,057,077
کوڈ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ریزرو کی قسط	18,194	—	—	18,194
باز فرخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات	—	—	—	—
حکومتوں کا جاری کھاتے	802,315	—	—	802,315
ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ کھاتے۔	167,001	—	—	167,001
سرمایہ کاریاں۔ مقامی	2,918,510,357	—	235,816,022	3,154,326,379
دوبارہ خریداری سمجھوتے کے تحت بطور ضمانت دیے گئے تمسکات	18,064,500	—	—	18,064,500
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے کل	297,974,259	—	—	297,974,259
ریزرو بینک آف انڈیا کی تجویز میں اثاثے	1,503,318	—	—	1,503,318
بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں سے واجب الادا اہیلینسر	7,957,658	—	—	7,957,658
دیگر اثاثے	1,456,799	—	—	1,456,799
2013ء				
قرضے اور قابل وصولی	نفع و نقصان کے ذریعے	محفوظ تا عرصیت	دستیاب برائے	کل
عرفی مالیت پر اثاثے				
فرخت				
----- (روپے '000' میں) -----				
مالی اثاثے				
مقامی کرنسی۔ سکے	924,997	—	—	924,997
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	250,589,122	104,421,331	—	641,958,085
بیرونی کرنسی کی نشان ذر قووم	3,849,637	—	—	3,849,637
آئی ایم ایف کے آپیشیل ڈرائنگ رائٹس	85,246,487	—	—	85,246,487
کوڈ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ریزرو کی قسط	17,755	—	—	17,755
باز فرخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات	198,787,435	—	—	198,787,435
حکومتوں کا جاری کھاتے	5,990,933	—	—	5,990,933
ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ کھاتے۔	175,399	—	—	175,399
سرمایہ کاریاں۔ مقامی	2,322,414,269	—	168,196,049	2,490,610,318
دوبارہ خریداری سمجھوتے کے تحت بطور ضمانت دیے گئے تمسکات	—	—	—	—
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے کل	328,590,310	—	—	328,590,310
ریزرو بینک آف انڈیا کی تجویز میں اثاثے	1,470,483	—	—	1,470,483
بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں سے واجب الادا اہیلینسر	7,397,038	—	—	7,397,038
دیگر اثاثے	551,741	—	—	551,741

2014ء			
کل	نفع و نقصان کے ذریعے عرفی مالیت پرواجبات (روپے '000' میں)	بے باقی کی لاگت پر درج	مالی واجبات
2,309,127,023	—	2,309,127,023	زیر گردش کرنسی نوٹ
642,102	—	642,102	قابل ادائیگی بلز
531,806,543	—	531,806,543	حکومتوں کے جاری کھاتے
37,876,846	—	37,876,846	ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتہ۔ ایک ذیلی ادارہ
17,194,695	—	17,194,695	دوبارہ خریداری سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ تمسکات
105,248,797	—	105,248,797	دوطرفہ تبدیل انتظامات کے تحت قابل ادائیگی
530,746,356	—	530,746,356	بینکوں و مالی اداروں کے ڈپازٹس
145,409,982	—	145,409,982	دیگر ڈپازٹس و کھاتے
384,994,742	—	384,994,742	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
55,648,615	—	55,648,615	دیگر واجبات
2013ء			
کل	نفع و نقصان کے ذریعے عرفی مالیت پرواجبات (روپے '000' میں)	بے باقی کی لاگت پر درج	مالی واجبات
2,041,361,303	—	2,041,361,303	زیر گردش کرنسی نوٹ
603,922	—	603,922	قابل ادائیگی بلز
133,309,762	—	133,309,762	حکومتوں کے جاری کھاتے
25,984,493	—	25,984,493	ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتہ۔ ایک ذیلی ادارہ
—	—	—	دوبارہ خریداری سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ تمسکات
81,614,727	—	81,614,727	دوطرفہ تبدیل انتظامات کے تحت قابل ادائیگی
475,647,801	—	475,647,801	بینکوں و مالی اداروں کے ڈپازٹس
155,842,256	—	155,842,256	دیگر ڈپازٹس و کھاتے
431,794,003	—	431,794,003	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
84,503,942	—	84,503,942	دیگر واجبات

47 بعد کا واقعہ

زیڈ ٹی بی ایل اور ایچ بی ایف سی ایل کو ریاستی ضمانت شدہ قرضے دینے کے متعلق بعد کے واقعات کو بالترتیب نوٹ 13.2.1 اور 13.2.2 میں دیا گیا ہے۔

48 توثیق کی تاریخ

بینک کے سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 25 اکتوبر 2014ء کو ان مالی گوشواروں کو جاری کرنے کی منظوری دی۔

49 مطابقت کے اعداد و شمار

جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں پر بہتر پیش کاری اور تقابلی کے مقصد سے مطابقت کے اعداد و شمار کی ترتیب نو اور نئی درجہ بندی کی گئی ہے۔ رواں سال کوئی اہم دوبارہ درجہ بندی نہیں کی گئی علاوہ نوٹ 3.5.1 میں بیان کردہ تبدیلیوں کے۔

50 عمومی

اعداد و شمار کو قریب ترین ہزاروں روپے سے راؤنڈ آف کیا گیا ہے۔

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالقندر
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود تھرا
گورنر

